Marfat.com

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانیؒ شرقپور شریف

حضرت صاحبزادہ
میاں جمیل احمد شرقپوری
نقشبندی، مجددی

اخبارات، رسائل وکتب کے آئینہ میں

ترتیب و پیشکش

ماسٹر احمد علی شرقپوری، نقشبندی، مجددی

(مدیر ہفت روزہ اخبار مجدد الف ثانیؒ) لاہور

شعبہ نشرواشاعت دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ
شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ (پاکستان)

Marfat.com

نام کتاب ---------- اخبارات، رسائل وکتب
کے آئینہ میں

ترتیب وپیشکش ------ ماسٹر احمد علی شرقپوری
(مدیر ہفت روزہ اخبار مجدد الف ثانی)

86693

کمپوزنگ .... شان پبلی کیشنز۔لاہور
پرنٹر .... آر۔زیڈ پیکجز۔لاہور
قیمت ....
طبع بار .... چہارم، جنوری 2002ء
تعداد .... ایک ہزار

ملنے کا پتہ

☼ شعبہ نشر و اشاعت دار المبلغین حضرت میاں صاحبؒ
شرقپور شریف۔ ضلع شیخوپورہ (پاکستان)

☼ کاشانہ شیر ربانی مکان نمبر ۵-اجمیری سٹریٹ ہجویری محلہ
نزد مزار داتا گنج بخشؒ۔ لاہور

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	حرف اول	
2	انتساب	
3	پیش لفظ	7
4	پیر طریقت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری	9
5	علامہ ابوالرشید محمد خورشید احمد قصوری اشرفی نے فرمایا	16
6	علامہ مفتی قاری عبدالرحیم صاحب نے فرمایا	17
7	برطانیہ میں علماء اہل سنت اور مشائخ	19
8	حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری	20
9	دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کا قیام	21
10	جامعہ حضرت شیر ربانیؒ برائے طالبات	22
11	عرس شیر ربانیؒ اور عرس ثانیؒ صاحب کا اہتمام	22
12	حالات فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری	25
13	مذہبی خدمات	32
14	عرس شیر ربانیؒ اور عرس ثانیؒ صاحب کا اہتمام	34
15	حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کی سیاسی وملی خدمات	45
16	حضرت فخر المشائخ دامت برکاتہم العالیہ روضہ رسول ﷺ کے سائے میں	48
17	مشائخ کرام کو اپنے مسلک وعقیدہ کے تحفظ اور منافقین کی منافقانہ چالوں سے بچنے کے لئے پوری سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے (ایک ملاقات)	50

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
18	مختلف فرقے مشائخ کے خلاف عوام میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔	53
19	یورپی ممالک کے لوگ روحانی سکون کی تلاش میں ہیں	56
20	حضرت مجدد الف ثانیؒ نے جابر حکمرانوں کے سامنے اپنا سر خم نہیں ہونے دیا:	61
	(مختلف تقاریب میں صدارتی خطابات)	
21	میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری مدظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف	62
22	حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ نے اپنے والد ماجدؒ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں دین اسلام کی شمع روشن کی ہے۔	64
23	سفر ہی سفر	70
24	سلام	77
25	پیر طریقت صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی شرقپور شریف	78
26	در مدح و منقبت والا جاہ فخر المشائخ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی	81
27	جمیل احمد نامہ (سرودہ: ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رھا)	82
28	ارشادات شیر ربانیؒ	83
29	سفر نامہ زیارات	89
30	در مدح شان و منقبت فخر المشائخ پیر طریقت	97
31	رہبر واقعی	101
32	تشریح	102

Marfat.com

حرفِ اوّل

تاریخ نگاری و سوانح نگاری اگرچہ فنی لحاظ سے دو مختلف علمی و ادبی اسلوب ہیں لیکن فکری لحاظ سے ان میں کئی قدریں مشترک ہیں ۔تاریخ ہمیں زمانہ کی سیاست کے نشیب و فراز سے آگاہی دیتی ہے لیکن تاریخ کی نسبت سوانح کا خاص وصف یہ ہے کہ یہ ہمیں ایسے ''فرد'' یا ''انسان'' سے روشناس کراتی ہے جس کی زندگی دوسروں کے لئے قابل تقلید نمونہ ہو ۔انبیاء علیھم الصلوۃ والسلام کے بعد اولیائے کرام کی پاکیزہ زندگیاں ہی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جن کی سیرت و حالات سے آگاہی حاصل کرکے رشد و ہدایت اور خیر واصلاح کا مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

زیرِ نظر تذکرہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

Marfat.com

انتساب

میں اپنی اس سعی ناتمام کو

حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین اور برادر حقیقی حضرت ثانی لاثانی

میاں غلام اللہ صاحبؒ نقشبندی، مجددی

کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔ جن کی پوری زندگی سلسلہ عالیہ نقشبندیہ، مجددیہ کی ترویج و اشاعت میں بسر ہوئی

ناچیز احمد علی

گر قبول افتد زہے عز و شرف

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں۔ آپ نے تبلیغ دین میں بڑی سعی فرمائی ہے خصوصی طور پر حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے تقریری اور تحریری موثر کوششیں فرمائی ہیں۔ آپ کا اس سلسلہ میں ایک وسیع دنیا کے ساتھ رابطہ رہا مختلف لوگوں کے ساتھ ہمسائیگی رہی۔ مختلف لوگ آپ کے تبلیغی اسفار میں ہمراہ رہے۔ آپ نے تقاضاء بشریت میں مختلف لوگوں سے معاملات بھی کیے۔ یہ تمام باتیں کسی شخص کی شخصیت و کردار کو جانچنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اخبارات نے خبروں اور مضامین کے ذریعے آپ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ عرصہ نصف صدی پر مشتمل ہے۔

حق وصداقت کی یہ باتیں نہ جانے کہاں کہاں اور کن کن اخبارات کے صفحوں میں بکھری پڑی ہیں۔ میرے لیے ناممکن ہے کہ میں ان تمام اخبارات سے استفادہ کرسکوں۔ بہرحال اپنی بساط کے مطابق میں نے کوشش کی ہے کہ وہی لکھوں جو اخبارات نے لکھا ہے اور حاشیہ آرائی سے اجتناب کروں تاکہ فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کی شخصیت کی درست عکاسی ہو سکے۔ ممکن ہے کہ قارئین بعض جگہ تکرار محسوس کریں لیکن ہر ایک کا انداز اور اسلوب جداگانہ ہے اور بعض نے کچھ نئی معلومات کا اضافہ بھی کیا ہے۔

مجھے اپنی بے مائیگی کا احساس ہے کہ میں مکمل طور پر اپنے موضوع کے ساتھ انصاف نہیں کرسکا پھر بھی میں نے پوری کوشش کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اقتباسات کو درج کروں۔ میں کس حد تک کامیاب ہوا ہوں۔ قارئین خود پڑھ کر اپنی رائے قائم کر سکتے ہیں۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہ طرز نو میرے حصہ میں آئی۔ آخرت میں میرے لیے یہ ایک بہترین اثاثہ ہوگا۔ آمین

(ماسٹر احمد علی شرقپوری)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ

السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(التوبہ : ۱۱۲)

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے جہاد کیلئے سفر کرنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے نیکی کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔ (یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر!) مومنوں کو بہشت کی خوش خبری سنا دیجئے!

Marfat.com

پیرِ طریقت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، عالم باعمل، جانشین شیر ربانیؒ، ولی العصر، عابد و زاہد، متقی و درویش حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری موجودہ عہد کے نامور بزرگ ہیں۔آپ کا تعلق پاکستان کے ایک ایسے علمی مذہبی او روحانی خانوادے سے ہے جس کا احترام اور مقام اظہر من الشمس ہے۔ نامور شخصیات آپ کے بزرگوں سے فیض حاصل کرتی رہی ہیں شاعر مشرق، مفکر پاکستان حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ بھی آپ کے اجداد کے معتقدین میں شامل تھے۔ پاکستان کے علاوہ برطانیہ میں بھی ہزاروں افراد صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سے رہنمائی اور فیضان حاصل کر رہے ہیں اور متعدد شہروں میں صاحبزادہ صاحب کی سرپرستی میں روحانی تقریبات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ علاوہ ازیں آپ کی سرپرستی میں مانچسٹر میں شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر قائم کیا گیا ہے۔ جہاں انتہائی معیاری طور پر دینی تعلیم کا سلسلہ جاری ہے یہ سنٹر جناب عبداللہ کمانی کی نگرانی میں کام کر رہا ہے جنہوں نے اہم مذہبی، روحانی، ملی و سماجی خدمات انجام دی ہیں۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری لاہور کے قریب تاریخی قصبہ شرقپور شریف میں ایک اعلیٰ مرتبت روحانی خانوادے میں پیدا ہوئے، آپ کے والد محترم حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری نقشبندی مجددیؒ ایک بلند پایہ عالم اور ولی کامل تھے اور شیر ربانی ولی لاثانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے جانشین اور بھائی تھے۔ انہوں نے اپنے برادر بزرگؒ کے مشن کو 30 سال تک جاری رکھا اور لاکھوں فرزندان اسلام نے ان

Marfat.com

سے روحانی فیض حاصل کیا' 1957ء میں آپ کا وصال ہوا۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے اپنی تعلیم کا آغاز قرآن پاک سے کیا اور سات سال کی عمر میں مولانا محمد علی صاحب سے قرآن مجید ناظرہ پڑھ لیا، جس کے بعد آپ نے علوم دین کا آغاز اپنے والد مکرم قبلہ ثانی لاثانیؒ سے کیا اور ان سے گلستان و بوستان سعدی کی تعلیم لی۔ 1940ء میں آپ نے اسلامیہ پرائمری سکول شرقپور شریف سے عصری تعلیم شروع کی اور 1944ء میں گورنمنٹ ہائی سکول شرقپور شریف میں داخلہ لیا اور وہیں سے میٹرک کیا جس کے بعد آپ نے دینی علوم کی کتب اپنے والد مکرم حضرت قبلہ ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحبؒ شیخ محمد عثمان صاحب قصوریؒ، سید اقبال احمد شاہ، شیخ مولوی حسن محمد اور محمد احمد خان سے پڑھیں۔ اب وہ گزشتہ اکتالیس سال سے تبلیغ اسلام اور ترویج مسلک اہلسنت میں شب و روز مصروف ہیں۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کا عظیم اور اہم کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے نہ صرف پاکستان بلکہ یورپ اور برطانیہ میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کی شخصیت کو متعارف کرایا، ان کے عقائد اور تعلیمات کو عوام تک پہنچایا اور دنیا کے کونے کونے میں یوم حضرت مجدد الف ثانیؒ اور یوم حضرت شیر ربانیؒ منائے جانے کا آغاز کیا۔ اگر آپکو تحریک یوم مجددؒ کا بانی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ آپ دارا لمبلغین کے ناظم و مہتمم ہیں جو حضرت ثانی لاثانیؒ میاں غلام اللہ شرقپوریؒ کی یاد میں قائم کیا گیا ہے جس میں قرآن مجید، حدیث مبارک، فقہ اور دیگر علوم دین کی تدریس کی جاتی ہے جہاں نامور اساتذہ حضرات علامہ مفتی محمد عبدالغفور الوری، حضرت مولانا منصب علی شرقپوری اور حضرت علامہ محمد شریف صاحب رضوی ملتان شریف پڑھاتے رہے ہیں اس ادارہ سے ہزاروں حفاظ اور علماء نے فیض حاصل کیا ہے۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کا شمار سوادا عظم اہلسنت کے مرکزی قائدین میں ہوتا ہے۔ آپ نے 1971ء میں جمعیت علماء پاکستان کے ٹکٹ پر

Marfat.com

قصور سے احمد رضا قصوری کے مقابلے میں انتخاب لڑا اور 50 ہزار ووٹ حاصل کئے ۔ 1978ء میں آپ کو جمعیت علماء پاکستان کا مرکزی نائب صدر منتخب کیا گیا' بعد ازاں آپ سیاست سے کنارہ کش ہوگئے البتہ آپ کے نور نظر صاحبزادہ میاں سعید احمد شرقپوری جمعیت علماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے سیاست میں سرگرم عمل ہیں اور 93ء اور 97ء کے انتخابات میں حلقہ 136ء سے پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے اپنی زندگی نام مصطفیٰ ﷺ کیلئے وقف کی ہوئی ہے۔ آپ نے 1974ء کی تحریک ختم نبوت اور 1977ء کی تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ میں بھرپور طریقے سے حصہ لیا۔ آپ کے لاکھوں مریدین نے بھی آپ کے حکم پر اس تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا اور تکالیف برداشت کیں' اس دوران آپ کئی ماہ تک قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے۔

میاں جمیل احمد شرقپوری کی مذہبی و روحانی سرگرمیاں پاکستان تک محدود نہیں بلکہ انہوں نے یورپ اور برطانیہ میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے متعدد مراکز قائم کئے ہیں جہاں سے نور اسلام کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں ۔ اور آپ نے سرزمین حجاز پر مدینہ منورہ میں، رباط شیر ربانیؒ ، کی تعمیر کی ہے جہاں زائرین کیلئے قیام و طعام اور محافل میلاد پاک کا اہتمام ہوتا ہے ، رباط شیر ربانیؒ ، کی تعمیر حضور انور ﷺ سے اس مرد درویش کے عشق و محبت کی واضح اور بین دلیل ہے۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری عظیم عالمی مبلغ اسلام ہیں اور اس ضمن میں اکثر دورے فرماتے رہتے ہیں ، آپ کے خطبات کے فیوض و برکات سے صرف سرزمین پاکستان ہی نہیں بلکہ ترکی' سعودی عرب' عراق' اور برطانیہ میں بھی لوگ فیضیاب ہوتے ہیں' آپ کئی سال تک جامع مسجد شیر ربانی وسن پورہ لاہور میں خطبہ ارشاد فرماتے رہے اور ہزاروں افراد نے آپ کے خطبات سے راہ حق کی رہنمائی حاصل کی۔

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے اپنے والد مکرم حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوریؒ کے دست حق پر بیعت کی جو اپنے برادر بزرگ اور برصغیر میں نقشبندیہ سلسلہ کے عظیم بزرگ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمدؒ کے مرید اور جانشین تھے۔ حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ شرقپوری کا سلسلہ عالیہ حضرت امیرالدینؒ کوٹلہ شریف ضلع شیخوپورہ، حضرت خواجہ امام علیؒ مکان شریف گورداسپور، حضرت سید حاجی شاہ حسینؒ مکان شریف، حضرت خواجہ احمد صاحبؒ موضع قاضی احمد (نواب شاہ) کے توسط سے سلطان الاولیاء حضرت خواجہ محمد زمانؒ لواری شریف بدین (سندھ) تک پہنچتا ہے، جو سلسلہ نقشبندیہ کا بہت بڑا مرکز ہے۔

حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری نے گفتگو کے دوران کہا کہ میں والد مکرمؒ کے وصال کے بعد سے تبلیغ و ترویج اسلام کی کوششوں میں مصروف ہوں اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا فیض عام کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ میں نے پاکستان میں اور بیرون ملک بالخصوص برطانیہ میں مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندیؒ کے ایام منانے کا سلسلہ شروع کیا جس سے لوگوں کو ان کے حالات زندگی اور دین اکبری کے حوالے سے آگاہی ہوئی۔ میں اب بھی حضرت مجدد الف ثانیؒ کے عقائد اور نظریات کی تبلیغ میں سرگرم ہوں۔

حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ میں سب سے پہلے 1979ء میں تبلیغی دورے پر برطانیہ گیا جس کے بعد میں اکثر و بیشتر وہاں جاتا رہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں ہم نے حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ایام منانے کا آغاز کیا اور ہر سال ان دو بزرگوں کے ایام لندن، برمنگھم، نوٹنگھم، مانچسٹر، راچڈیل اور ایڈنبرا میں منائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برطانیہ کی ایک اہم اور خداترس شخصیت عبداللہ کمانی صاحب نے جو بہت نیک اور مذہبی انسان

Marfat.com

ہیں مانچسٹر میں حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے نام پر شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر قائم کیا ہے جہاں تبلیغ وترویج اسلام کا کام ہوتا ہے۔اس سنٹر میں عید میلادالنبیؐ کے موقع پر ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اب عبداللہ کمانی صاحب نے شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر کے سلسلے کو وسعت دی ہے اور پکاڈلی میں اپنے چارمنزلہ سنٹر کی دو منزلیں شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر کیلئے مختص کر دی ہیں،جس کا میں نے حال ہی میں افتتاح کیا ہے۔انہوں نے مجھے اس سنٹر کا سرپرست بنایا ہے اور وہ خود اس کے امور کو چلائیں گے۔حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ یوں تو برطانیہ میں بہت سی دولت مند مسلمان شخصیات ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ کام سیٹھ عبداللہ کمانی جیسی نیک شخصیت سے لینا تھا اس لئے شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر کے قیام کا اعزاز قدرت نے انہیں دیا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شیر ربانیؒ اسلامک سنٹر کے مقاصد کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ اس سنٹر کے قیام کا مقصد دین اسلام کی تبلیغ اور تدریس ہے اور پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی جو پنجاب یونیورسٹی اور بہاولپور یونیورسٹی میں شعبہ اسلامیات کے سربراہ رہے ہیں،اس سنٹر میں مبلغ اور مدرس کی حیثیت سے کام کررہے ہیں۔وہاں دینی تعلیم کا آغاز ہوچکا ہے اور نوجوانوں اور چھوٹے بچوں کو وہاں انگریزی زبان میں اسلام کے بارے میں جامع تعلیم دی جارہی ہے جبکہ انہیں دین کے بنیادی ارکان اور فرائض سے آگاہ کرنے کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ میں تبلیغ کے حوالے سے برطانیہ اکثر جاتا رہتا ہوں اور مجھے ترکی جانے کا بھی اتفاق ہوا ہے جہاں ایک نامور اسلامی سکالر حسین علمی ایشق نے ترک حکومت کی جانب سے تبلیغ دین کی اجازت ملنے کے بعد استنبول میں اہلسنت کا ایک بہت بڑا ادارہ قائم کیا

Marfat.com

ہے اور سلسلہ نقشبندیہ کی بہت سی کتابیں کئی زبانوں میں شائع کر کے انہیں دنیا کے اکثر ممالک میں بھیجا جاتا ہے جبکہ افغانستان اور بھارت میں بھی حضرت امام ربانیؒ کی تعلیمات کے مراکز قائم ہیں جہاں کام ہو رہا ہے۔

برطانیہ میں دین اسلام کے فروغ کے حوالے سے میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ جب سرزمین برطانیہ پر اسلامی مدارس اور مساجد نہیں تھیں تو لوگوں کو اسلامی شعائر کا پتہ تک نہیں تھا لیکن اسلامی مدارس اور مساجد کے قیام سے وہاں مذہبی شعور بیدار ہوا ہے اور لوگوں کا دین کی طرف رجحان اور لگاؤ بہت بڑھ گیا ہے۔صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ برطانیہ میں مسلمانوں کو اسلامی احکامات کے مطابق زندگی گزارنے میں آزادی ہونی چاہیے اور یہ امر باعث مسرت ہے کہ پاکستانی مسلمان برطانیہ میں اپنے بچوں کو اسلامی شعائر سے روشناس کرانے کیلئے بہت کوششیں کر رہے ہیں' اس حوالے سے کئی ایسے مدارس بھی قائم ہو رہے ہیں جن میں بیک وقت دینی اور دنیاوی تعلیم دی جارہی ہے اور برطانوی ماحول و معاشرہ کے تقاضوں کے مطابق عالم تیار کیے جارہے ہیں جو مستقبل میں ترویج اسلام کیلئے فعال کردار ادا کریں گے۔

علماء برطانیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ تبلیغ و ترویج اسلام' کے حوالے سے برطانیہ میں علمائے اہلسنت کی بہت بڑی اور اہم خدمات ہیں اور وہ بہت اعلیٰ کام کر رہے ہیں جبکہ بریڈفورڈ میں حضرت صاحبزادہ حبیب الرحمان محبوبی صاحب کی بہت اہم دینی خدمات ہیں۔ برطانیہ کے علماء و مشائخ میں ان کا اہم مقام اور کام کرنے کا منفرد انداز ہے وہ اسلامی ادارہ ''صفتہ الاسلام'' بھی بہت احسن طریقے سے چلارہے ہیں' وہ بہت سی خوبیوں کے مالک اور اعلیٰ مرتبہ کے انسان ہیں' صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے کہا کہ برطانیہ میں مقیم مسلمانوں کا سواد اعظم عشق رسول پاک ﷺ سے سرشار اور نظام مصطفیٰ ﷺ کا حامی ہے۔ مغربی ممالک کے لوگ

Marfat.com

اس وقت سنگین نوعیت کے اخلاقی بحران سے دو چار ہیں اور روحانی سکون کی تلاش میں ہیں مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہے کہ ان ممالک کے غیر مسلم بھی اب اسلام کی ابدی سچائی کی جانب مائل ہورہے ہیں کیونکہ اخلاقی اور روحانی سکون صرف اور صرف اسلام کے دامن میں ہی مل سکتا ہے۔

اپنی تصنیفی و تالیفی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت میاں جمیل احمد شرقپوریؒ نے کہا کہ میں نے حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات کے اقتباسات کا ترجمہ کرکے" ارشادات مجدّد کے نام سے ایک کتاب مرتب کی ہے جس میں عقائد اہلسنت کے متعلق حضرت مجدد الف ثانیؒ کے نظریات کا تذکرہ ہے، اس کے علاوہ میری تصانیف میں مسائل نماز،عربی گرائمر، تذکرہ حضرت امام ابوحنیفہؒ، ارشادات مجدد الف ثانیؒ ،تذکرہ اولیائے نقشبند دو جلدیں ،تذکرہ شیر ربانیؒ ، اور حضرت مجدد الف ثانیؒ تین جلدیں شامل ہیں جبکہ 1955ء سے ایک مجلہ نور اسلام کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے جس کا امام اعظم نمبر ہم نے "تذکرہ امام اعظم" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا' اولیائے نقشبند کے حوالے سے بھی ہم نے ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا جو ہزار صفحات پر مشتمل تھا جبکہ بارہ سو صفحات پر حضرت مجدد الف ثانیؒ نمبر شائع کیا۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے حوالے سے اتنا بڑا خصوصی نمبر پہلے کہیں نہیں نکالا گیا۔ استنبول کے حسین حلمی ایشق نے بھی اسے اردو اور فارسی میں شائع کیا ہے۔ یہ رسالہ تبلیغ دین کا ایک ذریعہ ہے اس کے ساتھ ساتھ ہفت روزہ اخبار مجدد الف ثانیؒ بھی میری سرپرستی میں شائع ہوتا ہے۔ علاوہ بریں ہمارے مکتبہ نور اسلام نے تائید اہلسنت 'خزینہ معرفت' مسلک مجدد' نماز منبع انوار اور تذکرہ حضرت میاں غلام اللہ کے عنوان سے اہم دینی کتابیں شائع کی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے تائید اہلسنت از مجدد الف ثانیؒ طریق النجات اور تتمہ معارج النبوت' حضرت مجدد الف ثانیؒ اور ان کے ناقدین' المنتخب من

Marfat.com

المکتوبات 'سرھند شریف، دی نقشبندیز (انگریزی) 'مراۃ المحققین 'مختصر حالات شیر ربانی وثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری ؒ، نعتیہ قصیدہ، فضائل صدیق اکبرؓ مختصر حالات مجدد الف ثانی ؒ، مقالات یوم مجدد' الجذبۃ الشوقیہ الی الحضرت المجددیہ 'مناسک حج 'صدائے حق اور تذکرہ زبدۃ الاولیاء شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری ؒ بھی شائع کی ہیں اور انہیں تقسیم کیا ہے۔ اب ہم قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ کررہے ہیں جسے طبع کرا کے ہم انشاء اللہ یورپی ممالک اور امریکہ بھجوائیں گے 'ہم اکثر کتابیں شائع کر کے عامۃ الناس میں مفت تقسیم کرتے ہیں اور آستانہ عالیہ شرقپور شریف کا شعبہ نشر و اشاعت کئی دینی کتابوں کی اشاعت میں تعاون بھی کر چکا ہے جبکہ ہم نے کئی اہم اسلامی کتابیں خود خرید کر نہ صرف لوگوں میں تقسیم کی ہیں بلکہ لائبریریوں کو بھی فراہم کی ہیں۔

(برطانیہ کے علماء اہل سنت اور مشائخ)

علامہ ابوالرشید محمد خورشید احمد قصوری اشرفی نے فرمایا

محمد عبداللہ کمانی صاحب کو اولیاء کرام خصوصاً غوث صمدانی قطب یزدانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی ؒ اور حضرت شیر ربانی ؒ میاں شیر محمد شرقپوری ؒ سے والہانہ محبت وعقیدت ہے، سنٹر کا نام ہی ان کی عقیدت کا عکاس ہے۔ کوئی محفل ہو تو وہ حضرت غوث پاک کی گیارہویں شریف سے منسوب کردیتے ہیں۔ نیز ربیع الاول شریف میں حضور اکرم نبی رحمت ﷺ کے میلاد شریف کا اہتمام و انتظام بھی بے پناہ عقیدت سے کرتے ہیں۔ علماء کرام اور ثنا خوانان کی خدمت دل کھول کر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اسی نام سے ایک اور سنٹر مانچسٹر ٹاؤن میں ٹیرف سٹریٹ میں اپنی ذاتی جگہ پر کھول دیا ہے، جہاں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب انگلش میں خطاب کرتے رہے ہیں اور جہاں 400 سے 500 تک نمازیوں کی حاضری ہوتی ہے۔

عید کے فوری بعد حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

Marfat.com

صاحب، علامہ غلام رسول صاحب چک سواری کے ہمراہ تشریف لائے اور فرمایا کہ مانچسٹر میں میرا سنٹر بن گیا ہے۔ تم سنٹر دیکھنے کیلئے آ جاؤ۔ آپ کے شدید اصرار پر میں 17 مارچ 1994ء کو مانچسٹر شیر ربانی اسلامک سنٹر پہنچا۔ مانچسٹر بھی سرد علاقہ ہے۔

(برطانیہ کے علماء اہلسنت اور مشائخ)

علامہ مفتی قاری عبدالرحیم صاحب نے فرمایا

مشائخ نقشبندیہ مجددیہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کے مختلف مقامات پر اعراس کا اہتمام کرواتے ہیں۔ خصوصا حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ مختلف ممالک کے علاوہ یو کے یعنی انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ کے مختلف شہروں میں عرس امام ربانی مجدد الف ثانیؒ بڑے اہتمام سے کرواتے ہیں۔ تعلیمات مجددیہ کے فروغ کیلئے انہوں نے بڑا کام کیا ہے اور متواتر کر رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کی تعلیمات کے موضوع پر کافی تصنیفات شائع کروائیں۔

(برطانیہ کے علماء اہلسنت اور مشائخ)

(دوسرا ایڈیشن)

حضرت میاں جمیل احمد صاحب سے وابستگی اور خدمت کا ذکر کرتے ہوئے محترم خالد اطہر صاحب بیان فرماتے ہیں:-

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی دور حاضر کی ان معدودے چند شخصیات میں شامل ہیں جنہوں نے مذہبی لٹریچر کی تصنیف و تالیف میں نمایاں کام کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے قدیم اور روایتی انداز اختیار کرنے کے بجائے عصری تقاضوں اور موجودہ ترقی یافتہ دور کے چیلنجوں کو سامنے رکھا ہے۔ انہیں اس بات کا پوری طرح ادراک اور اندازہ ہے کہ غیر مسلم مغربی دنیا ذرائع ابلاغ پر مکمل کنٹرول اور اس کی موثر طاقت کو اسلام کے خلاف جس طرح استعمال کر رہی ہے اس کا جواب کس طرح دیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی تحریر و تقریر پر یکساں عبور رکھتے ہیں۔ انہوں نے مغربی ممالک بالخصوص برطانیہ میں جس طرح دین کے فروغ، احیاء اور مسلمانوں کی نئی نسل کی تعلیم و تربیت کے لئے خدمات انجام دی ہیں وہ لائق ستائش ہیں۔ ڈاکٹر بشیر احمد

Marfat.com

صدیقی صاحب اس سے پہلے مانچسٹر میں حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کے ادارے شیر ربانی" اسلامک سنٹر میں خدمات انجام دیتے رہے ہیں جو عبداللہ کمانی صاحب کی سرپرستی میں کام کر رہا ہے۔

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی 35 برس تک جامعہ پنجاب کے ادارہ علوم اسلامیہ سے وابستہ رہے، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر دینی و اسلامی موضوعات پر تقاریر کے علاوہ انہوں نے علماء اکیڈمی اوقاف پنجاب کے زیر اہتمام دینی مدرسین و معلمین کو تربیتی کورسز بھی کرائے۔ دینی و علمی موضوعات پر ان کی سولہ کتابیں شائع ہو چکی ہیں جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ نے بھی ان کا ڈاکٹریٹ کا مقالہ اور ان کی کتابیں شائع کی ہیں۔ آپ برطانیہ میں گزشتہ 5 سال سے تشنگان علم کو اپنی دینی بصیرت اور استعداد سے سیراب کر رہے ہیں۔

آپ نے 1958ء میں حضرت صاحب زادہ میاں جمیل احمد سجادہ نشین شرقپور شریف کی وساطت سے لاہور میں حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب قادریؒ کے درس حدیث میں بھی شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی نے 1951 میں شرقپور شریف میں شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوریؒ کے خلیفہ مجاز حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحبؒ کے دست اقدس پر بیعت کی جن کا وصال اکتوبر 1957 (ربیع الاول 1377ھ) میں ہوا۔ جس کے بعد سے آپ کو حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کی روحانی سرپرستی حاصل ہے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی نے پاکستان میں طویل دینی و تدریسی خدمات انجام دی ہیں۔ سویڈن میں ایک SEMINAR میں شرکت کی وہ بیان کرتے ہیں کہ:

30 جون 1995ء کو پاکستان واپس پہنچا ہی تھا کہ برطانیہ آنے کی دعوت موصول ہوئی اور میں 7 جولائی 1995ء کو پہلی بار برطانیہ آیا اور حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کے زیر سرپرستی مانچسٹر میں قائم شیر ربانی اسلامک سنٹر (11۔اے بیڈ فورڈ ایونیو) میں دینی خدمات کا آغاز کیا۔ 1996ء میں حضرت صاحب قبلہ کے ارشاد کے مطابق اور محترم سیٹھ عبداللہ کمانی صاحب کی ہدایت پر ادارہ صفتہ الاسلام بریڈ فورڈ میں ایک سال سے زائد تدریسی خدمات انجام دیں جس کے بعد پھر اگست 1999 تک

Marfat.com

دوبارہ شیر ربانی اسلامک سنٹر میں دینی و تدریسی خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔
پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدیقی نے فرمایا کہ شیر ربانی اسلامک سنٹر سیٹھ الحاج عبداللہ کمانی صاحب نے حضرت شیر ربانیؒ کے بھتیجے حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب کی سرپرستی میں قائم کیا ہے سیٹھ صاحب ایک راسخ العقیدہ اور دینی مزاج رکھنے والے فراخدل اور متمول کاروباری شخصیت ہیں جو انفرادی طور پر سنٹر کے تمام اخراجات برداشت کرتے ہیں اور طلباء سے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔
ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی نے بتایا کہ سیٹھ عبداللہ کمانی صاحب نے ٹیرف سٹریٹ پر مانچسٹر میں جو تجارت کا عظیم مرکز ہے۔دو ہالوں پر مشتمل ایک جدید شیر ربانی اسلامک سنٹر قائم کیا ہے' جہاں جمعہ کا خطبہ انگریزی میں ہوتا ہے اور 400 کے قریب نمازی جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں جن کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ یہاں نوجوانوں کو عربی زبان ادب 'تفسیر 'درس قرآن 'درس حدیث 'تصوف' فقہ' اور تقابل ادیان پر لیکچر دیئے جاتے ہیں۔بچوں کو حفظ ناظرہ کے ساتھ ساتھ نماز' کلمے' احادیث اور چند قرآنی سورتوں کا انگریزی ترجمہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
(برطانیہ کے علماء اہلسنت اور مشائخ)
(از خالد اطہر دوسرا ایڈیشن)

برطانیہ میں علماء اہل سنت اور مشائخ

فاضل مصنف خالد اطہر نے تیسرے ایڈیشن میں حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب کا مفصل ذکر کیا ہے اور آپ سے متعلق ایک نئی تصنیف کا تذکرہ کیا ہے۔حضرت میاں جمیل احمد صاحب کے مقام اور ان کے کارناموں کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جامعہ الازہر مصر کے انتہائی سینئر استاد الشیخ حازم محمد احمد عبدالرحیم محفوظ نے عربی میں ایک کتاب "فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری النقشبندی،المجددی ومنھجہ فی نشر الدعوتہ الاسلامیہ " تحریر کی ہے جس میں آپ کی شخصیت اور آپ کی دینی خدمات پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔
(برطانیہ کے علماء اہلسنت اور مشائخ)
(تیسرا ایڈیشن)

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی برصغیر کی ایک برگزیدہ ہستی حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے برادر اصغر اور خلیفہ اکبر میاں غلام اللہ صاحب المعروف ''ثانی لاثانیؒ'' کے صاحبزادے ہیں۔

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری معروف خلائق اور برصغیر کے ایک برگزیدہ کامل ولی اللہ ہیں۔ جذبہ اتباع سنت میں اتنے سخت تھے کہ اندرونی 'بیرونی' ظاہری' باطنی' تمام امور میں اتباع سنت کرتے اور مریدین و متوسلین سے بھی کرواتے۔ حضرت میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ کی پوری حیات مبارکہ اتباع سنت میں گزری اور آپ 3 ربیع الاول 1347ھ بروز پیر رات ساڑھے دس بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کا عرس پاک ہر سال یکم' دوم اور سوم ربیع الاول کو شرقپور شریف میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی کے والد حضرت میاں غلام اللہ ثانی لاثانیؒ سرزمین شرقپور شریف میں 1891ء میں پیدا ہوئے ۔ آپ حضرت میاں صاحب کے حقیقی برادر اصغر اور آپ کے خلیفہ مجاز تھے۔ حضرت صاحبؒ کی اپنی اولاد نرینہ نہ تھی لہذا تمام تر توجہ میاں غلام اللہ پر مرکوز کر دی۔

حضرت میاں صاحبؒ نے اپنی وفات سے قبل میاں غلام اللہ صاحب کو اپنی خلافت اور جانشینی عطا فرمائی۔ میاں غلام اللہ قبلہ نے بھی ماہ ربیع الاول شریف کی 7 تاریخ کو وصال فرمایا اور حضرت میاں صاحب کے پہلو میں مدفون ہیں۔ فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی مورخہ 23 فروری 1933ء بروز جمعرات صبح صادق کے وقت شرقپور شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام نامی اسم گرامی آپ کے والد محترم میاں غلام اللہؒ نے جمیل احمد رکھا۔

Marfat.com

علوم اسلامیہ کا آغاز آپ نے اپنے والد محترم قبلہ ثانی لاثانیؒ سے کیا اور گلستان و بوستان جو کہ شیخ سعدی شیرازی کی کتب ہیں' اپنے والد سے پڑھیں۔ابتدائی تعلیم شرقپور شریفؒ میں حاصل فرمائی۔میٹرک کے بعد آغا دوست محمد تکمیلی سے کتب پڑھیں۔آپ کے والد ماجد قبلہ ثانی لاثانیؒ کی نظر کرم نے حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد کو گوہر نایاب اور ولی کامل بنا دیا۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری صاحب تصنیف بزرگ ہیں۔عوام الناس کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے بہت سی کتابیں مثلاً (۱) مسائل نماز (۲) تذکرہ امام ابو حنیفہ (۳) ارشادات مجدد الف ثانی (۴) تذکرہ مشائخ اولیائے نقشبند تالیف فرمائیں اور انہیں چھپوا کر مفت تقسیم کیا۔

علم اور علماء سے آپ والہانہ محبت فرماتے ہیں۔ پاکستان (اندرون ملک) اور بیرون ملک کے علمائے حق اہلسنت وجماعت سے آپ کے گہرے تعلقات رہے ہیں اور حضرت میاں جمیل احمد صاحب کی دینی خدمات کا حلقہ بہت وسیع ہے اور انہیں باضابطہ طور پر تحریر میں لانے کے لئے ایک دفتر درکار ہے' تاہم ذیل میں چند ایک کا مختصر ذکر بطور تبرک سپرد قلم ہے۔

پندرہ روزہ اخبار میمن۔کراچی
۵ تا ۲۰ اپریل ۲۰۰۱ء

دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کا قیام

حضرت میاں شیر محمد المعروف شیر ربانیؒ نے ''تحریک احیائے سنت'' کی بنیاد رکھی اور میاں غلام اللہ صاحبؒ نے اسے مزید ترقی دینے کے لئے ''جامعہ حضرت میاں صاحبؒ'' کی بنیاد 1944ء میں رکھی پھر

Marfat.com

آپ کے صاحبزادے اور سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف صاحبزادہ میاں جمیل احمد دامت برکاتہم العالیہ نے 1960ء میں سرزمین شرقپور شریف میں اس تحریک کو مزید ترقی دینے کے لئے دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کے نام سے ایک ادارے کی بنیاد رکھی اور اس ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء، علماء بن کر دنیا بھر میں علم و عرفان کی روشنی پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔

جامعہ حضرت شیر ربانی برائے طالبات

1993ء میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے جامعہ حضرت شیر ربانی برائے طالبات کی بنیاد رکھ کر آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ ''علم حاصل کرنا ہر مرد عورت پر فرض ہے'' کی عملی تفسیر پیش کی۔

عرس شیر ربانیؒ اور عرس ثانی صاحبؒ کا اہتمام

سرزمین شرقپور شریف میں حضرت صاحب زادہ فخر المشائخ سال میں تین عرس منعقد کرتے ہیں۔ پہلا عرس 2،1 اور 3 ربیع الاول کو منایا جاتا ہے جو کہ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمدؒ کا ہے۔ دوسرا عرس میاں شیر محمدؒ کے برادر اصغر اور خلیفہ مجاز حضرت میاں غلام اللہ ثانی لاثانیؒ صاحب کا اکتوبر کی 17۔18 تاریخ کو منایا جاتا ہے جبکہ تیسرا عرس مبارک حضرت مجدد الف ثانیؒ کا منایا جاتا ہے۔ حضرت میاں جمیل احمد صاحب کو ''تحریک یوم مجدد الف ثانی'' کے بانی ہونے کا بھی شرف حاصل ہے اور اب یہ تحریک پوری دنیا میں پھیل چکی ہے جو کہ حضرت صاحب کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

اندورن و بیرون ملک حضرت صاحبزادہ صاحب نے تقریبا ''65''

86693

Marfat.com

مساجد ''شیر ربانی'' کے نام سے تعمیر کروائی ہیں۔ حضرت صاحب زادہ صاحب نے 1977ء میں ''تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ'' کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔

پندرہ روزہ اخبار میمن۔ کراچی
۵ تا ۲۰ اپریل ۲۰۰۱ء

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے تابخاک کاشغر

Marfat.com

برطانیہ میں حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کے زیر اہتمام عرس شیر ربانی و مجدّد الف ثانی کے موقع پر جناب محمد ابراہیم خوشتر صاحب نے تاریخ انعقاد کو محفوظ کیا ہے۔ اور آپکی سرپرستی کا بھی ذکر کیا ہے۔

786

92

MAULANA MUHAMMAD IBRAHIM KHUSHTAR
SIDDIQUI--------QADRI--------RAZVI
(HEAD OF ISLAMIC SPIRITUAL AFFAIRS FOR U.K.&MAURITIUS)
28 Bis Sir Edgar Laurent Street
P.O Box E.S 17,
Port Louis -- Mauritius
Phone: 083596
132 Crescent Road
Crumpsall Manchester M8 6uf - UK
Tel: 061-7958245

نگاہ عالی فطرت میاں جمیل احمد — عزیز القدر فخر زمانہ — محرم راز الٰہ رفیق شفیق
۱۲ ھ ۱۴ — ۱۲ ھ ۱۴ — ۱۲ ھ ۱۴

قدوۂ اصفیا مجی میاں جمیل احمد شرقپوری — راہنما مجی میاں جمیل احمد شرقپوری
۱۲ ھ ۱۴ — ۱۲ ھ ۱۴

سایۂ اقبال میاں جمیل احمد خوش آمدید — دیدہ موموناں میاں جمیل احمد خوش آمدید
۱۲ ھ ۱۴ — ۱۲ ھ ۱۴

(۱) میاں احمد جمیل شرقپوری ہے — کتنی پرکشش ان کی حضوری
میں امریکہ میں تھا لیکن یہاں ہوں — حضور عرس احمد شرقپوری

(۲) زیارت گاہ خوشتر کون تم ہو — سخی بندہ پرور کون تم ہو
یہ ان دیکھی نہیں دیکھی ہے منزل — بہر منزل ہے سرور کون تم ہو

(۳) یہ دنیا دوستو ہے آنی جانی — مگر تم نے یہاں رہنے کی ٹھانی
خدا دیتا ہے یہ مردم تنفس — ہے بس اللہ باقی سارا فانی

(۴) بقا باللہ کی نعمت ملی ہے — ہوئے اللہ میں وہ ایسے فانی
بحمد اللہ غلام اللہ ثانی — میاں شیر محمد کے ہیں جانی

(۵) میاں احمد جمیل احمد شرقپوری — زسر تا پا قدم آثار نوری
جمال ہمنشیں پیش نظر ہے — ہوئی ہے دور خوشتر ساری دوری

سالانہ عرس مجدد ولی جہان و شیر ربانی — سالانہ عرس مجدد ولی جہان و شیر ربانی
۱۲ ھ ۱۴ — ۱۲ ھ ۱۴

عرس سالانہ مجدد الف شیر ربانی — خوشتر قادری قلم ۲۱ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ
۱۲ ھ ۱۴ — ۹۱ ھ ۱۹

عرس شیر ربانی و مجدد الف ثانی سنہری مسجد رچڈیل مانچسٹر میں ہر سال منایا جاتا ہے 4-08-91 کو عرس شیر ربانی و حضرت مجدد الف ثانی میں جناب ابراہیم خوشتر نے یہ اشعار پیش کئے۔

Marfat.com

حالات فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

(دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانی وثانی لاثانی شرقپور شریف)

(چشمہ فیض" شیر ربانی" کے مصنف لکھتے ہیں)

تاریخ پیدائش

آپ حضرت ثانی رحمۃ اللہ کے گھر مورخہ ۳ فروری ۱۹۳۳ء بمطابق ۲۷ شوال ۱۳۵۱ھ بروز جمعرات صبح صادق کے وقت سرزمین شرقپور شریف پیدا ہوئے۔

جب آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نماز فجر کی ادائیگی کے لیے مسجد میں تشریف فرما تھے۔نماز سے فراغت کے بعد آپ تشریف لائے تو دائی مائی گاماں (غلام فاطمہ زوجہ رحیم بخش) نے بچے کی پیدائش کی خوشخبری سنائی ۔ یہ خبر سنتے ہی حضرت کا چہرہ خوشی و مسرت کے باعث کھل گیا۔ جب آپ اندر تشریف لائے تو مائی گاماں نے بچہ پیش کرتے ہوئے کہا ''حضور!میرے شہزادے پیر کے کانوں میں اذان کہیں اور گھٹی دیں''۔حضرت ثانی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے مائی گاماں کو دوسرے تحائف کے علاوہ ۶۰ روپے نقدی بھی دی اور دوسرے دن رحیم بخش ماچھی کو ۲۵ روپے نقدی عنایت فرمائی۔

نام ونسب کسی عورت نے حضرت ثانی صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے عرض کیا۔''یہ بچہ تو جمیل (خوبصورت) ہے آپ نے فرمایا۔''جمیل تو صرف احمد کی ذات ہے۔ چنانچہ جمیل اور احمد کو ملا کر شہزادے کا نام''جمیل احمد'' رکھا گیا۔حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد واقعی اسم با مسمی (مظہر جمال احمد ﷺ) ہیں۔والد صاحب کا نام میاں غلام اللہ اوردادا جان کا نام میاں عزیزالدین تھا تو پورا نام یوں ہوا جمیل احمد بن غلام اللہ بن عزیز الدین۔

Marfat.com

عقیقہ سنت مصطفوی (ﷺ) کے مطابق نومولود شہزادے کی ولادت باسعادت کے ساتویں روز عقیقہ اور ختنہ کیا گیا۔آپ کا ختنہ لالہ غلام محمد حجام نے کیا۔یہ لالہ غلام محمد حجام قبلہ شیر ربانیؒ اور ثانی صاحبؒ کی حجامت بھی بنایا کرتے تھے۔

آغاز تعلیم حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی تعلیم کا آغاز قرآن پاک سے کیا۔آپ نے مختصر وقت میں سات سال کی عمر میں مولانا محمد علی صاحب سے قرآن مجید ناظرہ پڑھ لیا۔

علوم اسلامیہ کا آغاز قرآن مجید ناظرہ مکمل کرنے کے بعد آپ نے علوم اسلامیہ کا آغاز کردیا۔چنانچہ آپ نے اپنے والدمحترم قبلہ ثانی لاثانی رحمۃ اللہ علیہ سے شیخ سعدی شیرازی کی مشہور زمانہ کتب گلستان اور بوستان وغیرہ باقاعدگی سے پڑھنا شروع کردیں۔علوم اسلامیہ کی تحصیل سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مذہبی کتب فارسی'عربی'اور اردو کا مطالعہ جاری رکھا۔اسی ذوق نے آپ کو تصانیف کے میدان میں داخل کردیا۔اب آپ صاحب تصانیف ہیں۔

پرائمری سکول میں داخلہ: قرآن مجید ناظرہ مکمل کرنے اور والد گرامی سے علوم اسلامیہ کا آغاز کرتے ہی اسلامیہ پرائمری سکول شرقپور شریف میں ۱۹۴۰ء میں سات سال کی عمر میں داخلہ لیا۔سکول کے ہیڈ ماسٹر محمد احمد خان تھے جو باریش ہونے کے ساتھ ساتھ صوم صلوٰۃ کے پابند تھے۔یہ وہ دور تھا کہ سکولوں میں ہندو اور مسلمان مشترکہ طور پر کام کرتے تھے لیکن ''اسلامیہ پرائمری سکول'' کی یہ امتیازی خصوصیت تھی کہ اس میں صرف مسلمان اساتذہ کی تقرری ہوتی

Marfat.com

تھی۔ایسے گویا حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو فخر حاصل ہے کہ آپ کے تمام اساتذہ مسلمان تھے۔

ہائی سکول میں داخلہ حضرت صاحبزادہ صاحب عام بچوں کی طرح گلی کوچوں اور بازاروں میں گھومنا ہرگز پسند نہیں کرتے تھے۔آپ سکول سے فراغت کے بعد فوراً گھر تشریف لے آتے اور اپنی تعلیم میں مصروف ہوجاتے آپ نے ۱۹۴۴ء میں نمایاں نمبروں میں پرائمری کا امتحان پاس کیا اور گورنمنٹ ہائی سکول شرقپور میں داخلہ لیا۔

بچپن کی عادات واطوار حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کا بچپن عام لڑکوں سے بالکل مختلف تھا۔قیمتی وقت ضائع کرنا، شرارتیں کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا اور دوسری غلط عادات سے آپ کو سخت نفرت تھی۔اس لیے آپ ایسے امور سے ہمیشہ دور رہے ہیں۔آپ اپنے اساتذہ کا دلی احترام کرتے اور ان کی فرمانبرداری کرتے تھے۔پورے زمانہ تعلیم کے دوران کسی استاد کو آپ سے کبھی شکایت نہیں ہوئی۔ میٹرک کے بعد آپ نے آغا دوست محمد تکمیلی سے طب کی کتابیں پڑھیں۔

اساتذہ حضرت قبلہ صاحبزادہ دامت برکاتہم العالیہ کے جملہ اساتذہ کا علم تو نہیں ہو سکا تاہم چند کے نام یہ ہیں۔(۱) حضرت قبلہ ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب (۲) شیخ محمد عثمان صاحب قصوری (۳) سید اقبال احمد شاہ (۴) شیخ مولوی محمد حسن (۵) محمد احمد خان۔

بیعت آستانہ عالیہ شیر ربانی کسی تعارف کا محتاج نہیں اس آستانہ سے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ وابستہ ہیں۔دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں میں اس

Marfat.com

آستانہ کی عقیدت اور محبت پائی جاتی ہے۔حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب مدظلہ العالی نے حضرت شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے برادر اصغر اور اپنے والد گرامی حضرت میاں غلام اللہ المعروف ثانی لاثانی رحمۃ اللہ علیہ کے دست اقدس پر بیعت ہونے کا شرف حاصل کیا۔

شفقت پدری حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب المعروف حضرت ثانی لاثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے جملہ متوسلین' عقیدت مندوں اور مریدوں سے ہمیشہ حسن اخلاق کا برتاؤ فرماتے ۔ ہر عقیدت مند یہی کہتا کہ حضرت مجھ سے زیادہ شفقت فرماتے ہیں۔حضرت قبلہ ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جونظر کرم اپنے صاحبزادگان بالخصوص حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ پر تھی اس کی کیفیت بیان سے باہر ہے۔

تصانیف آپ صاحب تصنیف بزرگ ہیں ۔آپ تصنیف و تالیف کی اہمیت کوخوب جانتے ہیں اور صاحب تصنیف علماء اور فضلاء کا احترام کرتے ہیں۔عوام الناس کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے بہت سی کتابیں تالیف فرمائیں اور چھاپ کر تقسیم فرمائیں۔آپ کی مشہور تصانیف کے نام یہ ہیں ۔(۱) مسائل نماز (۲) عربی گرائمر (۳) تذکرہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (۴) ارشادات مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (۵) تذکرہ اولیائے نقشبند (دو جلد) (۶) تذکرہ شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ اور (۷) مجدد الف ثانی (تین جلد)

علم اور علماء سے محبت چونکہ حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد دامت برکاتہم العالیہ صاحب علم ہیں اس لئے علم و علماء کی آپ قدر کرتے ہیں اور ان کا مقام پہچانتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ علماء کرام سے آپ کے گہرے تعلقات رہے ہیں چنانچہ حضرت علامہ محمد بخش مسلم' محقق اہلسنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری' مولانا محمد اکرام مجددی' حضرت مولانا غلام محمد

Marfat.com

ترنم،حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب (فیصل آباد) حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی (ملتان) شیخ التفسیر سید ابوالبرکات،مولانا غلام معین الدین نعیمی،حضرت مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا محمد عبدالقیوم ہزاروی۔مولانا فضل سبحان (کراچی) سید محمد عارف شاہ صاحب قادری راولپنڈی' مولانا غلام دین انجن شیڈ لاہور' علامہ غلام رسول رضوی فیصل آباد سے خوشگوار روابط تھے۔

مشائخ عظام پیرطریقت رہبرشریعت شیخ گل صاحب لنڈی کوتل پشاور۔حضرت صاحبزادہ غلام نقشبند علیہ الرحمتہ۔سجادہ نشین آستانہ عالیہ چورہ شریف۔بدر المشائخ حضرت صاحبزادہ پیر سید حیدر حسین شاہ صاحب۔سجادہ نشین علی پور شریف۔ پیر طریقت حضرت صاحبزادہ غلام محی الدین عرف باوجی سرکار سجادہ نشین گولڑہ شریف۔حضرت والا شان خواجہ خان محمد صاحب سجادہ نشین تونسہ شریف۔حضرت صاحبزادہ خواجہ نظام الدین صاحب سجادہ نشین تونسہ شریف۔صاحبزادہ پیر علاؤ الدین صدیقی سجادہ نشین نیریاں شریف آزاد کشمیر۔پیر طریقت حضرت پیر محمد زاہد خان صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ موہڑہ شریف۔پیر طریقت حضرت صاحبزادہ پیر ہارون رشید صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ موہڑہ شریف۔حضرت خواجہ محمد نقشبند صاحب کریاں پاکپتن شریف۔پیر طریقت حضرت علامہ حبیب الرحمان صاحب محبوبی ڈھانگری شریف آزاد کشمیر حال بریڈفورڈیوکے، پیر طریقت حضرت محمد مطلوب الرسول للہ شریف ضلع چکوال۔

حسن اخلاق حضرت قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیوں اور اوصاف سے نوازا ہے۔آپ بہت حلیم الطبع ہیں اور آپ میں سب سے زیادہ نمایاں خوبی یہ ہے کہ مہمان نوازی میں سنت مصطفوی کے مطابق خاطر وتواضع کے بغیر جانے کی اجازت نہیں دیتے۔تکبر وغرور وغیرہ بیماریوں سے آپ کو سخت نفرت ہے'عاجزی وانکساری آپ کا اوڑھنا بچھونا ہے۔اپنے

Marfat.com

حلقہ ارادت میں انکساری اور حسن اخلاق کا درس دیتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریدین' متوسلین اور عقیدت مندوں میں بھی یہ وصف نمایاں ہے۔ بیماروں کی عیادت کرنا' بیکس کا سہارا بننا' مفلسوں کی اعانت کرنا' جنازے میں خود شرکت کرنا' غلطی پر مواخذہ نہ کرنا' اور ہر ایک سے شفقت و محبت کا برتاؤ کرنا آپ کی عادات میں شامل ہے۔

انکساری قبلہ صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ عاجزی و انکساری کی تصویر ہیں ۔ کسی کے منہ سے اپنی تعریف سننا پسند نہیں کرتے اگر کوئی مرید یا عقیدت مند ایسا کرنے کی کوشش کرے تو آپ فوراً سختی سے ٹوک دیتے ہیں۔ ایک دن مرشد کامل کے سلسلے میں گفتگو شروع ہوگئی تو آپ نے مخصوص انداز میں فرمایا ''ہم کون سے مرشد کامل ہیں ۔ بس سائیں ایک خادم کی حیثیت سے بٹھا گئے ہیں آنے والوں کو دال چپاتی کھلا چھوڑتا ہوں ورنہ مرشد کامل تو وہ ہوتا ہے جو اس کے پاس مرید ہونے کو آئے اپنی نظر باطن سے اس کے سینہ سے تمام کدورت اور زنگار' حسد اور گناہ کرنے کی خواہش کو صاف کردے۔ پھر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے اور خدا تک پہنچا دے''۔

ایک مدرس کی حیثیت سے اسلامی معاشرے میں استاد کو نمایاں مقام حاصل ہے کیونکہ اس کی کاوشوں سے اسلامی قوانین کی معرفت' تجربہ اور ان پر عمل پیرا ہونے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ استاد کی کوششوں سے انسان حیوانات سے ممتاز اور فرشتوں سے افضل بن جاتا ہے۔ ہر نبی خود اپنے وقت کا بہترین مدرس (استاد) رہا ہے۔ تمام اولیاء کرام اپنے حلقہ ارادت میں مدرس کی حیثیت سے قرآن' حدیث' فقہ اور تصوف کا درس دیتے رہے۔

جناب محترم محمد انور قمر شرقپوری کا بیان ہے کہ حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ بھی ایک بہترین تجربہ کار

Marfat.com

مدرس ہیں۔آپ اپنے حلقہ ارادت میں قرآن' فقہ' اور تصوف کا مسلسل درس دیتے رہتے ہیں۔ آپ کی کوشش ہوتی ہے کہ آنے والا مہمان عملی طور پر کچھ سیکھ کر جائے۔مریدین کے علاوہ "دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ" کے طلبہ کو خوشخطی سکھانے کے لئے مجھے مقرر فرمایا۔ میں سکول کے وقت سے قبل ان کو خوشخطی کی تعلیم کے فرائض سرانجام دیتا رہا ہوں۔میں نے خود دیکھا کہ حضرت قبلہ فخر المشائخ مدظلہ ان طلبہ کو فارسی کی مشہور زمانہ کتب گلستان اور بوستان وغیرہ پڑھا رہے ہیں۔

خوانِ جمیل ہر انسان اپنی ہمت و طاقت کے مطابق اپنا دسترخوان بچھاتا ہے۔کسی کا دسترخوان احباب اور عوام الناس کے لئے ہفتہ میں ایک بار بچھتا ہے'کسی کا مہینے میں ایک بار اور کسی کا سال میں ایک بار بچھتا ہے لیکن فخر المشائخ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم کا دسترخوان کسی مقام یا زمانہ سے مقید نہیں ہے بلکہ ہر وقت اور ہر ملک میں بچھا ہوا ہے اور یہ ہر روز اور ہر ملک میں بچھنے والا دسترخوان دراصل "خوان شیر ربانیؒ" شرقپور شریف' اسلام آباد' کراچی' لاہور' مدینہ طیبہ' ترکی' عراق' لندن اور دوسرے ممالک میں بچھا ہوا ہے۔ اس دسترخوان سے خواص وعوام مسلم اور غیر مسلم سب مستفید ہورہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔انشاء اللہ العزیز دسترخوان خواہ سادہ ہے۔اسی خوان کی بدولت بے شمار بیماروں کو صحت یابی ہوئی اور لاکھوں افراد کی تقدیریں بدل گئیں ۔جوشخص ایک بار اس دسترخوان پر بیٹھتا ہے اس کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اسے یہ سعادت پھر حاصل ہو۔

Marfat.com

حلیہ مبارک حضرت فخر المشائخ دامت برکاتہم العالیہ کا قد مبارک میانہ' چہرہ مبارک پررونق' آنکھیں موٹی لیکن ہمہ وقت جھکی ہوئی' پیشانی کشادہ وبارعب' بنی مبارک اونچی' گفتار میں نرمی لیکن اللہ تعالیٰ اور مصطفیٰ کریم ﷺ کی رضا کے لئے کسی موقع پر جلالت غالب آجاتی ہے اور آپ کا قدرتی حسن وجمال اسم بامسمی خواص وعوام کو دعوت نظارہ دے رہا ہے۔

لباس مبارک قرآن مجید میں اطاعت رسول کو اطاعت الٰہی قرار دیا گیا ہے بلکہ اطاعت الٰہی اطاعت مصطفیٰ ﷺ کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ حضور ﷺ کی ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہید کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت قبلہ سیدی صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ عاشق رسول بلکہ فنانی الرسول ﷺ ہیں۔ آپکی نشست و برخاست' گفتار' رفتار' سونا' جاگنا' کھانا تناول کرنا اور لباس الغرض اوڑھنا بچھونا سنت مصطفوی کے مطابق ہے۔ سر پر عمامہ اور ٹوپی' جبہ مبارک اور پاجامہ مختصراً ہر چیز سنت کے عین مطابق ہے۔

مذہبی خدمات

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کی مذہبی خدمات کا حلقہ بہت وسیع ہے ان کو تحریر میں لانے کے لئے دفتر چاہئے تاہم ذیل میں چند سطور بطور تبرک سپرد قلم کی جاتی ہیں۔

دارالمبلغین حضرت میاں صاحب'' کا قائم کرنا حضرت قبلہ وکعبہ شیر ربانی میاں شیر محمد رحمتہ اللہ علیہ نے ''تحریک احیاء السنّت'' کی بنیاد رکھی اور حضرت میاں غلام اللہ المعروف حضرت ثانی لاثانی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اس تحریک کو ترقی دینے

Marfat.com

کیلئے جامعہ حضرت میاں صاحبؒ کی 1944ء میں بنیاد رکھی مزید ترقی دینے کے لئے حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم نے 1960ء میں دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کے نام سے ایک ادارہ کی بنیاد رکھی، جس میں تدریس کے فرائض کی انجام دہی کے لئے مستند اور تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ اس ادارہ میں قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ، اصول حدیث، اصول فقہ، منطق، فلسفہ، صرف، نحو، ادب، اور لغت وغیرہ علوم و فنون کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس ادارہ سے ہزاروں حفاظ اور علماء نے فیض حاصل کیا اور دنیا بھر میں علم وعرفان کی روشنی پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کے چند مشہور ترین اساتذہ کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

۱۔ حضرت العلام مفتی محمد عبدالغفور صاحب پرنسپل جامعہ فاروقیہ رضویہ باغبانپورہ لاہور۔

۲۔ استاذ العلماء مفتی مزمل حسین شاہ صاحب پرنسپل جامعہ حسینیہ سید پورہ۔ لاہور

۳۔ حضرت مولانا عبدالغفور الوری صاحب پرنسپل جامعہ فیاض العلوم رائیونڈ۔

۴۔ حضرت مولانا اکبر علی صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ، سابق سفیر دارالمبلغین حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔

۵۔ حضرت مولانا منصب علی صاحب شرقپوری۔

۶۔ حضرت مولانا محمد شریف صاحب ملتان۔

Marfat.com

جامعہ حضرت شیر ربانیؒ برائے طالبات دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ صرف لڑکوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جاتا تھا اس لئے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ سر زمین شرقپور شریف میں طالبات کے لئے بھی کوئی ادارہ قائم کیا جائے ۔ چنانچہ فخر المشائخ حضرت صاحبزاداہ دامت برکاتہم العالیہ نے ۱۹۹۳ء میں "جامعہ حضرت شیر ربانی برائے طالبات" کی بنیاد رکھ کر اس ضرورت کو پورا فرمادیا ۔ چونکہ دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کی طرح اس ادارہ کی بنیاد بھی خلوص اور للٰہیت سے رکھی گئی ہے اس لئے اس ادارہ کو بھی بطفیل مصطفیٰ ﷺ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی حاصل ہوئی ۔ اس میں طالبات کو حفظ قرآن، قراءت، عالمہ فاضلہ کے نصاب کے علاوہ دیگر علوم وفنون کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے ۔

عرس شیر ربانیؒ اور عرس ثانی صاحبؒ کا اہتمام

بزرگان دین کا عرس دراصل ایصال ثواب کی محفل ہوتی ہے جس کے ثبوت میں قرآن وسنت میں کثیر دلائل موجود ہیں ۔ علاوہ ازیں محفل تبلیغ دین اور اصلاح نفس کا بھی ذریعہ ہوتی ہے ۔ حضرت قبلہ فخر المشائخ صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ سر زمین شرقپور شریف میں سال میں تین عرس منعقد کرتے ہیں ۔ پہلا عرس تو حضرت شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جو ہر سال ۱، ۲، ۳، ربیع الاول شریف کو منعقد ہوتا ہے ۔ اس موقعہ پر آنے والے ہزاروں افراد کے لئے قیام وطعام کا معقول انتظام کیا جاتا ہے ۔ عرس مبارک کے دوران حسن قراءت، نعت خوانی اور تقاریر کی تقاریب کا اہتمام ہوتا ہے ۔ دوسرا

Marfat.com

عرس مبارک شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ کے برادر اصغر حضرت ثانی لاثانی رحمتہ اللہ علیہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ عرس ہر سال یکم دوم کا تک۔ 17-18 اکتوبر کو شرقپور شریف میں منعقد ہوتا ہے جس میں ملک کے طول و عرض سے ہزاروں عقیدت مند شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ تیسرا عرس حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

عرس شیر ربانیؒ کا انعقاد اسلام آباد میں حضرت قبلہ فخر المشائخ صاجزادہ صاحب مدظلہ کی طرف سے ''عرس شیر ربانیؒ'' کا اہتمام صرف شرقپور شریف تک محدود نہیں ہے بلکہ اسلام آباد اور دوسرے مقامات پر بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ حضرت صاحب کی سرپرستی میں سرزمین اسلام آباد میں ہر سال مئی کی پہلی جمعرات اور جمعہ کو ''عرس شیر ربانیؒ'' کے موقع پر علماء کرام آپ کی حیات و تعلیمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں۔

تحریک یوم مجدد کا آغاز حضرت قبلہ صاجزادہ صاحب مدظلہ کا خیال ہے کہ بزرگان دین کے ایام منانے میں فوائد ہی فوائد ہیں۔ آپ یہ بات صرف دوسروں کو ہی نہیں کہتے بلکہ خود بھی اس پر عمل پیرا ہیں۔ کہیں آپ یوم شیر ربانیؒ منا رہے ہیں اور کہیں یوم لاثانیؒ' کہیں یوم صدیق اکبرؓ منا رہے ہیں اور کہیں یوم نقشبندؒ اور کہیں یوم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا انعقاد کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے ۱۹۶۰ میں ''یوم مجدد الف ثانی'' کا آغاز شیخوپورہ سے کیا جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں۔

۱۔ یہ مسکن و مدفن شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا ضلع ہے۔

۲۔ شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا پیر خانہ کوٹلہ شریف اسی ضلع میں واقع ہے۔

۳۔ حضرت صاجزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا مولد و مسکن بھی یہی ضلع ہے۔

Marfat.com

علاوہ ازیں آپ عید میلاد النبی ﷺ 'یوم صدیق اکبرؓ 'یوم عمر فاروقؓ
یوم عثمان غنیؓ' یوم علی المرتضےؓ 'یوم امام حسینؓ 'یوم امام اعظمؒ 'یوم غوث اعظمؒ'
یوم معین الدین چشتی اجمیریؒ' یوم مجدد الف ثانیؒ اور یوم شیر ربانیؒ کی تقریبات
کا بھی عقیدت و محبت سے اہتمام فرماتے ہیں۔ نیز حضرت کی اپیل پر
لاہور' گوجرانوالہ' شیخوپورہ' سیالکوٹ' راولپنڈی' پشاور' جہلم' میاں چنوں' اوکاڑہ'
ملتان' ڈیرہ غازی خان' فاروق آباد' میر پور خاص' خانیوال' حافظ آباد' سکھر'
بہاولپور' حیدر آباد' کراچی' فیصل آباد' آزاد کشمیر' جڑانوالہ' گجرات اور شرقپور
شریف میں عوام اہلسنت یہ ایام مناتے ہیں۔

حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب مدظلہ نے خلوص اور عقیدت سے
''تحریک یوم مجدد الف ثانی'' کا آغاز کیا تھا الحمدللہ اب یہ تحریک پنجاب یا
پاکستان تک محدود نہیں رہی بلکہ دنیا بھر میں پھیل چکی ہے جو حضرت کا بہت بڑا
کارنامہ ہے۔ اس طرح حضرت صاحب زادہ صاحب کو ''تحریک یوم مجدد'' کے
بانی ہونے کا شرف حاصل ہے۔

یوم صدیق اکبرؓ کا انعقاد کرنا

حضرت قبلہ فخر المشائخ دامت برکاتہم العالیہ
جہاں دوسرے بزرگان دین کے ایام منانے کا اہتمام کرتے ہیں وہاں قافلہ
نقشبندیہ کے بانی اور سالار اعظم سیدنا صدیق اکبرؓ کی سیرت طیبہ اور کارہائے
نمایاں سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لئے ہر سال ''یوم صدیق اکبرؓ'' کا
انعقاد کرتے ہیں اور اپنے عقیدت مندوں کو منعقد کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یوم
شیر ربانیؒ اور یوم مجدد الف ثانیؒ کی طرح ''یوم صدیق اکبرؓ'' بھی ملک کے
گوشے گوشے میں منایا جاتا ہے۔ دراصل ابتداء تو حضرت صاحبزادہ دامت برکاتہم
العالیہ نے ''یوم صدیق اکبرؓ'' منانے سے کی لیکن بعد میں ''یوم صدیق اکبرؓ''
تحریک یوم صدیق اکبرؓ میں تبدیل ہوگیا۔ اس طرح اس تحریک کے بانی بھی آپ

Marfat.com

ماہنامہ نور اسلام کا اجراء حضرت قبلہ فخر المشائخ دامت برکاتہم العالیہ صاحب علم ہستی ہیں اس لئے علماء، تبلیغ دین اور قرطاس وقلم کی اہمیت کو جانتے ہیں۔ آپ کے خیال کے مطابق کتب و رسائل کی فراہمی تبلیغ دین کا حصہ ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر حضرت نے ۱۹۵۵ء میں ماہنامہ "نور اسلام" کا اجراء فرمایا۔ زمانہ کے نشیب و فراز کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تا حال یہ رسالہ جاری وساری ہے۔ یہ رسالہ درس قرآن 'درس حدیث' فقہی مسائل 'حالات بزرگان دین' افکار شیر ربانی اور اخلاقی و تربیتی مضامین پر مشتمل ہوتا ہے۔ حضرت کی ادارت میں کئی نمبر بھی شائع ہوئے جن میں چند مشہور یہ ہیں۔ (۱) شیر ربانی نمبر۔ (۲) امام اعظم نمبر۔ (۳) اولیائے نقشبند نمبر ۲ جلدیں اور (۴) مجدد الف ثانی نمبر ۳ جلدیں۔ حضرت کا یہ رسالہ آمدن کا ذریعہ نہیں بلکہ تبلیغ کا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ پندرہ روزہ "آواز نقشبند" اور ہفت روزہ "اخبار مجدد الف ثانی" بھی آپ کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہے۔

مکتبہ نور اسلام کا قیام حضرت قبلہ قرطاس وقلم کی اہمیت سے واقف ہیں اس لئے آپ کا خیال ہے کہ موجودہ مادی دور میں بہترین ذریعہ تبلیغ معیاری کتب کی فراہمی ہے۔ چنانچہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے حضرت نے سرزمین شرقپور شریف میں "مکتبہ نور اسلام" کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم فرمایا۔ اس ادارہ نے بہت سی مفید اور پر تاثیر کتب شائع کیں۔ ادارہ کی شائع کردہ چند کتب کے نام یہ ہیں۔ (۱) تائید اہلسنت۔ (۲) عربی گرائمر (۳) خزینہ معرفت (۴) ارشادات مجدد (۵) مسلک مجدد (۶) تذکرہ اولیائے نقشبند (۷) تذکرہ شیر ربانی (۹) منبع انوار (۱۰) تذکرہ مجدد الف ثانی نمبر تین جلد اور (۱۱) تذکرہ حضرت میاں غلام اللہ رحمتہ اللہ علیہ۔

Marfat.com

کاشانہ شیر ربانی کا حصول حضرت صاجزادہ صاحب دامت برکاتہم عاشق رسول ﷺ ہیں۔ آپ ہمہ وقت اور ہر جگہ ذکر مصطفی ﷺ اور ذکر اولیاء کے ترانوں کی آواز سننا چاہتے ہیں۔ محفل میلاد، محفل ایصال ثواب، محفل قرآن خوانی، محفل نعت خوانی اور تقاریر علماء کرام وغیرہ کے انعقاد کے لئے داتا کی نگری لاہور میں حضرت داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مزار مبارک سے چند قدم کے فاصلے پر ایک عمارت حاصل کی ہے جس میں ایصال ثواب کی تقاریب کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ اس عمارت کا نام'' کاشانہ شیر ربانی'' رکھا گیا ہے۔ ہر جمعرات اور جمعۃ المبارک کو بعد نماز مغرب اس مقام پر آپ کی سرپرستی میں محفل میلاد اور ختم خواجگان کی تقریب کا انعقاد ہوتا ہے۔ کاشانہ شیر ربانی میں علماء، مریدین اور عقیدت مندوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ یہاں ان کے قیام و طعام کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

رباط شیر ربانی کی تعمیر حضرت قبلہ صاجزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو رسول اعظم ﷺ سے والہانہ عقیدت، محبت اور عشق ہے۔ ایک زمانہ تک آپ سال کا اکثر حصہ دیار مصطفی ﷺ میں گزارتے تھے اور سرزمین مدینہ طیبہ میں سرکار مدینہ ﷺ کی محفل نعت کی تقریب کا روزانہ انتظام فرماتے۔ جس میں قاری حضرات، نعت خوان، علماء کرام اور عوام اہلسنت محبت و عقیدت سے شامل ہوتے۔ آپ نے تقاریب کے لئے سرزمین مدینہ طیبہ میں اراضی حاصل کر کے'' رباط شیر ربانی'' کے نام سے عمارت تعمیر فرمائی۔ رباط شیر ربانی میں مہمانوں کے قیام و طعام کا وسیع پیمانے پر انتظام کیا جاتا ہے۔'' سرزمین مدینہ طیبہ میں رباط شیر ربانی''۔ کی تعمیر حضرت کی حضور ﷺ سے عشق و محبت کی واضح اور بین دلیل ہے۔

جلسوں کی صدارت کرنا حضرت قبلہ صاجزادہ صاحب دامت برکاتہم

Marfat.com

العالیہ کا علماء کرام سے گہرا تعلق ہے اس لئے علماء کرام آپ کی سرپرستی میں دینی' ملی اور مذہبی کام کرنا سعادت تصور کرتے ہیں چنانچہ کراچی سے لے کر خیبر تک ملک کے گوشے گوشے میں منعقد ہونے والی محافل' تقریبات' جلسوں اور کانفرنسوں کی سرپرستی اور صدارت آپ فرماتے رہتے ہیں۔ آپ اجتماعات میں اپنے صدارتی خطاب میں بزرگان دین کے ایام منانے' محفل میلاد کے منعقد کرنے' قرآن وسنت کا مطالعہ کرنے' حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات کا مطالعہ کرنے' حقوق اللہ وحقوق العباد کا خیال رکھنے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

مبلغ اسلام کی حیثیت سے تبلیغ دین علماء کرام کے فرائض میں شامل ہے۔ حضور علیہ ﷺ کا مشہور ارشاد گرامی ہے ''بلغو عنی ولوایہ'' یعنی میری طرف سے پہنچادو خواہ ایک آیت ہی ہو (حدیث)۔
حضرت قبلہ صاجزادہ صاحب مدظلہ ممتاز عالم دین اور بین الاقوامی مبلغ ہیں۔ آپ کے خطبات کا دائرہ پنجاب یا پاکستان تک محدود نہیں بلکہ ترکی' عراق' لندن' مدینہ طیبہ اور دوسرے ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ کا خطاب پرتاثیر پرمحبت اور تربیتی امور کے بارے میں ہوتا ہے۔ حضرت کئی سال تک ''جامع مسجد شیر ربانی'' وسن پورہ لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے رہے۔ حضرت کی تبلیغی کوششوں سے سینکڑوں لوگوں نے اسلام قبول کیا اور ہزاروں کی تقدیر میں ایسا انقلاب آیا کہ وہ اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے لگے۔

پیر طریقت کی حیثیت سے ''آستانہ شیر ربانی'' تمام دنیا میں متعارف ہے اور ہر مسلمان کے دل میں اس آستانہ کا احترام پایا جاتا ہے۔ حضرت صاجزادہ دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے والد بزرگوار حضرت قبلہ ثانی لاثانی رحمت اللہ علیہ کے طریقے کے مطابق اللہ اللہ بتانے کا سلسلہ شروع فرمایا۔

Marfat.com

حضرت صاحب جب حلقہ مریدین میں جلوہ افروز ہوتے ہیں تو حاضرین پر ایک خاص قسم کی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ پہلی بار آنے والا عقیدت مند حضرت کی شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا آپ کے مریدین کا حلقہ پاکستان تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔

پاسبان شریعت کی حیثیت سے بفضلہ تعالیٰ آپ علوم اسلامیہ میں مہارت تامہ رکھتے ہیں۔ اس لئے آپ کا ہر عمل شریعت مطہرہ کے مطابق ہوتا ہے جس آستانہ سے حضرت شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء السنہ کی تحریک کا آغاز فرمایا آپ اس کے امین و وارث ہیں۔ حضرت شیر ربانیؒ اور حضرت ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرح آپ بھی بے پردہ عورتوں سے سخت نفرت فرماتے ہیں۔ بلکہ ہر خلاف سنت کام سے آپ پرہیز کرتے ہیں اور دوسروں کو ''سنت مصطفیٰ ﷺ'' اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ آپ کے باصفا مریدین میں سنت مصطفیٰ ﷺ کی عملی کیفیت دیکھی جاسکتی ہے۔ سنت مصطفوی ﷺ پر عامل ہونے کے باعث آستانہ شیر ربانی کا عقیدت مند شکل وصورت سے پہچانا جاتا ہے۔

پاسبان مسلک اہلسنت کی حیثیت سے مسلک اہلسنت کی حقانیت پر قرآن و حدیث میں روز روشن سے بھی زیادہ واضح دلائل موجود ہیں کیونکہ یہ مسلک صحابہ، تابعین، تبع تابعین، علماء ربانی اور اولیاء کرام کا مسلک و مشرب ہے۔ حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ اسلاف (اہلسنت) کے مسلک کے پیرو ہیں۔ حضرت خود مسلک اہلسنت کے حامی اور دوسروں کو اس مسلک کی خوبیاں بیان فرما کر اس پر ڈٹے رہنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ مسلک

Marfat.com

اہلسنت کی حمایت اور دفاع میں بے شمار کتب چھپوا کر تقسیم فرمائیں ۔ ان کتب میں سے زیادہ مشہور۔ (۱) تائید اہلسنت از مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ (۲) طریق النجات (۳) تتمہ معارج النبوت (۴) مسلک مجدد الف ثانی اور (۵) سوانح بے بہائے سیرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ وغیرہ کتب ہیں۔

دینی مدارس اور مساجد کی سرپرستی حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا علم اور علماء سے گہرا تعلق ہے اور آپ علماء کی عظمت وفضیلت سے بھی آگاہ ہیں۔ مدرسین اور علماء پر آپ نے ہمیشہ دست شفقت رکھا ہے۔ دینی مدارس کے مہتمم حضرات اور خطباء مساجد کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ حضرت ہماری سرپرستی فرمائیں ۔ حضرت مدظلہ کی سرپرستی میں سینکڑوں مساجد اور مدارس چل رہے ہیں جن مساجد اور دینی مدارس کی آپ سرپرستی فرمارہے ہیں وہ پاکستان تک محدود نہیں بلکہ عراق، ترکی، مدینہ طیبہ اور دوسرے ممالک میں پائے جاتے ہیں ۔ بہت سے دینی مدارس اور 62 مساجد کی تعمیر میں آپ نے مالی معاونت فرمائی اور فرمارہے ہیں۔

حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے زیر اہتمام پاکستان میں ۶۲ مساجد تعمیر ہوئیں ان میں سے چند ایک کے نام مع مقام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جامع مسجد شیر ربانی محلہ شیر ربانی شرقپور شریف۔

۲۔ جامع مسجد شیر ربانی عقب سول ہسپتال شرقپور شریف۔

۳۔ جامع مسجد شیر ربانی اکبر روڈ دکن پورہ لاہور۔

۴۔ جامع مسجد شیر ربانی غوث پارک، باغبانپورہ لاہور۔

Marfat.com

۵۔ جامع مسجد قادریہ شیر ربانی '۱۲۱ ایکڑ سکیم 'نیو مزنگ 'سمن آباد لاہور۔
۶۔ جامع مسجد شیر ربانی ' سانده کلاں لاہور۔
۷۔ جامع مسجد شیر ربانی ' چونگی امر سدھو۔ لاہور۔
۸۔ جامع مسجد شیر ربانی ' موضع گیڈری نزد کھر ڑیانوالہ' ضلع فیصل آباد
۹۔ جامع مسجد شیر ربانی ' سلطان ٹاؤن فیصل آباد۔
۱۰۔ جامع مسجد شیر ربانی ' شاہدرہ ٹاؤن' لاہور۔
۱۱۔ جامع مسجد شیر ربانی ' محلہ منیر آباد' گلزار کالونی' فیصل آباد
۲۱۔ جامع مسجد شیر ربانی ' چک نمبر ۲۳' وہاڑی
۱۳۔ جامع مسجد شیر ربانی فیصل آباد
۱۴۔ جامع مسجد شیر ربانی 'نزد چونگی نمبر ۹' خانیوال روڈ' ملتان
۱۵۔ جامع مسجد شیر ربانی 'گرہ' تحصیل ٹانک 'ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔
۱۶۔ جامع مسجد شیر ربانی 'پھالیہ' ضلع گجرات۔
۱۷۔ جامع مسجد شیر ربانی' ۹ چک لیاقت پور' ضلع رحیم یار خان۔
۱۸۔ جامع مسجد شیر ربانی ' چک نمبر ۸' نزد اڈہ تیرہ ہزاری۔
۱۹۔ جامع مسجد شیر ربانی ' گیائیں گجراں' ضلع کوٹلی' آزاد کشمیر۔
۲۰۔ جامع مسجد شیر ربانی 'سیکٹر ایف ۹' اسلام آباد۔
۲۱۔ جامع مسجد شیر ربانی 'الامین پلازہ' صدر راولپنڈی۔
۲۲۔ جامع مسجد شیر ربانی 'عقب گورا قبرستان' نزد ملٹری ہسپتال راولپنڈی۔
۲۳۔ جامع مسجد شیر ربانی ' قلعہ سوجان سنگھ' نزد خانقاہ ڈوگراں' ضلع شیخوپورہ۔
۲۴۔ جامع مسجد شیر ربانی ' جھبر' ضلع شیخوپورہ۔
۲۵۔ جامع مسجد شیر ربانی 'محلہ رسول پورہ' شیخوپورہ۔
۲۶۔ جامع مسجد شیر ربانی' اڈہ شیر پاک' صادق آباد۔
۲۷۔ جامع مسجد شیر ربانی' سمندری' ضلع فیصل آباد۔
۲۸۔ جامع مسجد شیر ربانی 'موہلن وال' لاہور۔

Marfat.com

۲۹۔ جامع مسجد شیر ربانی' پشاور۔

دینی کتب کی اشاعت و تقسیم دور حاضر' قرطاس و قلم کا دور ہے۔ اس زمانے میں لائبریری قائم کرنا' گھر میں کتب رکھنا اور احباب کو مطالعہ کے لئے کتب فراہم کرنا تبلیغ کا مستقل ذریعہ اور حصہ ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغ کے اس طریقے میں بھی عملی حصہ لیتے ہوئے کبھی کتب چھاپ کر اور کبھی بازار سے خرید کر علماء عقیدت مندوں اور عوام الناس میں تقسیم فرماتے ہیں۔ حال ہی میں آپ نے ''سوانح بے بہا سیرت امام اعظم ابوحنیفہ'' چھاپ کر مفت تقسیم فرمائی ۔ جو کتب اور رسائل آپ نے تقسیم فرمائے ان کی تعداد لاکھوں تک پہنچتی ہے۔

علاوہ ازیں آپ نے مندرجہ ذیل کتب بھی مکتبہ نور اسلام کی طرف سے چھاپ کر تقسیم فرمائیں۔

(۱) حضرت مجدد الف ثانی اور ان کے ناقدین (۲) المنتخب من المکتوبات (۳) سر بند شریف (۴) تتمہ معارج النبوت (فارسی) (۵) دی نقشبندیز (انگریزی) (۶) مراۃ المحققین (۷) مختصر حالات شیر ربانی و ثانی لا ثانیؒ میاں غلام اللہ شرقپوری (۷) نعتیہ قصیدہ (۹) فضائل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (۱۰) ماہنامہ نور اسلام (۱۱) نور اسلام شیر ربانی نمبر (۱۲) ماہنامہ نور اسلام امام اعظم نمبر (۱۳) نور اسلام مجدد الف ثانی نمبر (۱۴) فضائل صدیق اکبر رضی اللہ عنہ (۱۵) نور اسلام اولیاء نقشبند نمبر (۱۶) مختصر حالات مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (۱۷) مسلک مجدد (۱۸) مقالات یوم مجدد (۱۹) الجذبۃ الشرقیہ الی الحضرت المجددیہ (۲۰) مناسک حج (۲۱) صدائے حق (۲۲) تذکرہ زبدۃ اولیاء شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

درج ذیل کتب بازار سے خرید کر مفت تقسیم فرمائیں۔

(۱) خون کے آنسو (۲) تجلیات امام ربانی (۳) رسائل نقشبندیہ (۴) پیران پیر (۵) سیرت حضرت مجدد الف ثانی (۶) مکتوبات امام ربانی (۷)

Marfat.com

محبت کی نشانی (۸) سیرت مجدد الف ثانی (۹) پروفیسر حاکم علی اور (۱۰) تفسیر ضیاء القرآن وغیرہ

مندرجہ ذیل کتب کی اشاعت میں آپ نے مالی معاونت فرمائی:۔

(۱) خزینہ معرفت (۲) تذکرہ حضرت امام اعظم (۳) طریق النجات (۴) خطبات شیر ربانی (۵) رشحات عنبریہ (۶) بزم خیر از زید فاروقی (۷) تاریخ القرآن (۸) حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال (۹) ارشادات مجدد (۱۰) ماہ و انجم (۱۱) تجلیات امام ربانی (۱۲) حضرت مجدد اینڈ ہز کرٹکس اور (۳۱) المولد و القیام وغیرہ۔

وزیرائے آں میاں جمیل احمد صاحب کمال
جامع علم و عمل در خیر و خوبی بے مثال

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کی سیاسی وملی خدمات

حضرت قبلہ صاحبزادہ دامت برکاتہم العالیہ کی مذہبی خدمات کی طرح سیاسی وملی خدمات کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے۔ سطور ذیل میں آپ کی سیاسی خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

''سیاست'' کی تعریف مختصر مگر جامع الفاظ میں یوں کی جاسکتی ہے کہ معاشرے کے افراد کی بہتری کی سوچ وفکر اور ملک و ملت کو چلانے کے لئے پیش آمدہ مسائل کا حل تلاش کرنا۔ یقینی طور پر یہ کام اہل علم صوم وصلواۃ کے پابند اور نیک لوگوں کا ہے۔

دور حاضر میں سیاست کو بری نظر سے دیکھا جاتا ہے لیکن ایسی سوچ غلط ہے کیونکہ اسلام اور سیاست جدا جدا نہیں ہیں۔ یعنی سیاست اسلام سے جدا نہیں۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی۔

علاوہ ازیں ہر نبی اپنے وقت کا حکمران رہا ہے البتہ جھوٹ فریب اور دھوکا دہی کسی صورت میں بھی درست نہیں۔

حضرت قبلہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ نے نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ کے لئے جمعیت علماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے سیاست میں بھرپور حصہ لیا اور آپ جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی قائدین میں شمار ہوئے۔ ۱۹۷۱ء میں آپ نے جمعیت علماء پاکستان کے ٹکٹ پر حلقہ قصور سے قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا۔ آپ کے مدمقابل دو امیدوار تھے۔ ایک عارف افتخار اور دوسرے احمد رضا قصوری۔ حضرت قبلہ

Marfat.com

میاں صاحب کے جلسوں میں لوگ کثیر تعداد میں شرکت کرتے۔ انتخابی نتائج میں حضرت کو ۵۰،۰۰۰ ووٹ ملے جبکہ ۵۰۰ ووٹ مشکوک قرار دیئے گئے اور احمد رضا قصوری کو ۱۵۰۰ ووٹوں کی زیادتی سے کامیاب کیا گیا۔

اسی طرح ۱۹۷۷ء میں عام انتخابات میں بھی آپ نے پاکستان قومی اتحاد کے ٹکٹ پر الیکشن میں حصہ لیا۔ چونکہ اس موقعہ پر ملک بھر میں وسیع پیمانے پر دھاندلی ہوئی تھی' اس لئے اس کے نتائج کا سب کو علم ہے۔ سیاسی انتقامی کاروائی کے باعث آپ کو کئی بار جیل بھی جانا پڑا۔ آپ نے سنت یوسفی اور سنت مجدد تصور کرتے ہوئے قیدوبند کو سعادت تصور کیا ۱۹۷۸ء میں جمعیت علمائے پاکستان کے انتخابات ہوئے تو حضرت صاحبزادہ صاحب کو مرکزی نائب صدر چنا گیا حضرت نے ملک وملت کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے عملی نفاذ کے لئے ہمیشہ کوشش فرمائی ہے اور آپ کے قائد اہلسنت امام شاہ احمد نورانیؒ صدیقی سربراہ جمعیت علماء پاکستان کے ساتھ مخلصانہ تعلقات ہیں۔ چند سال سے زیادہ مصروفیات کے باعث حضرت قبلہ تو میدان سیاست میں کچھ نرم پڑ گئے ہیں لیکن آپ کے صاحبزادہ میاں سعید احمد صاحب شرقپوری مدظلہ نے جمعیت علماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے عملی سیاست میں حصہ لینا شروع کردیا ہے۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ میاں سعید احمد شرقپوری ۱۹۹۳ء کے الیکشن میں پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ دوبارہ 1996 میں بھی ایم پی اے رہے۔

تحریک ختم نبوت میں حصہ لینا قیام پاکستان کے بعد وطن عزیز میں کئی فتنے کھڑے ہوئے ان میں سے ایک ''فتنہ قادیانی'' ہے۔ اس مسئلہ کے حل یعنی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے دو تحریکیں چلیں۔ پہلی تحریک ختم نبوت ۱۹۵۴ء میں اور دوسری ۱۹۷۴ء میں حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب مدظلہ

Marfat.com

نے ان دونوں تحریکوں میں حصہ لیا اور مرکزی کردار ادا کیا۔ حضرت جلسوں کی صدارت فرماتے 'جلسوں کی قیادت کرتے اور تقریر فرما کر لوگوں کے دلوں کو ''ناموس رسالت'' کے تحفظ کے لئے تیار کرتے۔ ۱۹۷۴ء میں علماء اہلسنت اور مشائخ اہلسنت کی مخلصانہ کوششوں اور حضرت امام شاہ احمد نورانی سربراہ جمعیت علماء پاکستان کی ولولہ انگیز قیادت نے مرزائیوں کو سرکاری طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا۔

تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ میں حصہ لینا ۱۹۷۷ء میں عام انتخابات ہوئے۔ اس وقت مقابلہ پیپلز پارٹی اور پاکستان قومی اتحاد کے درمیان تھا۔ مسٹر بھٹو نے پوری قوت و طاقت کو استعمال کرتے ہوئے زبردست دھاندلی کا مظاہرہ کیا اور خود ساختہ نتائج کا اعلان کر دیا۔ دوسری طرف پاکستان قومی اتحاد کے راہنماؤں نے نتائج تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ قومی اتحاد کی قیادت نے ''تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ'' کا آغاز کر دیا۔ لوگوں نے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے زبردست قربانیاں دیں۔ ملک کے نامور علماء اور مشائخ نے بھرپور حصہ لیا۔ حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب برکاتہم العالیہ نے بھی اس تحریک میں حصہ لیا اور اپنے مریدین اور عقیدت مندوں کو حصہ لینے کے لئے خصوصی ہدایات جاری فرمائیں۔ اس تحریک کے دوران سینکڑوں مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا اور لاکھوں نے جیل کی صعوبتیں برداشت کیں۔

Marfat.com

حضرت فخرالمشائخ دامت برکاتہم العالیہ روضہ رسول ﷺ کے سائے میں

حج بیت اللہ کی سعادت حج بیت اللہ کی اہمیت وفضیلت وضاحت کی محتاج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جس پر خصوصی فضل وکرم ہوتا ہے اسے یہ سعادت حاصل ہوتی ہے۔ حج بیت اللہ کی ادائیگی سے مسلمان، نومولود بچے کی طرح، گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ حضرت قبلہ صاحبزادہ صاحب نے کئی بار یہ سعادت حاصل کی اور عمروں کا تو شمار ہی نہیں ہے۔

روضہ رسول پر حاضری حضور انور ﷺ کا مشہور ارشاد گرامی ہے ''من زار قبری و جبت له شفاعتی من زار قبری حلت له شفاعتی'' یعنی'' جس نے میرے روضہ اطہر کی زیارت کی (قیامت کے دن) اس کی شفاعت کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے میرے روضہ کی زیارت کی (قیامت کے دن) اسکے لئے میری شفاعت حلال ہوگی'' حضرت صاحبزادہ دامت برکاتہم العالیہ چونکہ عاشق رسول ہیں اس لیے آپ تمام سفروں سے اس سفر کو افضل ومتبرک تصور فرماتے ہیں۔ آپ اب تک ۱۹ مرتبہ روضہ رسول پر حاضری کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

دیار محبوب کے باشندوں کی دعوت کرنا جناب حاجی میاں محمد اسلم صاحب کا بیان ہے کہ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ نے مدینہ طیبہ میں ایک بار بدووں (دیہاتی لوگوں) کی دعوت فرمائی۔ آپ نے ان کے ذوق اور مزاج کے مطابق سالم بکرے روسٹ کرائے۔ بدووں نے

Marfat.com

اپنی پسند کا کھانا کھا کر بڑی فرحت و مسرت کا اظہار کیا۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری ایک طرف کامیاب روحانی پیشوااور پیر ہیں۔ دوسری طرف ان کے حلقہ میں علماء کرام' دانشور' شعراء اور اہل قلم حضرات کی ایک خاصی تعداد پائی جاتی ہے۔ حالانکہ آج کل کے مشائخ اہل علم کو اپنے حلقہ سے دور ہی رکھتے ہیں۔ ان کا دسترخوان کھلا ہے۔ اگر میں کھلا کی بجائے ''وسیع'' کہوں تو مبالغہ نہ ہوگا۔ وہ اہل علم و فضل کو گھر بلا کر صرف میزبانی ہی نہیں کرتے' بلکہ ان کے پاس پہنچ کر انہیں اپنا مہمان بنانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ وہ جمعیت علماء پاکستان سے وابستہ ہوئے تو قید و بند کو لبیک کہتے رہے۔ انتخابی میدان میں نکلے تو اپنے مخالفین کو پسینہ پسینہ کرا دیا۔

آج وہ ''افضل المشائخ'' ہیں۔ پیر طریقت ہیں۔ شرقپور کے دربار عالیہ کے سجادہ نشین ہیں۔ ان کے صاحبزادوں میں ایک پیر ہیں۔ ایک ایم پی اے ہیں۔ ایک دانشور ہیں۔ مگر ان تمام بلندیوں کے باوجود وہ ہم جیسے فقیروں کو اپنی محبت سے نوازتے رہتے ہیں۔ اور اپنے بلند مقامات کی رعونت کی گرمی دور افتادہ اور گمنام لوگوں پر نہیں پڑنے دیتے۔

ایسے درویشوں کی اے اہل جہاں قدر کرو
ایسے درویشوں کا تاریخ میں نام آیا

(علامہ اقبال احمد فاروقی) ''جہان رضا''

Marfat.com

مشائخ کرام کو اپنے مسلک وعقیدہ کے تحفظ اور منافقین کی منافقانہ چالوں سے بچنے کے لئے پوری سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے

اولیاء کرام کا مشن محبت، اخوت اور اخلاص کا مشن ہے!!!
بیروزگاری کے خاتمے کے لئے دیہاتوں میں صنعتیں قائم کی جائیں

پنجاب کے روحانی پیشوا حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سے ملاقات

(حاجی امجد مجاہد)

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری صاحب کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ صاحبزادہ صاحب دارالمبلغین حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے ناظم و مہتمم ہیں' جو برصغیر کے نامور روحانی پیشوا حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کے برادر حقیقی و خلیفہ مجاز حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کی یاد میں قائم کیا گیا ہے۔ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کا سلسلہ عالیہ حضرت امیرالدین رحمتہ اللہ علیہ کوٹلہ شریف ضلع شیخوپورہ' حضرت خواجہ امام علی رحمتہ اللہ علیہ مکان شریف (گورداسپور) حضرت سید حاجی شاہ حسین مکان شریف' حضرت خواجہ احمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ' (نواب شاہ) کے توسط سے سلطان اولیاء حضرت خواجہ محمد زمان رحمتہ اللہ علیہ لواری شریف بدین (سندھ) تک پہنچتا ہے۔ جو سلسلہ نقشبندیہ کا بہت بڑا مرکز ہے۔ دارالمبلغین میں قرآن پاک'

Marfat.com

حدیث اور فقہ کے علاوہ دیگر مذہبی علوم کی تدریس کی جاتی ہے۔صاجزادہ صاحب ماہنامہ ''نوراسلام'' کے مدیر بھی ہیں۔اس ماہنامے نے امام اعظم نمبر' حال ہی میں دو جلدوں میں ایک ہزار صفحات پر مشتمل اولیائے نقشبند نمبر شائع کر کے علمی ادبی حلقوں میں اپنا ایک منفرد مقام حاصل کر لیا ہے۔ صاجزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے پاکستان میں حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سلسلے میں ملک کے طول وعرض میں نہ صرف ''یوم مجدد کے اجلاس منعقد کئے بلکہ مکتوبات امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ' ارشادات مجدد' سر ہند شریف' مقالات یوم مجدد' جذبۃ الشوقیہ اور مکتوبات کا عربی ترجمہ المنتخبات شائع کر کے ہزاروں کی تعداد میں مفت تقسیم کئے۔

حضرت صاجزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری شروع سے ہی جمعیت علمائے پاکستان سے وابستہ ہیں۔۱۹۷۰ء کے الیکشن میں جمعیت کے ٹکٹ پر احمد رضا قصوری کے مقابلے میں الیکشن لڑا باوجودیکہ تمام جماعتوں کے امیدوار احمد رضا قصوری کے حق میں دستبردار ہو گئے۔ صاجزادہ صاحب نے پچاس ہزار ووٹ حاصل کئے۔۱۹۷۷ء کے الیکشن میں معمولی ووٹوں کی کمی کی وجہ سے کامیاب ہونے سے رہ گئے۔تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ کے دوران قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور کئی ماہ جیل میں رہے۔ میلاد مصطفیٰ کانفرنس مصطفےٰ آباد میں جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی انتخابات میں صاجزادہ صاحب کو جمعیت علماء پاکستان کا مرکزی نائب صدر منتخب کیا گیا۔ صاجزادہ صاحب کا انٹرویو نذر قارئین ہے جو ان کے حالیہ قیام کراچی کے دوران حاصل کیا گیا۔

حضرت صاجزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سے ہمارا پہلا سوال یہ تھا کہ دیہات کی عوام کن مسائل سے دو چار ہے اور ان کے مسائل

Marfat.com

کس طرح سے حل ہو سکتے ہیں؟

صاحبزادہ صاحب نے کہا:۔

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے اور پاکستان کی ترقی کا انحصار زرعی ترقی پر ہے۔پاکستان کی اسی ۸۰ فیصد آبادی بھی دیہاتوں میں رہتی ہے جب تک دیہات کی عوام کو بنیادی سہولتیں (بجلی' پانی' صحت' تعلیم) فراہم نہیں کی جائیں گی اس وقت تک پاکستان ترقی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا دیہات میں نہ تو عوام کو بجلی اور پانی ضرورت کے مطابق فراہم کیا جاتا ہے اور نہ ہی صحت اور تعلیم کی سہولتیں میسر ہیں۔۔افسوسناک امر یہ ہے کہ استاد اور ڈاکٹرز دیہاتوں میں جانے سے اکثر و بیشتر گریز کرتے ہیں۔ اگر حکومت دیہات میں ملازمین کو سہولیتں فراہم کرے اور انہیں خصوصی مراعات دی جائیں اور ساتھ ہی ساتھ دیہات میں ڈسپنسریاں اور تعلیمی ادارے کھولے جائیں اور ملازمین کو دیہات میں رہائش کی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں تو دیہات کے عوام بھی صحت اور تعلیم کی جدید سہولتوں سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دیہات قصبوں اور چھوٹے شہروں میں تعلیم بالغاں کے مراکز اسکول' کالج اور ہسپتال قائم کئے جائیں تاکہ شہروں کی طرح دیہات کی عوام بھی پر سکون طور پر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ دیہات کی عوام کا ایک مسئلہ بیروزگاری ہے ۔ اس سلسلے میں جن علاقوں میں جس قسم کا بھی خام مال دستیاب ہو سکتا ہے ۔ اس قسم کی صنعتیں ان علاقوں میں قائم کی جائیں تاکہ ملک صنعتی طور پر بھی ترقی کر سکے اور عوام کی بیروزگاری کا مسئلہ بھی ختم ہو۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مختلف قسم کے ہنر اور دستکاری سکھانے کے لئے مختلف تربیتی ادارے قائم کئے جائیں ۔بچیوں کے لئے انڈسٹریل ہوم کھولے جائیں اور عام کسانوں کو اچھا بیج ' کھاد اور زرعی آلات کم سے کم قیمت پر مہیا کئے جائیں۔تحصیل کی سطح پر ورکشاپ قائم کی جائیں۔

Marfat.com

میاں صاحب نے کہا کہ دیہات کی عوام کا بہت سا وقت اور روپیہ مقدمہ بازی میں صرف ہو جاتا ہے۔لہذا چھوٹے بڑے جھگڑوں کو نپٹانے کے لئے مقامی طور پر صالح معزز اور سمجھ دار افراد پر مشتمل پنچائتیں قائم کی جائیں تاکہ تمام جھگڑے مقامی طور پر جلد سے جلد طے ہوسکیں۔

میاں صاحب نے موجودہ وقت اور حالات کے مطابق مشائخ کرام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صوفیائے کرام نے اسلامی معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔برصغیر پاک و ہند ہی میں نہیں بلکہ جہاں بھی اسلام کی شمع روشن ہوئی وہ صوفیائے کرام اور اولیائے عظام کی تعلیمات اور خاموش تبلیغ کا نتیجہ ہے۔کسی بھی معاشرے کے صحت مند اور صالح ہونے کا دارومدار اس معاشرے میں رہنے والے افراد کے انفرادی کردار کے مجموعی تناسب کے برابر ہوتا ہے۔اگر افراد اچھے ہوں گے تو معاشرہ نتیجۃً صحت مند اور صالح اور مستحکم ہوگا۔صوفیائے کرام اور مشائخ عظام نے افراد کے کردار اور سیرت کو بدل ڈالا ہے اور ان میں انقلاب برپا کیا ہے۔اور اب بھی کر رہے ہیں لیکن حالات اور زمانے کے ساتھ تبلیغ کے انداز بھی بدلتے جا رہے ہیں۔عصر حاضر میں جدید سائنسی انکشافات نے تبلیغ کے انداز کو بدل ڈالا ہے۔لہذا صوفیائے کرام اور مشائخ عظام کو ان تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پمفلٹوں' کتابوں' تقریروں اور اپنے شاندار کردار کے ذریعے تبلیغ کرنا ہوگی' کیونکہ کردار ہی تبلیغ کا ایسا موثر ذریعہ ہے جس سے ایک انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔کردار نہ ہو تو زبانی تبلیغ بھی بے اثر ثابت ہوتی ہے۔

مختلف فرقے مشائخ کیخلاف عوام میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں

صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ موجودہ دور میں نئے نئے فرقے سر اٹھا رہے ہیں جو مشائخ کرام کے خلاف عوام میں نفرت پیدا کر کے گمراہی کو فروغ دے

Marfat.com

رہے ہیں۔لہذا مشائخ عظام کو اس موقع پر سنجیدگی سے اپنے قول وفعل کردار اور طرز عمل پر غور کرنا چاہیے کیونکہ آج کل یہی باطل فرقے صوفیائے کرام کو اپنا ہم مسلک ثابت کرنے کے لئے اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں مشائخ کرام کو اپنے مسلک سے ہٹانے کے لئے لالچ دے رہے ہیں ان سے عقیدت کا اظہار کر کے اپنے ساتھ ملانے کی جدوجہد کر رہے ہیں ایسی صورت میں مشائخ کرام کو چاہیے وہ ایسے عناصر سے پوری طرح ہوشیار رہیں' اور اپنے مسلک اور عقیدے کے تحفظ اور منافقانہ چالوں سے بچنے کے لئے پوری سنجیدگی سے غور وفکر کریں۔

انہوں نے کہا کہ اس نازک دور میں مشائخ کرام کی ذمہ داریوں میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔اور ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بدعقیدگی کے خلاف منظم جدوجہد کریں۔انہوں نے مشائخ کرام کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ آج کل جو نئے نئے فتنے اور فرقے پیدا ہو رہے ہیں ۔یہ فرقے اولیائے کرام و مشائخ کے مشن کو ناکام بنانا چاہتے ہیں اور تمام فرقے اولیائے کرام سے عوام کی عقیدت کو ختم کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔لہذا سب سے زیادہ ذمہ داری مشائخ کرام پر عائد ہوتی ہے کہ وہ ان باطل فرقوں کے خلاف جہاد کریں اور اپنے قول و فعل اور کردار سے یہ ثابت کریں کہ وہی اولیاء کرام اور مشائخ عظام کے اصل وارث ہیں اور اولیائے کرام کا مشن محبت و اخوت اور عشق رسالتمآب ﷺ کے فروغ کا مشن ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے علماء ومشائخ اور عوام اہلسنت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد و منظم کرنے کے سلسلے میں کہا کہ:۔ جمعیت علماء پاکستان عوام اہلسنت کو منظم کرنے کے سلسلے میں اہم اور موثر کردار ادا کر رہی ہے اور عوام میں روز بروز اجتماعی شعور بڑھ رہا ہے۔ اور

Marfat.com

۱۹۷۰ء کے بعد عوام اہلسنت میں بیداری کی ایک ایسی لہر آئی ہے جس سے یقین ہو چلا ہے کہ یہ ٹوٹا ہوا تارہ جلد ہی مہ کامل بن جائے گا لیکن اس سلسلے میں مزید محنت اور کوشش کرنے کی ضرورت ہے لیکن جہاں تک علماء و مشائخ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا خیال ہے تو میرے نزدیک اس کے دو ہی طریقے ہیں۔ پہلا یہ کہ درد مند صاحب فکر وبصیرت افراد حضرات علماء و مشائخ سے ذاتی اور انفرادی طور پر ملاقات کر کے انہیں موجودہ وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں اور انہیں اجتماعی سطح پر ملی خدمت کے لئے آمادہ کریں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ علماء و مشائخ کے مختلف اوقات میں اجلاس بلائے جائیں اور ان کے سامنے دور حاضر کے مسائل کو رکھا جائے اور ان کے حل کے لئے متفقہ فارمولا طے کیا جائے اور انہیں اتحاد و تنظیم کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کیا جائے۔ اس طرح فکری یک جہتی سے انہیں اجتماعی طور پر ملی خدمت کی انجام دہی پر آمادہ کیا جائے۔ اس قسم کی مجالس سے باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے اتحاد اور یک جہتی کو فروغ حاصل ہوگا۔

ہفت روزہ افق کراچی ۱۱ جون ۱۹۷۹ء

Marfat.com

یورپی ممالک کے لوگ روحانی سکون کے متلاشی ہیں
جمیعت علمائے پاکستان کے رہنما ممتاز عالم دین میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سے انٹرویوز
حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری مدظلہ العالی کا روزنامہ مشرق کے نمائندہ خصوصی مقیم لندن کیساتھ ایک انٹرویو جو کہ روزنامہ مشرق کے ۲۱ ستمبر کے شمارہ میں شائع ہوا۔

جمیعت علماء پاکستان کے نائب صدر ممتاز عالم دین اور آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف کے سجادہ نشین حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے عظیم روحانی پیشوا اور اہل سنت وجماعت کے مشائخ سے ہیں۔ آپ کے والد گرامی حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ برصغیر کے نامور روحانی پیشوا اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کے برادر حقیقی اور سجادہ نشین تھے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری مدظلہ العالی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ کراچی سے لے کر پشاور تک پورے پاکستان میں جانی پہچانی ہے۔ آپ دارالمبلغین حضرت میاں صاحب" شرقپور شریف کے مہتمم اور ناظم ہیں۔ جو حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کی یاد میں قائم کیا گیا ہے۔ اس عظیم دینی درسگاہ میں قرآن و حدیث اور فقہ کے علاوہ متعدد دوسرے علوم کی تدریس کی جاتی ہے جس کے فارغ التحصیل علماء پاکستان کے مختلف حصوں میں دین متین کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہیں۔ آپ ماہنامہ نور اسلام کے مدیر اعلےٰ بھی ہیں جو مسلک کی ترویج اور اشاعت پچیس برس سے انجام دے رہا ہے۔ حال ہی میں اس ماہنامہ کے

Marfat.com

دوعظیم الشان نمبر شائع ہوئے ہیں ایک تو امام اعظم نمبر جو برصغیر پاک و ہند میں ایک منفرد اسلوب کا حامل ہے۔اور حضرت امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ پر تحقیقی علمی و ادبی شاہکار ہے۔اور دوسرا اولیائے نقشبند نمبر جو بڑے سائز کے ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل دوضخیم جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم روحانی پیشوا اور اور دین اسلام کے عالمی مبلغ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی سے خصوصی وابستگی کی وجہ سے عوام اہلسنت کے حلقوں میں بے حد معروف ومقبول ہیں۔پاکستان میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی کے کارہائے نمایاں تعلیمات اور تبلیغی کارناموں کوعوام الناس میں متعارف کرانے میں آپ نے اہم کردار ادا کیا مختصراً آپ کو بجا طور پر تحریک یوم مجدد کا بانی کہا جا سکتا ہے۔آپ نے اس سلسلے میں ایک انتہائی خدمت یہ بھی سرانجام دی ہے کہ مکتوبات امام ربانی جو حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف ہے اس میں سے ایسے مسائل کومنتخب کر کے جوعوام میں مختلف فیہ ہیں حضرت مجدد کی فیصلہ کن آراء کو پیش کیا ہے اور ارشادات مجدد کے نام سے طبع کروا کر ہزاروں کی تعداد میں مفت تقسیم کیا ہے۔اور ایک کتابچہ مسلک مجدد کے نام سے لاکھوں کی تعداد میں عوام میں مفت تقسیم کیا گیا ہے۔اور اس کے علاوہ اور بہت سی کتابیں اور علمی رسائل شائع کروا کر ایک بہت بڑی دینی خدمت انجام دی ہے جہاں آپ نے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے فروغ کے لئے کام کیا ہے۔ وہاں آپ نے مسلک اہلسنت کی ترویج اوراشاعت کے لئے بھی کام کیا ہے۔آپ نے تتمہ معارج النبوۃ فارسی' خزینہ معرفت' مناسک حج' تنویر حرم' صدائے حق' تجلیات امام ربانی' فضائل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ'' وغیرہ کتب بھی شائع کروا کر کچھ بازار سے خرید کرعوام میں مفت تقسیم کی ہیں۔

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سعودی عرب، ترکی اور مشرق وسطیٰ کے متعدد ممالک کا دورہ کرنے کے بعد تبلیغی مشن پر لندن آئے۔ یہاں پر آپ نے نظام مصطفےٰ ﷺ کانفرنس میں شرکت فرمائی اور مختلف مقامات پر جن میں لندن، کوونٹری، بریڈفورڈ، رچڈیل اور گلاسکو شامل ہیں۔ مسلمانوں کے عظیم اجتماعات سے خطاب کیا۔ پاکستان واپسی سے پہلے میاں صاحب سعودی عرب تشریف لے جائیں گے اور فریضہ حج ادا کریں گے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے ''نمائندہ مشرق'' کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ پاکستان کے مسائل کا حل اسلامی نظام میں مضمر ہے انہوں نے کہا کہ اگرچہ جنرل ضیاء الحق نے اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے بعض اہم اقدامات کئے ہیں لیکن جب تک مسلمانوں میں قول و فعل کا تضاد ختم نہیں ہوگا وہ اسلام کی حقیقی برکتوں سے استفادہ نہیں کر سکیں گے۔ میاں صاحب جو برطانیہ کا دورہ کر چکے ہیں بتایا کہ برطانیہ میں مقیم مسلمانوں کی اکثریت نظام مصطفےٰ کی حامی ہے اور عشق رسول ﷺ کے جذبہ سے سرشار ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مغربی ممالک کے لوگ اس وقت تک سنگین نوعیت کے اخلاقی بحران سے دو چار ہیں اور روحانی سکون کے متلاشی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہے کہ مغربی ممالک کے غیر مسلم اب اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں کیونکہ اخلاقی اور روحانی سکون انہیں صرف اسلام کے دامن میں مل سکتا ہے۔

میاں صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ برطانیہ میں مقیم مسلمانوں کو اسلامی احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ پاکستانی مسلمان اپنے بچوں کو شعائر اسلامی سے روشناس کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اور سوال

Marfat.com

کے جواب میں میاں صاحب نے بتایا کہ دنیا کے ممالک میں امام سرہند رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر بہت کام ہو رہا ہے۔ افغانستان' ترکی اور ہندوستان کے علاوہ متعدد دوسرے ممالک میں امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کے مراکز قائم ہیں ۔ انہوں نے ترکی میں حسین علمی ایشق تبلیغی مشن کی بے حد تعریف کی اور کہا کہ ترکی میں حضرت امام سرہندی کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے زبردست تبلیغی سرگرمیاں جاری ہیں۔

میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ دو قومی نظریہ کے بانی تھے آپ کے اس نظریے نے دنیائے اسلام کے اندر مسلمانوں میں لسانی' طبقاتی' جغرافیائی ملکی اور نسلی امتیاز کو ختم کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا۔اور تمام دنیا کے مسلمانو ں کو بحیثیت مسلمان اتباع سنت نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہونے پر مجبور کر دیا۔ آپ کی تعلیمات صرف برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے لئے ہی مینار نور کی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ دنیائے اسلام کے تمام ممالک کے مسلمانوں کی رہنمائی کی حیثیت بھی رکھتی ہیں۔آپ نے مسلمان معاشرے کو تمام بدعنوان اور غیر شرعی رسومات سے پاک کرنے کے لئے اپنی جانی و مالی قربانیوں کی پرواہ نہیں کی اور پوری دنیا کے اندر دین اسلام کی موجودہ صورت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمتہ اللہ علیہ کی مساعی جمیلہ' محنت اور کاوش کا نتیجہ ہے ۔اور پوری دنیا کے اندر مسلمانوں کی تحریکیں تعلیمات مجددیہ کی مرہون منت ہیں۔ آپ نے بادشاہوں کے سامنے کلمہ حق بلند کیا اور ان کو دین اسلام کے سامنے جھکنے پر مجبور کر دیا۔ حضرت مجددؒ نے سلاطین' امراء' وزراء اور مشائخ و علماء کو مکتوبات کے ذریعے تبلیغ فرمائی۔

میاں صاحب نے مزید کہا کہ حضرت مجدد علیہ الرحمتہ کی تعلیمات پر عمل آج بھی مسلمانوں کو راسخ العقیدہ پکا اور سچا مسلمان بنا سکتا ہے۔اور

Marfat.com

مسلمانوں کی نجات اخروی کا ضامن بن سکتا ہے۔آپ کی تبلیغ کا اثر آج بھی پوری دنیا میں موجود ہے۔اور افغانستان' ترکی' پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ متعدد بلا د اسلامیہ آج بھی تعلیمات مجددیہ کا مرکز ہیں آپ نے ترکی میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم مبلغ حسین علمی ایشق کے تبلیغی مشن کوخراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے دنیائے اسلام کے علماء مشائخ وکلاادبا اور صاحب ثروت حضرات سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ پوری دنیا کے اندر تعلیمات امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کو پھیلانے اور عام کرنے میں اپنےتن من دھن کی بازی لگائیں اور دنیائے کفر کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔

(روزنامہ مشرق ۲۱ ستمبر ۱۹۷۹ء)

مخدومی حضرت صاجبزادہ صاحب قبلہ کو اللہ تعالی نے خصوصی سعادتوں سے نوازا ہے ۔آپ عالمی مبلغ اسلام " بانی تحریک مجدد الف ثانی'' دارالمبلغین حضرت میاں صاحب شرقپور شریف کے مہتمم ۔ جامعہ شیر ربانی برائے طالبات کے منتظم اور ماہنامہ نور اسلام کے مدیر اعلی ہیں۔شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ کی یاد میں ان سے منسوب مساجد کی تعمیر' محافل میلا د کا انعقاد' دینی تقریبات اور کتب دینیہ کی اشاعت آپ کے محبوب مشاغل ہیں۔تحفظ ناموس رسالت' اور مسلک حق کی ترویج آپ کا مشن ہے۔اور اندرون ملک اور بیرون ملک تبلیغی سرگرمیاں پورا برس ہی جاری رہتی ہیں۔ شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ اور ان کے خلیفہ مجاز اور سجادہ نشین' پیر طریقت حضرت میاں غلام اللہ ثانی لاثانی رحمتہ اللہ علیہ کی عظمتوں سے لوگوں کو روشناس کرانے میں بھی آپ نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

الرقوم 11 جولائی 1996ء

جو کہ روز نامہ مشرق کے ۲۱ ستمبر کے شمارہ میں شائع ہوا۔

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے جابر حکمرانوں کے سامنے اپنا سر خم نہیں ہونے دیا (میاں جمیل احمد شرقپوری)

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے ہمیشہ اسلام کو زندہ جاوید کیا

اولیائے نقشبند کسی صورت اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹتے

بیرونی تبلیغی دورہ پر ممتاز روحانی پیشوا میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ کا مختلف تقاریب میں صدارتی خطاب

برطانیہ (انٹرنیشنل براہ راست فونز چیف ایڈیٹر سے) ممتاز روحانی اور مذہبی پیشوا عالمی مبلغ اسلام حضرت پیر میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف جو کہ دو قومی نظریہ کے بانی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات و ارشادات سے عوام الناس کو روشناس کرنے میں سرگرم عمل ہیں ۔آپ کی شب و روز کاوشیں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرنے اور غیر مسلموں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لئے بار آور ثابت ہو رہی ہیں۔گزشتہ دنوں جون میں لندن میں یوم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی پوری عقیدت و احترام سے منایا گیا۔تقریب کا اہتمام آستانہ عالیہ شرقپور شریف کے خادمین نے کیا جو کہ برطانیہ میں رہائش پذیر ہیں ۔تقریب کی صدارت ممتاز روحانی اور مذہبی پیشوا حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے فرمائی۔ تقریب سے مقررین نے مختصر خطاب میں حضرت امام ربانی مجدد الفؒ ثانی کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور اس بات کا اعتراف کیا کہ واقعتاً حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات کو عوام الناس میں روشناس کرنے میں کامیاب نظر آ رہے ہیں۔اس اعتبار سے آپ واقعتاً تحریک یوم مجدد الف ثانی کے بانی ہیں ۔تقریب سے خطاب کرتے

Marfat.com

ہوئے حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے عالمانہ محققانہ اور تاریخی واقعات سے حضرت مجدد الف ثانی کی سیرت طیبہ سے آگاہ کیا کہ اولیا نقشبندیہ کسی بھی صورت اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ برصغیر پاک و ہند میں حضرت مجدد الف ثانی نے اسلام کو زندہ جاوید رکھنے کے لئے جو تاریخ رقم کی اسے سنہری حروف میں لکھا جائے گا اور یہی وجہ ہے کہ ہم آزادانہ طریقہ سے اور اسلامی طریقہ سے زندگی گزار رہے ہیں اور ہم انگریز کی غلامی سے آزاد ہو کر' غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے' اپنا کر اپنی زندگی کا مشن پورا کر رہے ہیں۔ ہمارے اکابرین نے جو اسلام کے لئے قربانیاں دی ہیں اس کے ثمرات آج بھی موجود ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے بڑے جابر حکمرانوں کے آگے اپنا سرخم نہ ہونے دیا بلکہ اسلام کا پرچم ہمیشہ سربلند رہا۔ بعد ازاں ختم مجددیہ ختم معصومیہ اور ختم خواجگان اور ختم شریف پڑھا گیا اور تقریب کے آخر میں عالم اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں اور مجاہدین اسلام جو کشمیر' بوسنیا' فلسطین میں آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری مدظلہ
سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

اس مضمون کی اشاعت کا مقصد صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری مدظلہ العالی کی مدح سرائی نہیں بلکہ ملک بھر کے مشائخ اور سجادہ نشین حضرات کے لئے لمحہ فکریہ مہیا کرنا ہے تاکہ وہ اس قابل تقلید مثال کو اپنائیں اور اپنے اثر ورسوخ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس قسم کی تبلیغی سرگرمیاں عام کرسکیں۔اور عصر حاضر میں خانقاہی نظام جو بہت سے لوگوں میں ہدف تنقید بن

Marfat.com

رہا ہے' اپنے شاندار اور رخشندہ ماضی کا صحیح عکاس ثابت ہو سکے' ادارہ

تعارف حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سلسلہ عالیہ' نقشبندیہ مجددیہ کے عظیم روحانی پیشوا اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے بھتیجے اور حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری کے لخت جگر ہیں۔آپ کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں۔آپ کی محترم شخصیت پشاور سے لے کر کراچی تک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام میں جانی پہچانی ہے۔حضرت میاں صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں شرقپور میں حاصل کی اور دینی مدارس سے علوم اسلامیہ کی تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ اپنے والد بزرگوار قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری سے عربی اور فارسی زبانوں میں خصوصی استعداد کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت بھی پائی۔

آستانہ عالیہ شرقپور شریف اتباع سنت نبوی ﷺ وصحابہ کرام کی تبلیغ کا ایک مرکز ہے اور ملک بھر میں ایک مثالی خانقاہ کے طور پر مشہور چلا آرہا ہے۔

بانی تحریک مجدد الف ثانی حضرت پیر صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی کے دل میں جدید تقاضوں کے مطابق دور حاضر میں اسلام کی تبلیغ کا بہت گہرا جذبہ موجود ہے۔مسلک نقشبندیہ کے بطل عظیم' ہادی دین مبین اور ضیغم اسلام یعنی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی سے والہانہ عقیدت ومحبت کا اظہار حضرت میاں جمیل احمد صاحب نے مسلک امام ربانی کی ترویج واشاعت کیلئے اپنی زندگی وقف کر دینے میں کیا ہے۔آپ نے مکتوبات امام ربانی کے اقتباسات پر مشتمل ایک کتابچہ موسومہ بہ''مسلک مجدد'' تقریباً دو لاکھ تیس ہزار کی تعداد میں شائع کروا کر پاکستان بھر میں اور دیگر بیرونی ممالک میں مفت تقسیم کیا اور

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات اور کارناموں سے عوام الناس کو روشناس کروانے کے لئے آپ نے 1960 میں یوم مجدد الف ثانی منانے کی تحریک کی ابتداء فرمائی اور اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور اشتہارات کے ذریعے اس تحریک کو فعال بنانے کا کام کیا۔آپ کی اپیل پر ملک کے گوشہ گوشہ میں اب ہر سال صفرالمظفر کے مہینہ میں یوم مجدد الف ثانی نہایت تزک و احتشام سے منایا جاتا ہے۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے یوم مجدد الف ثانی منانے کا سلسلہ ایک مربوط تحریک کی صورت اختیار کر چکا ہے۔آپ کو بلا خوف تردید بانی تحریک یوم مجدد الف ثانی کہا جاتا ہے۔

حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ نے اپنے والد ماجد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں دین اسلام کی شمع روشن کی ہی

عاشق رسول حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کو حضور نبی پاک صاحب لولاک ﷺ و صحابہ سے والہانہ عقیدت ہے۔آپ عشق رسولؐ سے سرشار و مخمور ہیں۔ آپ پر سرکار دو جہاں ﷺ کا یہ خصوصی کرم ہے کہ اب تک ۱۹ مرتبہ مدینہ منورہ میں حاضری دے چکے ہیں۔آپ بڑے خوش نصیب ہیں کہ اس شرف سے مشرف ہوئے اور درگاہ حضورؐ اعلیٰ میں عقیدت کیشی کے اتنے لمحے گزار سکے۔ آپ کے عشق رسولؐ کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ ۱۹۷۱ء میں ایک برطانوی یہودی مصنف ڈاکٹر پنہاس نے نبی محترمؐ تاجدار عرب و عجم ﷺ کی شان میں گستاخانہ کتاب شائع کی ۔ اس کتاب کے خلاف لاہور میں اجتماعی جلوس کی آپ نے قیادت کی اور گرفتار

Marfat.com

ہوئے اور کیمپ جیل لاہور میں ۱۴۳ دن قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور آپ نے تحفظ ناموس رسالتؐ کی خاطر سب مصائب و آلام کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور حضرت مجدد الف ثانی کی تقلید میں جیل کے اندر موجود طلبہ اور قیدیوں کی اصلاح کی کوشش فرماتے رہے اور قیدیوں میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا ۔ اس طرح آپ نے اپنے پیشوا حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کی سنت پر عمل کیا۔

حضرت صدیق اکبرؓ سے عقیدت

حضرت میاں صاحب کو جانشین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰؐ خلیفہ اول امیرالمومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ بھی بے پناہ عقیدت و محبت ہے۔ ملحوظ رہے کہ سرکار ابو بکر صدیقؓ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے بانی ہیں اور صحابہ کرامؓ کے امام و پیشوا ہیں۔ حضرت میاں صاحب نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے کارہائے نمایاں اور تعلیمات کو عام کرنے کے لئے یوم مجدد و یوم سیدنا ابو بکر صدیق اکبرؓ منانے کے سلسلے میں بھی پہل کی۔ چنانچہ پاکستان کے طول و عرض میں جمادی الثانی کے ماہ مبارک میں یوم حضرت صدیق اکبرؓ شایان شان طریقہ سے منانے کا اہتمام کیا جاتا ہے اور آپؓ کے حالات زندگی اور کارہائے نمایاں اور فضائل پر مشتمل حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کے نام سے موسوم ایک کتابچہ مرتب کر کے طبع کروایا ۔ یہ کتابچہ کئی ایڈیشنوں میں ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔

مبلغ اسلام

اولیاء اللہ کا گروہ ایک ایسا گروہ ہوتا ہے جس کے ذمہ دین اسلام کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کے مطابق زندگی بسر کرنا لازم ہوتا ہے۔ ان کی صحبت میں بیٹھنے والا ہر قسم کی بدبختی' شقاوت اور روحانی امراض و رزائل سے پاک ہو جاتا ہے۔ ولی کامل اتباع سنت نبوی ﷺ کا نمونہ بن کر دین حق کی

Marfat.com

ترویج و اشاعت کو اپنا شعار بناتا ہے۔بطور مبلغ اسلام حضرت صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری نے اپنے فرائض منصبی کو کما حقہ نبھایا۔

علم دوستی قارئین اس سے خود میاں صاحب کی تبلیغی سرگرمیوں اور خدمات کا کچھ اندازہ کر سکتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے اب تک مندرجہ ذیل کتب مرتب اور شائع کی ہیں' جس سے آپ کی علم دوستی اور تبلیغ اسلام کے جذبات و احساسات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ (۱) صدائے حق (۲) منیۃ المصلی (۳) تنویر حرم (۴) آسان عربی اردو گرامر (۵) خزینہ معرفت (۶) ارشادات مجدد (۷) مناسک حج (۸) مسلک مجدد (۹) مقالات یوم مجدد (۱۰) المنتخبات من المکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی (۱۱) سرہند شریف (۱۲) الجذبتہ الشوقیہ (۱۳) حضرت مجدد اور ان کے ناقدین (۱۴) Hazrat Majjadid and his crltics (۱۵) ماہنامہ نور اسلام کا شیر ربانی نمبر (۱۶) ماہنامہ نور اسلام کا امام اعظم نمبر (۱۷) ماہنامہ نور اسلام کا اولیائے نقشبند نمبر (۱۸) THE NAQSHBANDIS (۱۹) تتمہ معارج النبوۃ (۲۰) مختصر حالات حضرت ثانی لاثانی و حضرت شیر ربانی (۲۱) مختصر حالات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی (۲۲) تائید اہلسنت (۲۳) فضائل حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ (۲۴) فضائل حضرت عائشہ صدیقہؓ وغیرہ۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کی تقریری و تحریری' طباعتی و اشاعتی' دینی' سماجی اور فلاحی انجمنوں کی سرپرستی میں مصروفیات' ذکر کی محافل کے انعقاد' عرسوں' جلسوں کی تقاریب کے لا متناہی سلسلہ کے پیش نظر یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ آپ کی زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ دین اسلام کی تبلیغ کی خاطر سفر اور تبلیغی سرگرمیوں میں بسر ہوتا ہے اور آپ کی زندگی تبلیغ اسلام کے لئے وقف ہے۔ذاتی مصروفیات اور نفسانفسی کے اس دور میں آپ تن تنہا دین

Marfat.com

حنیف کی سر بلندی کیلئے کئی اداروں اور انجمنوں سے بڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ایثار و قربانی کی یہی تابندہ اور روشن مثال وطن عزیز کے جملہ مشائخ عظام اور سجادہ نشین حضرات کو دعوت غور و فکر مہیا کرتی ہے۔

اے کاش کہ ہماری دیگر قابل قدر ہستیاں اس جذبے سے کام لے سکیں اور تبلیغ دین کے فریضہ کو آگے بڑھا سکیں تاکہ ملک میں جلد از جلد نفاذ اسلام کا کام مکمل ہو سکے۔

حضرت میاں صاحب موصوف نے مندرجہ بالا اشاعتی سلسلہ کے علاوہ درج ذیل کتب کی اشاعت کے لئے شعبہ نشرو اشاعت دارالمبلغین حضرت میاں صاحب شرقپور شریف کی جانب سے تعاون فرمایا۔

(۱) خزینہ معرفت (۲) تذکرہ حضرت امام اعظم (۳) طریق النجات (۴) خطبات شیر ربانی (۵) رشحات عنبریہ (۶) بزم خیراز زید (۷) تاریخ القرآن (۸) حضرت مجدد اینڈ ہز کرٹکس (۹) ارشادات مجدد (۱۰) ماہ وانجم (۱۱) تجلیات امام ربانی (۱۲) حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال (۱۳) المولد والقیام اور متعدد کتب بازار سے خرید کر لائبریریوں' علمی اور ادبی حلقوں میں مفت فراہم کیں۔جن میں (۱) خون کے آنسو (۲) تجلیات امام ربانی (۳) رسائل نقشبندیہ (۴) پیران پیر (۵) سیرت امام مجدد الف ثانی (۶) مکتوبات امام ربانی (۷) محبت کی نشانی (۸) میری نماز (۹) پروفیسر حاکم علی (۱۰) ضیاء القرآن وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

تصنیف و تالیف کے اس سلسلے میں آج کل ماہنامہ نوراسلام کا مجدد الف ثانی نمبر' مدنی تاجدار کا تحفہ نماز' مقالات یوم جامی' قصیدہ نعتیہ' سوانح حیات حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ مزید براں آپ نے حضرت میاں شیر محمد شرقپوری کے دست مبارک کے مرقومہ قطعات اسم ذات اور پاکستان اور ترکی کے عالمی شہرت یافتہ خطاط سے طغرے اور قطعات تحریر

Marfat.com

کروا کر ہزاروں کی تعداد میں طبع کروا کر اور ان کی ملک اور بیرون ملک مفت تقسیم کا اہتمام کیا۔

حضرت میاں صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری نے جہاں اشاعت اسلام کے میدان میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں وہاں آپ نے عید میلاد النبیؐ یوم سیدنا صدیق اکبرؓ یوم حضرت سیدنا عمر فاروقؓ یوم حضرت سیدنا عثمان غنیؓ یوم حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ یوم امام حسنؓ یوم حضرت امام حسینؓ یوم حضرت غوث اعظمؒ، یوم حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیری، یوم حضرت مجدد الف ثانیؒ اور یوم حضرت شیر ربانی کے سلسلے میں اجلاس منعقد کرنے کے لئے ملک بھر میں ایک منظم تنظیم کا بھی آغاز کیا۔ آپ نے پورے ملک میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے متوسلین کے تبلیغی مراکز قائم کیے ہیں۔ ان مراکز کی وساطت سے پورے سال تبلیغی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ اور حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے اعلیٰ حضرت شیر ربانیؒ اور حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہؒ شرقپوری کی یاد کو زندہ تابندہ رکھنے کے لئے پیرومرشد اعلی حضرت شیر ربانیؒ حضرت خواجہ خواجگان حضرت خواجہ امیرالدین کے مزار اقدس کی عمارت کی بنیاد رکھی۔

فارسی زبان میں اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ پر ایک کتاب بنام '' زبدۃ الاولیاء شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ '' ۱۹۹۵ء میں جناب محمد نذیر رانجھا صاحب نے لکھی جس پر ڈاکٹر شیر زمان صاحب چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد نے نہ صرف بھرپور تبصرہ کیا بلکہ ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد سے شائع ہونے والا سہ ماہی علمی و دینی مجلہ فکر ونظر میں صاحبزادہ حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کے عملی، فکری اور مذہبی کام کے بارے میں لکھا کہ

''صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب نے اس روایت کو زندہ رکھتے

Marfat.com

ہوئے مکتبہ نور اسلام کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم فرما کر درجنوں کتابیں شائع فرمائیں ہیں جو بالعموم صوفیہ نقشبندیہ اور بالخصوص حضرت شیر ربانیؒ کے سوانح و آثار و ملفوظات کے موضوعات پر ہیں اسی ادارہ کے زیرنگرانی ماہنامہ نور اسلام (اردو) شرقپور شریف سے شائع ہوتا ہے جس کے خصوصی شمارے امام اعظم نمبر اور حضرت مجدد الف ثانی نمبر اولیاء نقشبند نمبر امتیازی شہرت کے حامل رہے ہیں۔''

سہ ماہی فکر ونظر۔ جولائی۔ ستمبر ۱۹۹۷ء صفحہ ۱۴۳

کتاب امراء بردر فقراء کے مرتب جناب حضرت علامہ محمد یٰسین صاحب قصوری نقشبندی کتاب کے نقش اول کی ابتدائی سطور میں رقم طراز ہیں۔

''پاکستان بھر کے آستانوں کا اگر جائزہ اس اعتبار سے لیا جائے کہ تبلیغ بذریعہ اشاعت زیادہ کہاں ہو رہی ہے تو آستانہ عالیہ شرقپور شریف کا نام سرفہرست ہوگا۔ اور اس نشرو اشاعت کے کام میں حضرت قبلہ فخر المشائخ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ شرقپور شریف کی شخصیت زیادہ فعال دکھائی دے گی۔ علاوہ دوسرے اشاعتی کام کے آپ جو ماہانہ خوبصورت مجلہ ''نور اسلام'' باقاعدگی سے نکال رہے ہیں اسے قریبا نصف صدی تک نہایت مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھنا ان کے جذبہ اور لگاؤ کا اظہار کرتا ہے جو آپ کو دینی اور اسلامی ادب کے ساتھ ہے۔ اس رسالہ کی کارگزاری آج تک کم وبیش چالیس ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ دینی صفحات کے آسمان پر بڑے بڑے رسالے تابناک ستارے بن کر چمکے۔ مگر جلد ہی معدوم ہو گئے۔ نور اسلام اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ گذشتہ چھیالیس سال سے اب تک اپنی نوری کرنیں بکھیر رہا ہے۔''

امراء بردر فقراء صفحہ ۵ (نقش اول)

Marfat.com

سفر ہی سفر

شرقپور شریف جانے والی بسوں کا اڈا ریلوے سٹیشن کے قریب ہے نماز فجر کے فوراً بعد ہم بس اڈے پر آ گئے ۔ یہاں سے تقریباً پونے چھ بجے بس روانہ ہوئی ۔ شرقپور لاہور سے بیس میل کے فاصلے پر واقع ضلع شیخوپورہ کا ایک قدیم شہر ہے۔ لیکن اس کو اصل شہرت حضرت شیر ربانیؒ کی بدولت حاصل ہوئی ہے۔ لاہور سے شرقپور تک علاقہ بڑا سر سبز و شاداب ہے۔ جب ہم لاہور سے روانہ ہوئے تو ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی۔ بارش کا یہ سلسلہ تا اختتام سفر جاری رہا۔ موسم کی اس دلکشی راستے کے منظر کی خوش ادائی اور شرقپور کی حاضری کے شوق فراواں نے طبعیت کو شعر گوئی پر آمادہ کر دیا۔ شرقپور تک پہنچتے پہنچتے چھ سات شعر موزوں ہو گئے۔ جو بعد میں ضبط تحریر میں لا کر صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب کی نذر کر دیئے گئے ۔ جو شعر اس وقت حافظہ میں محفوظ ہیں یہاں درج کرتا ہوں ۔

دل میں جب آیا خیال شرق پور — چھایا سر تا پا جمال شرق پور
مسکرائی آرزوؤں کی کلی — جب کیا میں نے سوال شرق پور
جاگزیں ہے اولیا اللہ کا عشق — میرا دل بھی ہے مثال شرق پور
ہو گیا میں قائل خلق جمیل — اللہ اللہ رے جمال شرق پور

شرقپور میں اومنی بس کا اڈا میاں صاحب کے دولت کدے سے بالکل متصل ہے وہاں کسی سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ میاں صاحب پیر خانہ میں رونق افروز ہیں۔ ہم وہیں پہنچ گئے۔ میاں صاحب نے ہاتھوں ہاتھ ہمیں لیا اور دستر خوان پر لا بٹھایا جو پہلے سے وہاں پر بچھا ہوا تھا۔

Marfat.com

میاں جمیل احمد صاحب کی سادگی نے مجھے بہت متاثر کیا۔ ان میں روایتی سجادہ نشینوں کی کوئی بات میں نے نہیں دیکھی۔ حجرہ نما ایک معمولی کمرہ میں فرشی نشست تھی۔ دائیں بائیں کچھ کتابیں اور رسائل و جرائد پڑے ہوئے تھے جو ان کے علمی ذوق کا پتہ دے رہے تھے۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر کچھ دیر حالات حاضرہ پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ان کی ساری گفتگو میں تصنع نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ ہر بات سے درد دل ٹپکتا تھا۔ دراصل ان کی وضع قطع' بات چیت اور عادات و خصائل پر ان کے بزرگوں کی بڑی گہری چھاپ ہے۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب کو تصنیف و تالیف سے بھی بڑا شغف ہے۔ 1955ء سے وہ ماہنامہ ''نور اسلام'' نکال رہے ہیں' جو مسلک اہلسنت کا نقیب اور علم وادب وتصوف کا نہایت حسین مرقع ہوتا ہے۔ حال ہی میں انہوں نے ''مسلک مجدد'' کے نام سے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے عقائد مکتوبات کی روشنی میں مرتب کر کے شائع کئے ہیں۔ اس سے پہلے اسی موضوع پر ایک مفصل کتاب ''ارشادات مجدد'' شائع کی تھی۔ ''خزینہ معرفت'' کے نام سے شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری قدس سرہ العزیز کے سوانح حیات اور ملفوظات بھی انہوں نے ہی شائع کئے تھے۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد حضرت میاں شیر محمد شرق پوری نقشبندیؒ کے خلیفہ مجاز حضرت ثانی میاں غلام اللہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید ہیں۔ سلسلہ نقشبندیہ کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے انجمن حزب الرسول و دارالمبلغین اور مکتبہ نور اسلام قائم کر رکھا ہے جن کے ذریعہ اشاعت کتب کا سلسلہ جاری ہے۔

کتب کے تحائف عطا کرنے کے بعد میاں صاحب ہمیں درگاہ حضرت میاں شیر محمدؒ میں لے گئے۔ مزار مبارک پر ایک خوبصورت گنبد بنا ہوا ہے جو دور سے دکھائی دیتا ہے۔ مزار سے پہلے ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس کی بنا حضرت میاں صاحب نے اپنی زندگی میں ڈالی تھی۔ درگاہ سے متصل ایک

Marfat.com

وسیع و عریض سقفی چبوترہ ہے جو عرس کے دنوں میں زائرین سے کچھا کھچ بھر جاتا ہے۔عرس میں جو ۳،۲ ربیع الاول کو ہوتا ہے قرآن خوانی و نعت خوانی ہوتی ہے۔ علماء تقریریں بھی کرتے ہیں ایک خاص بات جس کا عرس کے دنوں میں یہاں خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ میاں صاحب علیہ الرحمتہ زندگی بھر سنت پر سختی سے عمل کرنے کی تلقین کرتے رہے۔

حضرت میاں شیر محمد قدس سرہ شرقپور شریف میں پیدا ہوئے علوم قرآن و عربی فارسی پر دستگاہ رکھتے تھے۔اعلیٰ درجے کے خوشنویس تھے۔اس فن کو بطور پیشہ اختیار نہیں کیا۔علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد بابا امیر الدینؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی اور ان کی رہنمائی میں اشغال نقشبندیہ کو اپنا کر سلوک کی منازل طے کیں ۔ بڑے بڑے علماء صلحا آپکے دامن سے وابستہ ہو گئے۔شاعر مشرق حضرت علامہ اقبال کو بھی آپ سے بے حد عقیدت تھی اور اکثر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔آپ کا وصال ۶۵ برس کی عمر ۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ بمطابق اگست ۱۹۲۸ء ہوا۔آپ کے مزار پر فاتحہ پڑھنے کے بعد ہم میاں جمیل احمد کی جلو میں ایک کھیت پہنچے یہاں ایک چھوٹی سی جھونپڑی تھی جس میں تین پلنگ بچھے ہوئے تھے۔ دوپہر کے بارہ بجے تک ہم یہیں رہے۔ اس اثناء میں میاں صاحب کے ارادتمند بڑے بڑے تربوز کھیت سے توڑ لائے۔ ایک ایک تربوز دس دس سیر کے وزن کا ہو گا۔ نہایت سرخ اور شیریں تھے۔دوبار ان سے ہماری تواضع کی گئی۔

بارہ بجے تک ہم واپس پیر خانہ میں آ گئے کوئی ایک بجے خادم نے کھانے کی خبر دی پیر خانہ کے قریب ہی میاں صاحب کا مکان ہے اس کی بیٹھک میں ہم نے کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد قیلولہ کیلئے میاں صاحب کے ایک مرید اپنے گھر پر لے گئے۔وہاں سے پھر چار بجے کے قریب ہم پیر خانہ میں آ گئے۔چائے پی اب لاہور واپسی کی اجازت چاہتے تھے کہ میاں صاحب

Marfat.com

نے فرمایا ان کا ایک مرید بہت دن سے آئس کریم کی دعوت کیلئے اصرار کررہا تھا۔ آج انہوں نے اس کی دعوت قبول کرلی ہے۔ لہذا ہمیں بھی اس دعوت میں شریک ہونا ہے۔ حقیقتاً یہ صرف آئس کریم کی دعوت نہیں تھی بلکہ رات کے مکمل کھانے کی تھی جس میں آئس کریم صرف ایک جزو تھا اس دعوت میں رات نو بج گئے اب جو ہم نے دوبارہ اجازت طلب کی تو میاں صاحب نے کہا اب رات یہیں قیام کریں ہمارے لئے بستر لگ چکے ہیں صبح وہ خود اپنی کار میں ہمیں لے چلیں گے۔ فارسی کا مقولہ ہے ''آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت'' لہذا اسی پر عمل کیا گیا اور صبح کا ناشتہ کر کے میاں صاحب کے ہمراہ ان کی کار میں لاہور کیلئے روانہ ہو گئے۔ میاں صاحب نے ازراہ کرم میری قیام گاہ واقع سنت نگر تک مجھے پہنچادیا۔ ان سے جدا ہو کر میں دیر تک یہ سوچتا رہا کہ اگر درگاہوں اور خانقاہوں کے سجادہ نشین ایسی ہی زندگی گزارنے لگیں جیسی میاں جمیل احمد صاحب کی زندگی ہے تو عوام میں پیران طریقت اور مشائخ عظام کے خلاف جو بدگمانی اور بدعقیدتی کی فضاء پائی جاتی ہے وہ خود بخود ختم ہو جائے گی اور روحانیت کے جو سلسلے ہمارے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں وہ اسلام کی خدمت اور اصلاح اخلاق کا بہترین ذریعہ ثابت ہوں گے۔

(از سید مسعود حسن شہاب دھلوی)

حضرت میاں جمیل احمد مدظلہ ولادت ۱۹۳۳ء میں شرقپور شریف میں ہوئی ایف اے تک تعلیم حاصل کر کے دینی تعلیم دربار شریف کے علماء سے حاصل کی۔ آپ نے ایک تبلیغی ادارہ ''دارالمبلغین'' قائم کیا جس سے علماء و حفاظ مستفیض ہو رہے ہیں۔ آپ کی زیرادارت ایک ماہنامہ رسالہ ''نور اسلام'' نکلتا ہے۔ ۱۹۷۵ء میں اس کا ''امام اعظم نمبر'' ضخیم اور نہایت عظیم نمبر شائع ہوا تھا۔ حال ہی میں سال گزشتہ جنوری ۱۹۸۸ء میں'' حضرت مجدد الف ثانی

Marfat.com

نمبر'' تین ضخیم جلدوں میں شائع کرایا جو آپ کی امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ سے عقیدت و محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔'' حضرت مجدد الف ثانی نمبر'' یہ تین جلدیں مجموعی طور پر بارہ سو صفحات پر محیط ہیں۔ امام ربانی قدس سرہ پر اتنا عمدہ اور ضخیم نمبر غالباً آج تک ہندوستان میں ہی نہیں دنیائے اسلام میں شائع نہیں ہوا ہوگا۔

ہر سال ماہ صفر المظفر میں پاکستان کے طول و عرض میں مختلف شہروں اور قصبوں میں یوم مجدد قدس سرہٗ اور جمادی الثانی میں '' یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ'' کی مجالس کا باقاعدگی سے انعقاد آپکا معمول ہے۔

یہ چند حروف مختلف کتب اور چند دوستوں کی وساطت سے حاصل اور درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مجاہد ملت شیخ الاسلام اکثر طور پر حضرت مجدد الف ثانی قطب ربانی قدس سرہ انورانی کی یاد مناتے ہیں بلکہ پاکستان کے کونے کونے میں آپ کی یاد میں جلسے کرواتے ہیں جو کسی اور نے اس طرح یہ کام سرانجام نہیں دیا۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ چند حروف ہدیہ تبریک اس کتاب میں سعادت کے حصول کیلئے درج کردوں۔

مجاہد ملت شیخ الاسلام ماحی کفر و بدعت حامی دین اسلام پیر طریقت' رہبر شریعت حضرت مولانا صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی مجددی شرقپوری شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ میں ۱۹۳۳ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی میاں غلام اللہؒ تھا اور دادا حضور کا اسم گرامی میاں عزیز الدینؒ تھا۔

مجاہد ملت شیخ الاسلام حضرت مولانا میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ کے والد ماجد حضرت مولانا میاں غلام اللہ رحمۃ اللہ علیہ قطب ربانی شیر یزدانی عارف کامل میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی اور فیض یافتہ تھے۔

Marfat.com

حضرت میاں غلام اللہ رحمتہ اللہ علیہ نے میاں شیر محمد رحمتہ اللہ علیہ کے فیضان نظر سے نوکری ترک کر کے راہ سلوک اختیار کی اور آپ کے وصال کے بعد نیابت اختیار کی۔ تبلیغ کی عظمت کو دوبالا کرنا اپنا مشن بنایا۔ مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت برکاتہ العالیہ کی ابتدائی تعلیم اسی روحانی خانوادہ میں ہوئی شرقپور شریف ہی کے دربار سے وابستہ علماء کرام سے درس نظامی حاصل کیا اور شرق پور سے ہی میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا۔

حضرت میاں غلام اللہ برادر حقیقی حضرت شیر ربانی قطب یزدانی رحمتہ اللہ علیہ کے وصال شریف کے بعد دربار شریف کے خلفاء نے دونوں بھائیوں حضرت مولانا صاحبزادہ میاں غلام احمد صاحب قبلہ اور مجاہد ملت شیخ الاسلام میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو سجادہ نشین تسلیم کیا۔

حضرت مجاہد ملت شیخ الاسلام ماحی کفر و بدعت حامی دین اسلام دامت برکاتہم العالیہ نے اس سلسلہ میں انتھک محنت سے کام لیکر ملک بھر کا دورہ کیا اور دین اسلام کی تبلیغ کر کے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ راست پر لانے کی کوشش کی اور عقیدت مندوں کو روحانی سلسلہ سے مربوط کیا۔ علماء کرام اور مشائخ عظام سے رابطہ پیدا کر کے نقشبندی سلوک عام کرنے میں رات دن کوشش کی۔

مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت برکاتہم العالیہ لاہور میں 1952ء سے لیکر 1965ء تک مقبول عام پریس میں قیام فرماتے تھے۔ اسی جگہ پر ہر جمعرات کو مجلس ذکر و مراقبہ ہوتی۔ ۱۹۶۴ء میں بیرون لوہاری منڈی ایک مکان میں ٹھہرتے جہاں علماء فضلاء اور مشائخ کا جمگھٹا رہتا۔ طلبہ اور عقیدت مند بھاری تعداد میں آتے۔

مجاہد ملت شیخ الاسلام کئی سال سے مسلسل ایک رسالہ جس کا نام نور اسلام ہے نکال رہے ہیں۔ اور اسی رسالہ میں ''امام اعظم نمبر'' بھی بھاری صفحات کے ساتھ نکالا جو علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوا۔ ''اولیائے نقشبند نمبر'' کو دو ضخیم

Marfat.com

جلدوں میں شائع کیا جو علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوا۔

حضرت مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت بر کاتہم العالیہ نے مسلک مجدد الف ثانی قطب ربانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ پر بہت سی کتابیں چھپوا کر ملک بھر میں تقسیم کیں۔

حضرت شیخ الاسلام دامت برکاتہم العالیہ پاکستان کے شہروں میں دینی اجتماعات منعقد کرواتے اور تقاریر اور مواعظ کا انتظام کرتے رہتے ہیں۔

حضرت مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت بر کاتہم العالیہ اشاعت اسلام میں بھر پور حصہ لیتے ہیں۔ اب شرق پور شریف میں دارالمبلغین بھی آپکی زیر نگرانی چل رہا ہے۔

حضرت مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت بر کاتہم العالیہ نے ۱۹۷۰ء میں قصور سے جمعیت علماء پاکستان کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کا انتخاب لڑا اور بے پناہ ووٹ حاصل کئے حضرت شیخ الاسلام مجاہد ملت نے انجمن حزب الرسول کے نام سے ایک غیر سیاسی جماعت قائم کی جس کا مقصد مسلک حق کی ترویج و اشاعت ہے۔

حضرت شیخ الاسلام نے ۹ جنوری ۱۹۷۱ء کو ایک برطانوی یہودی کی ناپاک کتاب جس میں نبی ﷺ کی توہین کی گئی تھی کے خلاف ایک بہت بڑے جلوس کی قیادت کی جس کے نتیجے میں آپ گرفتار ہوئے اور آپ کے علاوہ علامہ سید محمود احمد رضوی اور مولانا اکرام حسین مجددی بھی گرفتار ہوئے۔

مجاہد ملت شیخ الاسلام دامت برکاتہم العالیہ کو اپنی گوناگوں صفات کے پیش نظر علماء، خطباء، صحافی، امراء اور فقراء سب میں مقبولیت حاصل ہے۔

از کرامات مجدد الف ثانی۔ صفحہ نمبر ۱۰۶

Marfat.com

سلام

جھوم کر ہمدم پڑھو یوں شوق سے
مصطفیٰ کی نوری صورت کو سلام

شیر ربانی ہیں پیر شرقپور
مظہر اسرار قدرت کو سلام

پیر لاثانی غلام اللہ میاں
رہبر راہ ہدایت کو سلام

صاحبزادہ غلام احمد میاں
صاحب علم و فراست کو سلام

صاحبزادہ جمیل احمد میاں
عاشق ختم نبوت کو سلام

صاحبزادہ خلیل احمد میاں
راز دار علم و حکمت کو سلام

(مولانا ہمدم)

Marfat.com

پیر طریقت صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی
شرقپور شریف

پیر طریقت: رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری بن حضرت میاں غلام اللہؒ بن حضرت میاں عزیزالدین (قدس سر ہما) 1354 ھ 1933 ء) میں شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ کے مقام پر پیدا ہوئے۔

آپ کے والد ماجد حضرت میاں غلام اللہ رحمۃ اللہ (متوفی 7 ربیع الاول 1377 ھ 3۔ اکتوبر 1957 ء) قطب ربانی حضرت میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 3 ربیع الاول شریف 1347 ھ 20 اگست 1928ء) کے چھوٹے بھائی اور فیض یافتہ تھے ۔ حضرت میاں شیر محمد رحمۃ اللہ کے فیضان نظر سے نوکری ترک کر کے راہ سلوک اختیار کی اور آپ کے وصال کے بعد نیابت اختیار کی ۔ تبلیغ دین کی عظمت کو دوبالا کرنا اپنا مشن بنایا۔

تعلیم و تربیت حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد کی ابتدائی تعلیم اسی روحانی خانوادہ میں ہوئی۔ دربار شریف کے علماء نے دینی علوم کی تعلیم دی اور شرقپور شریف ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ۔ فاضل فارسی کیا اور پھر اسلامیہ کالج لاہور سے ایف اے تک پڑھا۔

خلافت و سجادگی 1957ء میں والد ماجد حضرت میاں غلام اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر دربار شریف کے خلفاء نے دونوں بھائیوں (میاں غلام احمد اور میاں جمیل احمد) کی سجادگی اور خلافت کو تسلیم کیا۔ آپ نے اس سلسلہ میں سخت محنت سے کام لے کر ملک بھر کا دورہ کیا۔ عقیدت مندوں کو روحانی سلسلہ سے

Marfat.com

مربوط کیا۔ علماء و مشائخ سے رابطہ پیدا کر کے نقشبندی سلوک عام کرنے جدوجہد کی۔

دینی وملی خدمات لاہور میں 1952ء سے لیکر 1964ء تک مقبول عام پریس میں قیام فرماتے ۔ جمعرات کو مجلس ذکر و مراقبہ ہوتی ۔ 1964ء میں بیرون لوہاری منڈی ایک مکان میں ٹھہرتے جہاں علماء فضلاء اور مشائخ کا جمگھٹا رہتا' طلبا اور عقیدت مند بھاری تعداد میں آتے۔

رسالہ نور اسلام کئی سال سے شائع ہو رہا ہے اور اب نور اسلام کا امام اعظم نمبر نکالا' جس نے علمی حلقوں سے داد تحسین حاصل کی ۔ نیز اولیاء نقشبند نمبر کی دو ضخیم جلدوں میں کتابت ہو چکی ہے' جسے بہت جلد شائع کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔

آپ نے مسلک مجدد پر بہت سی کتابیں لکھوا کر تقسیم کیں۔ پاکستان بھر کے شہروں میں دینی اجتماعات کرا کر علماء کی تقریر اور مواعظ کا بندوبست کرتے رہے ہیں۔

آپ نے 1970ء میں قصور سے جمعیت علماء پاکستان کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کا انتخاب لڑا اور بے پناہ ووٹ حاصل کئے۔

9 جنوری 1971ء کو آپ نے ایک برطانوی یہودی کی ناپاک کتاب جس میں حضور علیہ کی توہین کی گئی تھی' کے خلاف ایک بہت بڑے جلوس کی قیادت کی' جس کے نتیجے میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کی مجلس عمل میں تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری علامہ سید محمود احمد رضوی اور مولانا اکرام حسین مجددی کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

20 جنوری کو جمعیت علماء پاکستان کے ممتاز رہنما حضرت مولانا حامد

Marfat.com

علی خان (ملتان) کی زیرقیادت جمعیت کے رہنماؤں نے اس وقت کے گورنر پنجاب عتیق الرحمٰن سے ملاقات کی اور 21 جنوری کو آپ رہا کر دیئے گئے۔

7 مارچ 1977ء میں آپ نے دوبارہ قصور سے قومی اتحاد کے ٹکٹ پر انتخاب لڑا اور کامیابی حاصل کی' چونکہ اس انتخاب میں پیپلز پارٹی (حکمران پارٹی) نے زبردست دھاندلی کی جس کی بنا پر فریق مخالف کو کامیاب قرار دے دیا گیا۔

14 مارچ کو انتخابات میں دھاندلی کیخلاف اور نظام مصطفٰی کے نفاذ کی خاطر ملک گیر تحریک چلی تو حضرت میاں صاحب کی قیادت میں مظاہرے ہوئے' آپ کو پھر پس دیوار زنداں جانا پڑا۔

اخلاق ومشاغل حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد اپنی گوناگوں صفات کے پیش نظر علماء' خطباء' صحافی' امرا اور فقراء سب میں یکساں مقبولیت رکھتے ہیں۔عبادت گزار اور شب بیدار ہیں۔آپ نے ہوش سنبھالنے کے بعد ہر سال حج کیا' اکثر اسلامی ممالک کے دورے کئے اور بزرگان دین کے مزارات پر گئے۔

تعارف: علماء اہلسنت مولانا محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

درمدح ومنقبت والا جاہ فخر المشائخ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی

عظیم المرتبت فخر المشائخ
کرم فرمائے ما شمس المشائخ

ولائے حضرت شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ
ادائے دلربا بدر المشائخ

جگر گوشہ و جانِ ثانی صاحب
سر انوارِ حق قمر المشائخ

عطائے ربِ رحماں جانِ سُنت
کمالِ اِھتدیٰ صدر المشائخ

صدائے بُلبلِ و باغِ مدینہ
صلائے خوش نوا فخر المشائخ

ثمن دارِ رہِ قُرآن و سُنت
چمن زارِ عطا فضل المشائخ

بیا بہر سرودِ فضل و رحمت
بہ کوچہءِ سخا تاج المشائخ

ابوالبقا قدر آفاقی ایم۔اے
نقشبندی مجددی شرقپوری عفی عنہ

Marfat.com

جمیل احمد نامہ

سرودہ: دکتر محمد حسین تسبیحی (رھا)

در ذکر صفات نیک و اخلاق حمیدہ حضرت آقای الحاج صاجزادہ جمیل احمد صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانی حضرت شیر محمد (ضلع شیخوپورہ پاکستان)

جمیل احمد دبیر نور اسلام　　رسد از او محبت ھا بہ پیغام
پدر را شیر ربانی فقیر است　　فقیری را بود جان دلآرام
پیام شرق ما از قلب اقبال　　پیام شرقپور از نور اسلام
جمیل احمد خطیب علم و عرفان　　سخن از دل کند پیوستہ اعلام
جمیل احمد جمال پاک اللہ　　مبادا در جھانش ھیچ آلام
سخاوت پیشہ و آگاہ و دانا　　ادیب نکتہ سنج و شیخ اسلام
مجدد الف ثانی را دل آگاہ　　کراما کاتبین او راست اکرام
صفات عشق ربانی فراوان　　صداقت پیشہ و معروف و خوشنام
ببخشد آن چہ را در پیش دارد　　سخاوت مند و دانشمند و بانام
اگر از عشق حق خواہی نشانہ　　جمیل احمد بود آغاز و انجام
بنوشید آب عشق و از جام احمد　　توانای وحدانی جام گلفام
لبش خندان و قلبش شادمان باد　　جمیل است و بود در دست او جام
محبت می کند با ھر فقیری　　رساند فائدہ بر خاص و بر عام
نماز و روزہ و حج و زکاتش　　بہ قرآن و حدیث و نص احکام
جھان گشتہ' سفر کردہ' ہمیشہ　　شناسد ھر کسی را پختہ و خام
بہ شرق و غرب عالم سیر کردہ　　حجاز و طیبہ و مصر و دگر شام
طریق عارفان حق سپردہ　　بود در اوج عشق نیک فرجام
"رھا" خواند دعا و ھر روز و ھر شب　　جمیل احمد بہ راہ حق زندہ گام

Marfat.com

ارشادات شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ

فرمایا: تمام جہانوں کے لئے حضور پرنور محبوب خدا ﷺ کا وجود مبارک باعث رحمت ہے۔

فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی ﷺ کے نافرمانوں کی سختی سے باز پرس ہو گی۔ گستاخ اور بے ادب پر لعنت ہو گی۔

فرمایا: خلاف سنت کام کرنے والے کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو رنج ہوتا ہے اور جو حضور کو رنج پہنچائے وہ دونوں جہاں میں ذلیل و خوار ہوگا۔

فرمایا: روح عجب چیز ہے نہ اس کے آنے کا پتہ چلتا ہے اور نہ جانے کا۔ جب روح جسم سے جدا ہو جاتی ہے تو جسم مردہ ہو جاتا ہے۔

فرمایا: سب کچھ چھوڑ جاؤ گے بجز اعمال صالحہ کے جو کچھ یہاں کماؤ گے اس کا بدلہ وہاں ضرور پاؤ گے۔

از مکافات عمل غافل مشو　　　گندم از گندم بروید جو از جو

فرمایا: دوستی بھی خدا واسطے ہو اور بغض بھی خدا واسطے ہونا چاہیے۔

فرمایا: دنیا کی حرص چھوڑ دے ورنہ خوار ہو گا ہاں نیک اعمال پر حریص ہو۔

فرمایا: تیرا رزق جو قسمت میں ہے ضرور ملے گا۔ مگر کام اور محنت بھی چاہیے۔

کر کار متے بے کار تھیوں

کاروں بھی رزق نہ جانیں متے کافر تھیوں

فرمایا: قیامت کے دن تیرا مال و رزق کسی کام نہ آئے گا۔ اللہ کی راہ میں لگایا ہو تو یہ مال ضرور نافع ہو گا۔ اولاد کو عالم و حافظ بنایا ہو گا وہ بھی

Marfat.com

ذریعہ نجات ہو گا۔

فرمایا: نیک بخت اور صالح بیوی ذریعہ نجات ہوتی ہے۔ اس کی سیرت کو دیکھو محض صورت کی طرف ہی راغب نہ ہو۔

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا
سرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

فرمایا: لا کی تلوار سے تمام خواہشات نفسانی کو قتل کر کے الا اللہ کی وادی انوار اسرار میں ابدی طور پر داخل ہو جا۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر کہاں حاصل ہوتا ہے۔

ہو اس کی ذات میں فنا کہ تو نہ رہے
تیری ہستی کی رنگ و بو نہ رہے
اس قدر ڈوب جا اس میں اے صابر
کہ بجز ہو کے غیر ہو نہ رہے

فرمایا: لا کے ساتھ ایسا رشتہ اختیار کرنے کے بعد جنت میں بغیر حساب چلے جاؤ گے۔ نہیں ایسا نہیں ہو گا۔ پہلے آزمائے جاؤ گے۔ حساب و کتاب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ ٹھوک بجا کر دیکھا جائے گا پھر کہیں جنت کے حق دار ہو گے۔

فرمایا: جنت ایک عالم سرور ہے جس کی تعریف ناممکنات میں سے ہے۔

فرمایا: جب بادشاہ بے دین ہو' دولت مند بخیل ہو' عورتیں سرکش ہوں تو موت کا آنا زندگی سے بہتر ہے۔

فرمایا: جو شخص حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ محبت کا دعوی کرتا ہے مگر حضورؐ کے احکامات کی پیروی نہیں کرتا' وہ شخص جھوٹا ہے' جھوٹا ہے۔

فرمایا: دنیا آزمائش کا گھر ہے اور آخرت آسائش کا گھر ہے۔

Marfat.com

بچپن سے ہی شرقپور شریف سے وابستگی تھی۔ والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ اعلٰی حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے دست حق پرست پر بیعت تھے اعلٰی حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے ملفوظات کا ذکر ہر نشست میں ہوتا رہتا۔ ثانی لاثانی حضرت میاں غلام اللہ رحمتہ اللہ علیہ کا فیض بھی جاری تھا۔ ان حالات میں میرا شرقپور شریف سے متاثر ہونا ایک لازمی امر تھا۔ حضرت صاحبزادہ محمد عمر صاحب بیربلوی رحمتہ اللہ علیہ کا والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے محبت کا رشتہ تھا۔ باہم خط و کتابت بھی تھی۔ میں نے خود بھی دو ایک دفعہ والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے ہمراہ ان کی قدم بوسی کی۔ میری دینی اور دنیوی تعلیم ادھوری تھی اس لئے پوری توجہ اس طرف تھی بیعت کا سلسلہ کسی جگہ نہ تھا ہاں البتہ دل میں صاحبزادہ محمد عمر صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے بیعت کا خیال جاگزیں تھا۔ پھر وقت آیا کہ دل میں ہر وقت بیعت کا خیال رہنے لگا یہ 1963 کا زمانہ تھا میں ملازمت اختیار کر چکا تھا۔ ایک دن میں نے بغرض اجازت والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے اظہار کیا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی عرض کی کہ میرا خیال صاحبزادہ محمد عمر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی غلامی اختیار کرنے کا ہے والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ گہری سوچ میں پڑ گئے اور ایک بڑے توقف کے بعد فرمایا۔ صاحبزادہ محمد عمر صاحب رحمتہ اللہ علیہ آسمان شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ کے ایک روشن ستارہ ہیں اور ان سے بیعت کرنا واقعی باعث فخر ہے لیکن میرے ذہن میں تین باتیں ہیں۔

ا۔ اپنے مرکز کو چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ کا خیال نہیں کرنا چاہئے۔ خلفاء عظام جب بھی شرقپور شریف میں حاضر ہوتے ہیں۔ تو صاحبزادگان کے سامنے دوزانو بیٹھتے ہیں ادب کو ملحوظ رکھتے ہیں اس لئے وابستگی

Marfat.com

صاحبزادگان سے ہی ہونی چاہیے۔

۲۔ میرے خیال میں اگر انسان اپنے ہم عمر صاحب اجازت سے وابستگی اختیار کرے تو بہتر رہتی ہے کیونکہ زندہ مرشد سے کچھ حاصل کرنا آسان ہوتا ہے اور وفات پا جانے والے مرشد سے صرف اہل لوگ ہی فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ باقی کا فیض حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ ہم لوگ چراغ سحری ہیں اصول فطرت ہے کہ عمر رسیدہ لوگوں نے جانا ہوتا ہے اس لئے میری تجویز تو یہی ہے کہ شرقپور شریف میں ہی بیعت ہونا چاہے۔

۳۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا پورا پورا نقشہ ہیں۔ وہی اٹھنا بیٹھنا وہی بات کرنے کا انداز وہی حلیمی وہی شائستگی وہی تبلیغ کا انداز۔میرا مشورہ ہے ان کی غلامی اختیار کرلو آج تمہیں شعور نہیں لیکن ایک وقت آئے گا کہ تم میری مراد سمجھ جاؤ گے۔اور ایک بات اور بھی کہی جس کا اس وقت اظہار مناسب نہیں والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی نصیحت کے مطابق میں شرقپور شریف حاضر ہوا اور حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد دامت برکاتہم العالیہ سے وابستہ ہو گیا۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ مجھے والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی مراد سمجھ آ گئی ہے لیکن اب میں کچھ کچھ سمجھنے لگ گیا ہوں۔

میں چونکہ کوئٹہ میں ملازم تھا اس لئے زیادہ آنا جانا نہ رہا اور صرف عرس مبارک حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ پر حاضری دیتا رہا 1966 میں مجھے اپنے ضلع میں ملازمت مل گئی اب میں اکثر شرقپور شریف آتا جاتا رہا۔ جب شرقپور شریف سے تعلیمات مجدد نامی کتاب شائع ہوئی تو آپ نے ارشادات مجدد کے عنوان سے ایک کتاب شائع کروائی جس میں ان تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا جو تعلیمات مجدد میں پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ مجھے اس کے متن کو درست کرنے کا شرف حاصل ہوا۔اور دیباچہ بھی

Marfat.com

لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

آپ نے مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے یوم مجدد کا آغاز کیا اس یوم کی ابتدا جامع مسجد نقشبندیہ جہانگیر آباد شیخوپورہ سے کی گئی پھر آپ نے یوم مجدد رحمتہ اللہ علیہ شہر شہر کوچہ کوچہ گلی گلی پھیلا دیا۔ مجھے بھی ایک دفعہ آپ کے ساتھ جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ میں آپ سے فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں ملنے کیلئے گیا تو وہاں سے آپ نے ساتھ لیا۔ ایک ہی دن میں سکھیکی۔ پنڈی بھٹیاں۔ چنیوٹ میں یوم مجدد رحمتہ اللہ علیہ کی تقاریب کی صدارت فرما کر رات جھنگ میں آرام فرمایا اگلی صبح میونسپل ہال جھنگ میں تقریب ہوئی پھر ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں مختلف مساجد میں یوم مجدد منایا گیا سب سے بڑا اجتماع جامع مسجد اکبری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہوا۔

مجدد الف ثانی رحمتہ علیہ کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے آپ نے صحت مند اور توانا کردار ادا کیا آپ نے اس سلسلہ میں انتھک محنت اور کاوش سے کام لیا۔ نہ صرف آپ نے یوم مجدد رحمتہ اللہ علیہ پر خاص زور دیا بلکہ تحریری طور پر بھی آپ نے خاصی سعی فرمائی۔ طلبا کی رہنمائی کے لئے مسلک مجددؒ مقالات مجددؒ اور ارشاد دات مجدد رحمتہ اللہ علیہ کے ہزاروں پمفلٹ طبع کروا کر مفت تقسیم کئے۔ ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف کا مجدد الف ثانی نمبر جو کہ 1162 صفحات پر مبنی شائع کرا دیا۔ طلبا کو تعلیمات مجدّد سے روشناس کرانے کیلئے مقابلہ نگاری برائے مجدد الف ثانی ایوارڈ کے مقابلہ جات منعقد کئے اول دوم سوم آنے والوں کو تمغہ جات بطور انعام دیئے۔

مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کے بارے میں ایک کتاب " دی نقشبندیز" اور حضرت شیخ ابوالحسن زید فاروقی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی تصوف کی ایک کتاب کا بھی انگریزی میں ترجمہ کروا کر مفت تقسیم کی تا کہ مغربی ذہن کے لوگوں میں بھی تعلیمات مجددؒ کا شعور پیدا ہوا۔

Marfat.com

حضرت میاں جمیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے دل میں مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کے لئے ایک تڑپ ہے جب بھی آپ مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کا ذکر فرماتے ہیں تو ان پر ایک خاص کیفیت طاری ہو جاتی ہے راقم الحروف نے جب اپنی کتاب آفتاب سرہندی کا مسودہ پیش کیا تو آپ نے اسے چوم کر آنکھوں سے لگایا اور بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ اور جب چھپ کر آئی تو آپ نے پہلے سے بھی زیادہ خوشی کا اظہار کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کا دست شفقت ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہمارے سروں پر رہے اور ہم دین ودنیا میں سرخرو ہوں ۔(آمین ثم آمین)

قاضی ظہور احمد اختر

مدیر پندرہ روزہ

آواز نقشبند چوک پھلروان

ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

سفرنامہ زیارات

حضرت میاں جمیل احمد صاحب

ہمراہی :۔
حاجی عبدالمجید صاحب ۔فیصل آباد
حاجی محمد حیات صاحب جلیانہ ۔ضلع لاہور

مرتب :۔
حاجی محمد حیات جلیانہ نقشبندی مجددی

مورخہ 98-8-6 بروز جمعرات شرقپور شریف آستانہ عالیہ شیر ربانیؒ سے لنگر 12:30 بجے کھایا اور ہیر فا ان ہوٹل لاہور روانہ ہوئے روانگی 5:00 بجے تھی ۔اسلئے کچھ دیر ہوٹل میں آرام کیا ہوٹل کا منیجر میاں صاحب کا نیاز مند تھا اس نے بڑے اہتمام سے اے۔سی والا کمرہ تیار کر رکھا تھا۔

موسم بہت گرم تھا۔سفر پر روانہ ہوتے وقت بزرگوں کے صدقے رحمت کی بارش شروع ہوگئی اور موسم خوشگوار ہو گیا۔منیجر مذکور صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کے پروگرام کے مطابق 4:00 بجے سے پیشتر اپنی سیاہ رنگ کی نئی گاڑی میں ائرپورٹ لاہور تک پہنچا کر واپس آ گئے۔

ہم تقریباً 6:30 بجے اسلام آباد ائرپورٹ پہنچ گئے۔اسلام آباد ائرپورٹ پر پہنچے تو پی۔آئی۔اے کا منیجر حاجی عبدالمجید کے پاس آیا اور کہنے لگا آپ تاشقند جا رہے ہیں؟ جواب میں حاجی صاحب نے کہا! ہاں۔اس منیجر نے پوچھا اسلام آباد میں آپ کی رہائش کا انتظام موجود ہے؟ ہم نے کہا میاں صاحب تشریف لاتے ہیں ان کو پتہ ہوگا۔ اسی اثناء میں وہاں میاں صاحب بھی تشریف لے آئے وہ میاں صاحب کو اپنے کمرے میں لے گیا۔تھوڑی دیر بعد عبدالمجید منیجر کے کمرے میں گیا حضرت میاں صاحب نے فرمایا انہوں نے ہمارا رہائش کا انتظام کر دیا ہے ۔ہوٹل سے گاڑی ہمیں لینے آ رہی ہے۔پندرہ منٹ بعد پیراڈائیز ہوٹل والوں کی گاڑی آ گئی ہمیں ہوٹل پیراڈائیز لے گئی۔

ہوٹل کے جس کمرے میں ہم ٹھہرے۔اس میں ٹیلیفون،ٹی۔وی اور اے۔سی کی

Marfat.com

سہولتیں میسر تھیں۔

7-8-98 بروز جمعتہ المبارک تقریباً 1:00 بجے ان کی گاڑی ہمیں اسلام آباد ائرپورٹ پر چھوڑ آئی۔ سامان وغیرہ چیک ہوا اور بورڈنگ کارڈ 4:00 بجے مل گیا۔ جہاز 5:30 بجے اسلام آباد سے تاشقند کی طرف روانہ ہوا ہمارا ساتھی جس نے ہمارے ساتھ رہنمائی کے لئے جانا تھا وہ نہ پہنچ سکا پریشانی لاحق ہوئی کہ زبان نہیں جانتے اور اجنبی ملک میں جارہے ہیں۔(ازبکستان) 6:30 بجے تاشقند میں جہاز لینڈ ہوا اور ہم جہاز سے باہر آئے اس وقت بھی ہمیں بہت پریشانی تھی کہ ہم ان کی زبان سمجھتے تھے اور نہ وہ ہماری بات سمجھتے تھے۔حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا تصرف ہی ہوا کہ ہمارا سارا مسئلہ حل ہوا۔ اسلام آباد سے جو ہمارے ہم سفر تھے ان میں سے ایک اُن کی زبان سمجھنے والا بھی تھا جس نے ہماری مدد کردی۔ اور ہمیں سکندر بھائی (جن کا تعلق بھا بھا صدیق میمن سے تھا) ہمیں لینے آیا ہوا تھا۔سامان لے کر باہر نکلے تو انہوں نے ہمارا سامان اپنی گاڑی میں رکھا اور ہمیں سوار کر کے بخت ہوٹل کسترتال روڈ میں لے گیا۔ ہماری رہائش کا انتظام کیا اور اسکر ہوٹل جو کہ قریب ہی تھا جہاں پاکستانی کھانے اچھے ملتے تھے اور مسلمان پکانے والے تھے وہاں سے ہمیں سکندر بھائی نے پر تکلف کھانا کھلایا۔

پھر انہوں نے اپنا ٹیلیفون نمبر دے کر اجازت لی۔ رات ہم ہوٹل میں ٹھہرے جہاں اکثریت پاکستانیوں کی تھی۔اس لیے وہاں ہمیں کافی سہولت رہی۔ ہر آدمی بڑے اخلاق سے ملا۔ سید اعجاز حسین شاہ جو مردان کے رہنے والے تھے کاروباری سلسلہ میں چار پانچ سال سے وہاں رہ رہے ہیں ملاقات ہوئی شاہ صاحب نے ہمارے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا۔ ہمارے پاس ازبکستان کی کرنسی نہ تھی ڈالر تھے شاہ صاحب نے ہمیں چار ہزار سوم (کرنسی) دے دیئے کہ یہ استعمال کریں ڈالر کیش کرائیں گے تو بعد میں مجھے واپس کردیں بالکل ناواقفیت میں ہم پر اتنا اعتماد کیا۔ یہ فیض شیر ربانیؒ ہے۔

اگلے دن سکندر صاحب ہمارے پاس آئے (8-8-98 بروز ہفتہ) اور ہمیں اپنے دفتر میں لے گئے جہاں اس نے ہمارے لیے عبدالحمید ملتانی جو وہاں

Marfat.com

کی زبان سمجھتا تھا ہماری رہبری کے لیے زیارات کے لیے تیار کیا تھا۔ اتفاق سے محمد مقیت نامی شخص جو کہ لاہور کا رہنے والا تھا۔ اس کو بھی ساتھ تیار کر دیا گیا۔ان کی ہمراہی میں ہم سیدھے ہوٹل اسکر میں کھانا کھانے کے لیے گئے۔فارغ ہو کر ہم سمرقند جانے کے لیے بس اڈہ گئے۔ ایک ٹیکسی والا کھڑا تھا 1100 سوم میں سمرقند تک کرایہ طے ہوا۔لیکن محمد مقیت لاہوری کے پاس پاسپورٹ نہ تھا۔ وہ کہنے لگا کہ راستے میں چیکنگ ہوئی تو میں ذمہ دار نہیں ہوں گا۔

پھر ہم نے بس اڈہ مینجر سے بات کی۔اس نے ہم سے 1200 سوم لے کر تاشقند سے سمرقند جانے کا اجازت نامہ دے دیا۔ پھر ہم نے 3000 ہزار سوم عبدالحمید کو پانچ ٹکٹ کا کرایہ دیا۔ وہ ٹکٹ لایا اور ہم چھ بجے شام کی بس سے سمرقند کی طرف روانہ ہو گئے۔ رات 12:00 بجے ہم سمرقند پہنچ گئے شارک ہوٹل سمرقند میں دو کمرے کرایہ پر لئے جن کا کرایہ 2000 ہزار سوم طے پایا۔ رات وہاں آرام کیا صبح آٹھ بجے ناشتہ کیا اور وہاں سے 8:30 بجے ایک ٹیکسی 9-8-98 بروز اتوار کرایہ پر لی خواجہ عبیداللہ احرار ولیؒ کے دربار پر گئے۔ پہلے حضرت احرار ولیؒ کے مدرسہ میں پہنچے بڑا عالیشان بنا ہوا تھا۔ جو کہ محمد نادر خان دیوانْ بیگ نے (1631ء سے 1636ء) پانچ سال میں تعمیر کیا تھا۔ وہ اس وقت بخارا کا وزیر خزانہ تھا۔ اور اس کی کوئی اولاد نہ تھی اپنی جائیداد مدرسہ اور خانقاہ کے لیے وقف کر دی۔ بہت نقش و نگار سے تعمیر ہوا۔ ستر سالہ کمیونسٹ حکومت کے دوران اس کی دیکھ بھال نہیں کی گئی۔ اب اس کی مرمت شروع ہے اور بزرگوں کا نام ستر سال میں روشن ہی رہا۔

شمس الدین نامی محکمہ آثار قدیمہ کی دیکھ بھال کے لئے سرکاری طور پر مامور تھا۔ وہ ہمیں بڑے اخلاق سے ملا۔ اس نے بتایا 120 دن کے بعد مرمت مکمل ہوگی پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ قریب ہی حضرت عبیداللہ احرارؒ کی تربت شریف اور مسجد نقش و نگار سے آراستہ اور عالیشان ہے۔ حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کی پیدائش 1404ء میں ہوئی۔ اور آپ نے تبلیغ دین میں کروڑوں پریشان لوگوں کو سکون قلب عطا فرمایا آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے روشن چراغ تھے۔86 سال کی عمر پا کر 1490ء میں وفات پائی۔

Marfat.com

یہاں مسجد کا خطیب حاجی رجب علی ملا اس نے ہمیں بتایا کہ یہ قبر جو کہ حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کے احاطہ میں نمایاں تھی۔ یہ محمد اسحق خاں والی افغانستان کی ہے۔اس نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ مجھے حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کے قدموں میں دفن کیا جائے۔ آمدورفت کی دشواری کے باوجود اتنی دور سے بادشاہ کا اپنے ملک میں دفن نہ ہونا اس کی عقیدت مندی کا ثبوت ہے۔ جب حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کے دربار شریف پر حاضری ہوئی تو سکون قلب نصیب ہوا۔ جو گویا آپ کی روحانیت کاملہ کا ثبوت ہے حاجی رجب علی خطیب نے فخر المشائخ حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددیؒ سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف کا بہت احترام کیا اور آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو لنگر بھی کھلایا اور الوداع کہنے کے لیے باہر سڑک تک آئے۔ ٹیکسی برائے زیارت امام بخاریؒ کیلئے کر کے دی۔ وہاں سے 25یا30 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔11:00 بجے حضرت امام بخاریؒ کے دربار شریف پہنچے۔ دربار شریف کی زیارت کی فاتحہ خوانی کی حضرت میاں جمیل احمد شرقپوریؒ نے دعا فرمائی سکون قلب حاصل ہوا۔رحمت کا نزول ہو رہا تھا۔ آپ کی مسجد اور مزار شریف تعمیر ہو رہا تھا۔لکڑی پر نقش نگار اور مینا کاری ہو رہی تھی جو بہت قابل دید تھی۔ وہاں سے معلوم ہوا کہ چالیس لاکھ ڈالر دربار شریف اور مسجد و مدرسہ کی تعمیر کے لئے وزیر اعظم میاں نواز شریف آف پاکستان نے دیئے ہیں اور مزید دینے کا وعدہ بھی کیا۔دربار ،مدرسہ ،مسجد حضرت امام بخاریؒ کے تعمیری منصوبے پر کروڑوں ڈالر لاگت کا منصوبہ جاری ہے۔دربار شریف پر بہت سے زائرین دور دور سے آئے ہوئے تھے۔ بہت رونق تھی حالانکہ شہر سمرقند سے کافی دور ہے۔12:00 بجے سمرقند کی طرف واپس روانہ ہوئے۔ عبدالحمید نے بتایا یہاں کسی بڑے ہوٹل پر پاسپورٹ رجسٹرڈ کرانا ضروری ہے۔ زرفشاں ہوٹل میں گئے وہاں پاسپورٹ کی رجسٹریشن کرائی ایک روز کیلئے تین کمرے 9100 سوم میں لیئے اور رات آرام کیا۔

10-8-98 بروز پیر 8:30 بجے صبح بخارا شریف کی طرف روانہ ہوئے سمرقند سے زیارات کیلئے گاڑی 200 ڈالر میں کی جس نے زیارات کے بعد سمرقند سے بخارا شریف کی زیارت کرا کے واپس تاشقند لانا تھا۔ سمرقند سے بخارا

Marfat.com

390 کلومیٹر ہے۔راستے میں غجد وان ایک پہلو میں سڑک پر قصبہ واقع ہے۔حضرت عبدالخالق غجد وانیؒ کا دربار عالیہ ہے۔وہاں گئے دربار شریف کا مین گیٹ نقش و نگار سے مرصع ہے۔ دربار شریف کو جانے والا راستہ انگور کی بیلوں سے بڑی خوبصورتی سے آراستہ تھا۔دربار شریف پہنچے وضو کیا،دربار شریف پر حاضری دی ۔حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری نے دعافرمائی۔دربار شریف کو عطر گلاب اور مجموعہ انڈیا عطر،محمد حیات نے لگایا اور وہاں کے نقش ونگار دیکھ کر دل کو راحت ہوئی یہاں دربار عالیہ پر لڑکی اور لڑکا شادی کیلئے آئے اور نکاح ہوا المختصر آپ کا فیض جاری وساری ہے۔

حالات حاضرہ پر تبصرہ کیلئے واپس تاشقند چلتے ہیں۔اذان مسجد کے احاطے میں بغیر سپیکر کے دی جاتی ہے۔داڑھی پر پابندی ہے۔بے پردگی عام ہے۔شراب پر کوئی پابندی نہیں ہے۔موجودہ حکمران نے اسلامی شعائر پر پابندی لگا دی ہے۔اور بے حیائی اور شراب نوشی پر کوئی باز پرس نہیں۔

تاشقند سے بخاراشریف 800 کلو میٹر تک زرعی اجناس کپاس کی فصل کاشت شدہ ہے۔جبکہ مکئی کی فصل خال خال ہے جو کہ چارہ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

اس علاقہ میں گائے اور دنبے کے ریوڑ ہیں۔اور راستہ میں جگہ جگہ سرکاری فارم ہیں اوران میں ہر قسم کے زرعی آلات موجود تھے۔کام کرنے کیلئے مرد وعورت سب اکٹھے کام کرتے تھے۔یہ بھی معلوم ہوا کہ ساری زمین ازبکستان ریاست کی سرکاری ملکیت ہے۔کوئی ذاتی ملکیت نہیں اور وہاں کپاس کی برداشت کے وقت کالجوں اور سکولوں کے لڑکے،لڑکیاں اور سرکاری ملازم کام کرتے ہیں۔آڑو،سیب انگور،آلوچہ کے باغات عام ہیں۔گرما اور تربوز بھی ہیں تین ٹائر والے ٹریکٹر بھی عام ہیں۔شہتوت کے درخت بہت زیادہ ہیں۔آمدورفت کے لئے گاڑیاں آسانی سے مل جاتی ہیں۔اور جگہ جگہ پولیس چوکیاں ہیں۔کہیں بد انتظامی نہیں۔حکومت کا عوام پر مکمل کنٹرول ہے۔زمین ہموار نہیں نہری نظام بہت کم ہے۔غجد وان سے بخارا شریف پہنچے اوروہاں کھانا کھایا عموماً پہاڑی علاقہ ہے۔اور سردیوں میں چار ماہ برف باری ہوتی ہے۔جو بعد میں پگھل جاتی ہے اور زمین کو سیراب کرتی ہے۔یہ نمی سارا سال قائم رہتی

Marfat.com

ہے۔ بجلی عام اور سستی ہے اس سے بسیں اور ٹرام بھی چلتی ہیں ۔گندم کی فصل گوداموں سے نکال کر اب دانہ توڑی علیحدہ کی جارہی ہے ۔اور سورج مکھی کی فصل بھی عام ہے۔800 کلومیٹر کے راستے میں کوئی بڑا شہر نہیں آیا۔موٹر وے کی طرح سڑکیں بالکل ٹھیک تھیں ۔پٹرول 30 سوم فی لیٹر ملتا ہے ۔جو پاکستانی 10 روپے ہوتے ہیں ۔سڑکوں پر شیشم کے درخت بھی عام ہیں ۔راستے میں بہت سے کارخانے بھی سرکاری تحویل میں تھے ۔سڑک کی حفاظت کے لئے بیلدار عام تھے۔غجد وان کی سرزمین فصلوں اور باغات سے لہراتی نظر آئی ۔غجد وان شہر میں خرید وفروخت کی گہما گہمی تھی اور بہت خوبصورت شہر ہے ۔

بخارا شریف پہنچے تو خوبصورتی کے لحاظ سے مثال نہیں ملتی ۔بخارا شریف ہوٹل میں 6 افراد نے کھانا کھایا۔1000 سوم ادا کئے۔بخارا شریف سے قصر عارفان کی طرف 2:30 بجے روانہ ہوئے 3:00 بجے حضرت شاہ بہاؤ الدین نقشبند بخاراؒ کے دربار عالیہ میں حاضری ہوئی تو رقت طاری ہوگئی۔آپ کی روحانیت کاملہ سے بہت فیض پایا۔اور یہاں دیدار مصطفیٰ ﷺ کی خوشنودی حاصل ہوئی ۔ دربار شریف تقریباً آٹھ فٹ بلندی پر ہے روضہ شریف اسکے اوپر ہے۔قبر شریف نظر نہیں آتی۔حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری کی معیت میں دعا ہوئی اور تمام زیارات کی تصاویر بھی اتاری گئیں۔ شاہ نقشبندؒ کی مسجد میں شیشہ کی چھت بنی ہوئی ہے۔اسی مسجد میں ظہر کی نماز ادا کی وہاں سے روانگی ہوئی 2 کلومیٹر پر حضرت شاہ شمس الدین میر کلالؒ کے دربار گوہر بار پر حاضری دی اور سکون قلب پایااور آپ کی عزت دل میں سما گئی۔ یہ سب فیض شیر ربانیؒ اور حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری سرکار کی معیت کی وجہ سے فیض پایا 4:30 بجے شام حضرت بابا محمود سماسیؒ کے آستانہ عالیہ پر حاضری ہوئی ۔وہاں ختم شریف شجرہ شریف بھی پڑھا گیا اور سکون قلب پایا۔آپ کا فیضان جاری ہے۔

متولی دربار عالیہ حضرت بابا محمود سماسیؒ نے حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری کی خدمت میں ہر قسم کا پھل بطور تبرک پیش کیا ۔سب نے کھایا اور

Marfat.com

فیض پایا پانی خوب نوش کیا ۔عبدالغنی نعیم گاڑی کا مالک و ڈرائیور تھا۔سب درباروں کی زیارت کر کے شام 6:15 بجے بخارا سے واپس تاشقند کی طرف روانہ ہوگئے ۔ صبح 3:00 بجے بخت ہوٹل تاشقند پہنچ گئے وہاں آرام کیا۔

11-8-98 کو ناشتہ کیا اور پھر پی۔آئی۔اے کے دفتر گئے اور ٹکٹ او۔کے کرایا واپس بخت ہوٹل آگئے سامان اکٹھا کیا ،آرام کیا۔صبح 12-8-98 کو تاشقند بازار گئے۔حاجی محمد حیات نے 9050سوم میں کلائی گھڑی لی اور بعد میں پتہ چلا کہ تاشقند میں طلحہ شیخ جامع مسجد میں حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے وقت جو قرآن مجید آپ تلاوت فرما رہے تھے۔جو ہرن کی کھال پر لکھا ہوا ہے۔اس قرآن مجید پر خون کے دھبے شہادت کے وقت پڑے موجود ہیں۔جاکر قرآن مجید کی زیارت کی اور ظہر کی نماز ادا کی۔حضرت میاں جمیل احمد صاحب نے دعا فرمائی ۔اور سرکار مدینہ ﷺ کا فیض جاری تھا۔جس سے تمام زائرین فیضیاب ہوئے۔طلحہ شیخ جامع مسجد سے نکل کر سیدھے بخت ہوٹل آئے اور اپنا سامان لیا۔

وہاں راستے میں انڈر گراؤنڈ ریلوے سسٹم دیکھا جو سارے تاشقند میں پھیلا ہوا ہے۔چھ سوم کرایہ ہے جہاں مرضی ہو اتریں۔ڈبے ائرکنڈیشنڈ اور بڑی خوبصورت گاڑیاں ہیں ۔

تاشقند شہر میں چارسو(چوطرفہ) بازار بہت مشہور ہے۔اس جگہ جامع مسجد چارسو ہے۔یہ بازار اسی مسجد سے موسوم ہے۔چارسو بازار میں عارضی طور پر بازار لگتا ہے ۔بہت خرید و فروخت ہوتی ہے۔3:00بجے دوپہر تاشقند ائرپورٹ پہنچے سامان چیک کرایا اور ائرپورٹ کے اندر داخل ہوگئے۔پاسپورٹ اور ٹکٹیں چیک کرائیں ۔جس میں حضرت میاں جمیل احمد صاحب کی ٹکٹ تاشقند سے کراچی تھی۔اور مجید صاحب اور حاجی حیات صاحب کی ٹکٹ لاہور کیلئے تھی۔7:30بجے تاشقند سے فلائٹ روانہ ہوئی اور سیدھی تاجکستان الماتہ ائرپورٹ کی طرف گئی اور 9:00بجے الماتہ اتری الماتہ ائرپورٹ سے 10:00 بجے پاکستان کیلئے روانہ ہوئی۔12:00 بجے رات لاہور ائرپورٹ پر پہنچے۔اترے سامان پوچھا تو بتایا گیا وہ تو الماتہ تاجکستان میں اتر گیا اور جمعہ کو وہ

Marfat.com

پرواز آئے گی اس میں تمھارا سامان واپس مل جائے گا۔
غلام رسول مینجر ہیرفائن ہوٹل لاہور ائرپورٹ پر موجود تھا۔ ہمیں ساتھ لے کر کاشانہ شیر ربانی داتا گنج بخش علی ہجویری پہنچے۔ گھنٹی بجائی ماسٹر احمد علی انتظار میں تھا۔ ملاقات ہوئی شربت سے ہماری تواضع کی گئی ہم سو گئے صبح اٹھ کر نماز فجر ادا کی پھر آرام کیا ناشتہ کر کے پھر سفر کی تکان دور کرنے کے لئے سو گئے 12:00 بجے اٹھے تو سفر نامہ تحریر کرنا شروع کیا جو یادداشت وہاں سے حاجی محمد حیات آف جلیانہ نے لکھی ہوئی تھی۔ ماسٹر احمد علی شرقپوری نے اسے ابتدائی ترتیب دی 1:25 بجے داتا صاحبؒ میں ظہر کی اذان کے بعد نماز پڑھی حاضری دی اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کی چلہ گاہ شیخ ہندی، شیخ لطفی جو حضرت داتا گنج بخشؒ کے خلیفہ دوم ہیں کے مزارات کی زیارت کی پھر آ کر کھانا کھایا اور سفر نامہ لکھنا شروع کیا اور 4:30 بجے یہ مکمل ہوگیا۔

خدا حافظ!

مرتب:۔ حاجی محمد حیات شرقپوری نقشبندی مجددی
عبدالمجید، احمد علی شرقپوری

Marfat.com

درشان ومنقبت فخرالمشائخ پیرطریقت

سرچشمۂ معرفت، مصدر انوار شریعت، شہباز حقیقت حضرت قبلہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری زیب سجادہ آستانہ عالیہ شرقپور شریف
ضلع شیخوپورہ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ ہیں فخر المشائخ خادم دین متیں
اپنے ناداروں کے حق میں دولت دنیا و دیں

گلشن ثانیؒ و لاثانیؒ کی ہیں فصل بہار
نقشبندی سلسلہ کے رہ نورد فیض بار

مہر ہمت ماہ شفقت رہبر دنیا و دیں
آستان شرق پور کے آپ سجادہ نشین

آپ کو حق نے عطا کر دی ہے شان جاں فزا
آپ کی برکت سے علم و نور کا ہے در کھلا

ایک ہلچل مچ گئی ہے نعرہ توحید سے
راہ حق پر گامزن ہیں کل جو تھے بھٹکے ہوئے

سادہ و شاداب و دلکش ہے حدیقہ آپ کا
بوذرؓ و سلماںؓ سے ملتا ہے طریقہ آپ کا

مشرق و مغرب میں پیارا نقشبندی سلسلہ
آپ کی برکت سے پیہم پھیلتا ہے جارہا

جس نے پایا نقشبندی سلسلہ لاثانیہ
یادحق میں اس کا گزرے ہر دقیقہ ثانیہ

آپ احیائے شریعت کے نقیب باکمال
اور طریقت کے امیں عرفاں کے مہر بے مثال

Marfat.com

اہل سنت کے گلستاں کے ہو شمشاد بلند
معرفت کی بزم دوراں کے ہو رکن ارجمند

''نور اسلام'' آپ کے علمی کرم کا چاند ہے
''مکتبہ'' کے دم سے رعنائیءِ باطل ماند ہے

ہے سراپا فضل ربی آپ کی نظر کرم
رحمت حق کا ہے چشمہ گفتگو کا زیر و بم

ضرب حق آگاہ ہو ہر صاحب پندار کو
دفع کر دیتے ہو فوراً آستیں کے مار کو

فضل باری سے پہنچ جاتے ہو اہل دل کے پاس
کامیاب و کامراں ہوتے ہیں یکدم اہل یاس

راہ حق پر گامزن رکھتے ہو ہمت سے ہمیں
طے کراتے ہو مراحل بھی محبت سے ہمیں

آپ کے در پر جو آیا جھولیاں بھر کر گیا
آ گیا جو کوئی بھوکا سیر ہو کر گھر گیا

شرقپور کے فیض کے بجتے ہیں ڈنکے چار سو
گلشن اسلام کا ظاہر ہے جس سے رنگ و بو

آپ کا در فیض لاثانیؒ کا جام جاں فزا
گلشن شیرِ محمدؒ کا معتبر سلسلہ

لائیے تشریف حضرت آیئے خوش آمدید
کھول دیجئے اک نظر سے رحمت باری کے بھید

کھینچ لیتے ہو دلوں کو منزل حق کی طرف
حوصلہ دیتی ہے بے ظرفوں کو بانگ لاتخف

رہنمائی غائبانہ مل گئی نادان کو
بخش دی عین الیقین تک طالب عرفان کو

جلوت و خلوت میں دل کی رہبری کرتے ہیں آپ
اور کرواتے ہیں جسد و روح کا رنگیں ملاپ

Marfat.com

راز دار رشتہ جان و تن و قلب و جگر
آپ جب چاہیں بٹھا دیں اک نظر سے بام پر

ناکسوں کو آپ نے بخشا وقار و تمکنت
رحمت حق، فضل باری اور بہار و تمکنت

نور اسلام آپ کے فیض و کرم کا سلسلہ
ضوفشاں عالم میں ہے نور حرم کا سلسلہ

بے سراب و سبز و شاداب آپ کا صحرائے فیض
شاداں و فرحاں کناں ہے آپ کا دریائے فیض

کشور جود و سخا کے آپ سلطان عظیم
کیجیے لطف و کرم ہے آپ کی شان عظیم

روح قرآں جان سنت آپ کا ہر اک عمل
ہے توکل بر خدا راہ نبی میں چل سو چل

آپ نے نام 'مجدد' کو کیا ہے زندہ تر
ہو گیا 'یوم مجدد' آپ سے تابندہ تر

خواجگانؒ کے عرس بھی ہر سال کرواتے ہیں آپ
یاد سے ان کی دلوں کو خوب گرماتے ہیں آپ

چشمۂ فیض رواں ہے شیر ربانی کا عرس
ہے کرم باری کا مرکز ثانیؒ لاثانیؒ کا عرس

آپ کا فیض و کرم دنیا بھی ہے اور دیں بھی ہے
زیر سایہ چل رہا' دارالمبلغیں" بھی ہے

علم و دیں کی روشنی سے ہیں منور شش جہات
فیض حاصل کر رہے ہیں طالبان و طالبات

آپ بیرونی ممالک میں بھی ہیں محو کرم
ہیں علمدار یقیں اور دافع وہم الم

ماشاءاللہ کس قدر جوبن پہ ہے حق کی بہار
جامۂ باطل ہوا جاتا ہے جس سے تار تار

Marfat.com

آپ سے مخفی نہیں ناچیز کی بے مائیگی
ہو عطا سائل کو بہرایں نوا ہر اک خوشی

کشت ہو سرسبز و محکم پار ہو بیڑا مرا
کیجیے نظرِ کرم ہیں آپ میرے ناخدا

آپ میری ڈھال ہیں سب پرفتن ادوار میں
ڈوب جائیں سب ستم گر اپنے ہی منجدھار میں

سیدِ کونین کا صدقہ عنایت کی نظر!
فضلِ باری تعالیٰ ہو، کرم ہو، رحمتیں ہوں بر قدر

ناچیز خاکپائے اولیائے کرام و مشائخ عظام
احقر العباد۔ ابوالبقا قدر آفاقی عفی عنہ

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اجالا کر دے

Marfat.com

رہبر واقعی

اسم شیر ربانیؒ آرم بر زباں
او افتخار امت اسلامی و جہاں
بدیدیم کرامت و حقائق او
است رہبر واقعی ملت نیکو
در حقیقت است شیر ربانیؒ
است روحانی، قرآنی، فیضانی
است مشعل نورانی دین نبی
اور پیر طریقت ثانی لاثانیؒ
او بود معروف بہ معرفت
بود نمونہ اخلاق و ریاضت
او بود رہبر صمد از بحر و بر
او قائدے بود وسیع النظر

از قلم عبدالصمد مومنہ میجر جنرل جہاد افغانستان

Marfat.com

تشریح

از پروفیسر صاحبزادہ لطیف الرحمٰن ثاقب (اردو) مندرجہ بالا اشعار حقیقت پر مبنی ہیں ۔صمد موجودہ دور کے محققین اور دوانشوروں کے صف اول میں شمار ہوتے ہیں۔اللہ کریم نے ان کو پاکیزہ اخلاق،مہمان نوازی،صبر وتحمل،مردم شناسی،اور فرض شناسی اپنے آباؤ اجداد سے میراث میں عطا کئے ہیں ۔ان اوصاف کے علاوہ بصیرت،نازک بینی اور زود شناسی کے ساتھ ساتھ علم بیکراں سے نوازا ہے۔صمد صاحب کے آباؤ اجداد قابل تعریف اوصاف، حسن سلوک اور اقدار اعلیٰ کے لئے اسلامی دنیا میں بطور مثال مشہور ہیں۔اور صمد صاحب کے اسلاف کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے دین و دنیا کی نعمتوں سے بھی نوازا ہے ۔صمد صاحب خود بھی مرد مومن ہیں اور دوسرے مردان مومن کو بھی پسند فرماتے ہیں ۔ میرے قلم نے قدرے خوف محسوس کیا کہ مبادا یہ خصوصیات اور حقائق لوگ مبالغہ تصور نہ کریں ۔اس لئے قلم نے یہ کہا کہ میں آگے صرف ایک ہی جملہ لکھوں گا اور وہ یہ ہے کہ جو کچھ اچھا اور بہتر ہے۔ وہ صمد صاحب اور ان کے بزرگوں میں نمایاں ہیں''۔ اس کے علاوہ اب شاعر کے اشعار کی تشریح بہ زبان اردو پیش کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ قارئین شاعر کے عمیق خیالات و حقائق سے مستفید ہوسکیں۔

شعرنمبر 1۔ شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کے اسلاف کابل سے تشریف لا چکے تھے ۔اور کابل میں وہ اپنے علم وفضل کی برکات سے مخدوم کے نام سے معروف تھے۔حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین شرقپور شریف کے اسلاف شاہی خاندان کے اساتذہ کرام بھی تھے برصغیر پاک و ہند میں جس وقت اسلام کا پرچم بلند ہوا تو میاں صاحب کے مورث اعلیٰ شہر قصور میں تشریف لائے ۔اور وہاں اپنے معمول کے مطابق اسلامی تعلیمات کا سلسلہ شروع فرمایا۔اس وقت قصور دینی مدارس سے

Marfat.com

بھرا تھا اور پورے ہندوستان میں قابل رشک تھا۔

شرقپور شریف کے ساتھ ارتباط کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب کے جد اعلیٰ حضرت میاں غلام رسول صاحبؒ نے شرقپور میں شادی کی اور مستقل قیام فرمانے لگے۔آپ نے دین کیلئے بہت کام کیا۔آپ کی اولاد صالحہ نے جس میں حضرت میاں شیر محمد شرق پوریؒ عرف شیر ربانیؒ اور حضرت ثانی لاثانی حضرت غلام اللہ صاحبؒ نے بھی دین کی خدمت اور اشاعت کیلئے بے انتہا کام کیا۔اور آج بھی ان کے فیوض و برکات سے مخلوق خدا مستفید ہو رہی ہے۔الحمد للہ اب قارئین کرام اپنی توجہ اس نکتے پر مرکوز کرتے ہوئے اس حقیقت کو سمجھیں کہ شاعر صاحب عشق کی شدت کی وجہ سے کبھی حضرت صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری کو شیر ربانی اور کبھی ثانی لاثانی کے القاب سے پکارتے ہیں۔اس لئے کہ محققین اور مفسرین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شیخ الوقت میں حضرت محمد ﷺ کا پرتو ہوتا ہے۔اس حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کے رخ انور میں اپنے آباؤ اجداد کا پرتو بھی نظر آتا ہے۔شاعر صد صاحب میاں صاحب کے اسلاف عظیم کا احترام کرتے ہوئے ان کو شیر ربانی اور کبھی ثانی و لاثانی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

امید ہے کہ قارئین کرام اپنی توجہ شاعر موصوف کے مستعمل القابات حضرت میاں جمیل احمد صاحب کی طرف مرکوز کریں گے۔اپنے پہلے شعر میں کہتے ہیں کہ حضرت میاں صاحب اسلامی دنیا کے لئے باعث فخر ہیں کیونکہ مکمل طور پر اتباع شریعت کا نمونہ ہیں اسلئے ان کا نام لینا باعث تسکین ہے۔

شعر نمبر 2۔ شاعر دوسرے شعر میں رقم طراز ہیں کہ میں نے خود حضرت کے کرامات دیکھے ہیں۔میں مبصر تھوڑی سی مداخلت کرتے ہوئے اس امر کی تشریح کروں کہ کرامت وہ شخص دیکھ سکتا ہے جو خود بھی شامل حال ہو۔

Marfat.com

حضرت کے اوصاف ایسے حمیدہ ہیں کہ عشق رسول کا سرچشمہ ہیں اور ملت اسلامیہ کے لئے رہبر کامل ہیں ۔ الحمدللہ

شعر نمبر 3۔ شاعر فرماتے ہیں کہ میاں صاحب حقیقت میں شیر ربانی ہیں اس لئے کہ حضور میں شیر ربانی اور ثانی لاثانی کے انوار بھی نظر آرہے ہیں۔اپنے مریدوں،عقیدت مندوں اور دوستوں کو روحانی فیوضات اور برکات پہنچاتے ہیں ۔

شعر نمبر 4۔ حضرت میاں صاحب دین محمدی ﷺ کے ایک منور مشعل ہیں اور جو انوار و معارف حضرت میاں غلام اللہ شرقپوریؒ المعروف ثانی لاثانی اور حضرت میاں شیر محمد شرقپوری المعروف شیر ربانیؒ اپنے حلقہ ارباب کو پہنچاتے رہے وہی تسلسل حضرت میاں جمیل احمد صاحب مدظلہ علیہ نے جاری رکھا ہوا ہے اور لوگ فیضیاب ہورہے ہیں۔

شعر نمبر 5۔ حضرت میاں صاحب معرفت الٰہی کی وجہ سے مشہور ہیں جو اخلاق حسنہ حضرت رکھتے ہیں۔وہ زخمی دلوں کا مداوا ہے ۔تمام عبادات حضور ﷺ کے طرز پر فرمارہے ہیں۔اور مسلمانوں کے لئے ایمان کی تازگی کا باعث ہیں۔

شعر نمبر 6۔ شاعر عبدالصمد مومنہ جو صمد کے لقب سے مشہور ہیں انتہائی خوشی اور عقیدے کی وجہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے بحروبر میں تلاش بسیار کے بعد حضرت میاں صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری مدظلہ کو اپنا رہبر چن لیا ہے کیونکہ اقدار اعلی ،اخلاق حسنہ اور وسیع النظری سے اللہ کریم نے مالا مال کیا ہوا ہے۔یہ فخر کا مقام ہے کہ ایسے بزرگان دین دنیا میں موجود ہیں جو دین کے تحفظ کے لئے اپنی زندگی وقف کئے ہوئے ہیں اور پھر اس بات پر بھی فخر ہے کہ ایسے اہل نظر بھی موجود ہیں جو ان سے استفادہ کررہے ہیں ۔عبدالصمد مومنہ موصوف اپنا غم نہیں کرتے بلکہ تمام عوام الناس کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ دونوں جہانوں کی فلاح اس بات میں ہے کہ شریعت محمدی ﷺ کے طریقے پر کسی کامل پیر طریقت سے بیعت کریں۔

وما توفیقی الا باللہ

Marfat.com

استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ طیبہ

سیدنا روحی فداہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تا مخزنِ انوارِ سبحانی معدنِ اسرارِ یزدانی اعلیٰ حضرت شیرِ ربانی حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری و حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب قدس سرہٗ العزیز نور اللہ مرقدہٗ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

ہزار بار بشویم دہن زِ مشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی ست

بخش دے یارب تجھے اپنی سخا کا واسطہ
رحم فرما شافعِ روزِ جزا کا واسطہ

صدق دے یارب مجھے صدیقِ اکبرؓ کے لیے
فقر دے سلمانؓ محبوبِ پیمبرؐ کے لیے

حضرت قاسمؒ کا صدقہ میری بگڑی کو بنا
حضرتِ جعفرؒ کا صدقہ دے مرے دل کو ضیا

رکھ مجھے باعافیت بہرِ جنابِ بایزیدؒ
بوالحسنؒ کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید

Marfat.com

بوعلیؒ کا واسطہ کر دے مری مشکل کو حل

دے مجھے علم طریقت اور توفیق عمل

بہر یوسفؒ قید غم سے دہر میں آزاد کر

عبدالخالقؒ کے لیے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر

حضرت عارفؒ کے صدقے میں مجھے عرفان دے

حضرت محمودؒ کا صدقہ مجھے ایمان دے

واسطہ خواجہ علیؒ کا فقر درویشانہ دے

واسطہ بابا سماسیؒ کا دلِ دیوانہ کر دے

اے خدا بہر جنابِ شیر حق میرِ کلال

حرصِ دنیا کو مرے بتخانۂ دل سے نکال

دے مجھے صبر و رضا صدقہ بہاؤ الدینؒ کا

کر مجھے صحت عطا صدقہ علاؤالدینؒ کا

دے میرے دل کو سکوں یعقوب چرخیؒ کے طفیل

حضرت احرارؒ کے صدقہ میں دھو دے دل کا میل

حضرتِ زاہدؒ کے صدقے میں مجھے زاہد بنا

حضرتِ درویشؒ کے صدقہ میں دے فقر و غنا

خواجہ امکنگیؒ کا صدقہ داغ عصیاں کو مٹا

حضرتِ باقیؒ کا صدقہ دے بقاء بعد از فنا

شیخ احمدؒ کے لیے غیروں کی منت سے بچا

صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا

Marfat.com

واسطہ عبدالاحدؒ کا مالکِ ارض و سماء
کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا
کھول دے دل کی کلی بہرِ سعیدؒ نامدار
تاکہ میرے گلشنِ امید میں آئے بہار
حضرتِ معصومؒ کا صدقہ دکھا کوئے رسول
بس رہی ہے جس میں اب تک بوئے گیسوئے رسولؐ
اے خُدا بہرِ جنابِ خواجہ حنفیؒ پارسا
وقتِ آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا
بخش دے شیخ محمدؒ کے لیے میری خطا
واسطہ خواجہ زکیؒ کا اپنی اُلفت کر عطا
واسطہ خواجہ زمانؒ کا دے مجھے ذوقِ فنا
بہرِ احمدؒ قبر میں ہو نورِ احمدؐ کی ضیاء
اے خدا بہرِ جنابِ خواجہ حاجی شاہ حسینؒ
دے میرے بےچین دل کو دین اور دنیا میں چین
حشر میں جب ہو ترے دربار میں میرا قیام
ہاتھ میں ہو میرے دامانِ نبیؐ بہرِ امامؒ
بہرِ حضرت میرِ صادقؒ صاحبِ صدق و صفا
سرخرو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا
واسطہ یارب تجھے خواجہ امیرالدینؒ کا
دے مجھے علم و حیاء، رزق و شفاء، صبر و غناء

Marfat.com

واسطہ دیتا ہوں یا رب میں تجھے اس نام کا
جو ہمیشہ تیری محبوب کے گن گاتا رہا
عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہے
شیر قبوا اب جس کے باعث نور کا کاشانہ ہے
اے خدا کیا نام پیارا ہے تیرے محبوب کا
حضرت شیر محمدؐ صاحب جود و سخا
قطب دوراں شیخ عالم ہادیٔ راہ صفا
نائب شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ صدر العلا
اے خدا صدقہ حضرت میاں صاحبؒ کے نام پاک کا
حشر میں ہم عاصیوں کو ظل رحمت میں چھپا
اے خدا بہر جناب حضرت ثانی لاثانی قبلہ گاہ
ہم سیہ کاروں کو اپنی رحمتوں میں دے پناہ
واسطہ یا رب تجھے حضرت غلام اللہؒ کا
تابع احکام کر مجھ کو کلام اللہ کا
حضرت ثانیؒ کا صدقہ اے رب قدیر
کر مرے سینے کو انوار نبیؐ سے مستنیر
ثانی اثنین کے صدقے میں اے رب جلیل
اس جہاں کی زندگی ہو تابع سنت خلیلؒ
ثانی اثنین کے صدقے میں اے رب جلیل
دو جہاں کی زندگی ہو زیر دامان جمیل
اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر
کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

Marfat.com

ختم مبارک سالانہ شرقپور شریف

۱۷، ۱۸ اکتوبر
یکم ۔ دوم کاتک
ہر سال ہوتا ہے

فخر العارفین پیر طریقت رہبر شریعت
قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین
شہباز لامکانی واقف اسرار

حضرت میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
ثانی لاثانی شرقپوری

برادر حقیقی و سجادہ نشین شیر ربانی اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الداعیان
صاحبزادہ میاں خلیل احمد شرقپوری
صاحبزادہ میاں سعید احمد شرقپوری
صاحبزادہ میاں جلیل احمد شرقپوری

زیر اہتمام
بانی تحریک یوم مجدد فخر المشائخ
صاحبزادہ حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری صاحب
نقشبندی مجددی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

کتبہ اظہر قاضی نقشبندی مجددی لاہور

Marfat.com

مدیر اعلیٰ
حضرت صاحبزادہ
میاں جمیل احمد شرقپوری

مسلک اہلسنت والجماعت کا نقیب

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا ترجمان

روحانی و اخلاقی اقدار کا حامل

ماہنامہ
نورِ اسلام
شرقپور شریف

- خود پڑھیے، اپنے بچوں کو پڑھائیے اور دوستوں کو پڑھنے کی ترغیب دیں،

تبلیغی مشن کو آگے بڑھانے کے لیئے ادارے کے ساتھ اپنا اخلاقی اور مالی تعاون کیجئے،

- اپنے کاروبار کے فروغ کیلئے اپنے ادارے کے اشتہارات ارسال کریں اس طرح آپکے کاروبار کا تعارف بھی بڑھے گا اور دینی تبلیغ میں آپ کی معاونت بھی ہوگی،

سالانہ خریدار بننے کے لیئے دفتر سے رابطہ کریں

دفتر ماہنامہ نورِ اسلام شرقپور شریف

فی شمارہ ———	۹ روپے
زرِ سالانہ ———	۱۰۰ روپے

کاشانہ شبیر ربانی مکان نمبر ۵ اجمیری سٹریٹ ہجویری محلہ داتا گنج بخش لاہور

Marfat.com

دارالمبلّغین کی اعانت

مکرمی جناب ـــــــــــ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مادیت کے اس دَور میں جبکہ کفروالحاد کی ظلمتیں ہر سُو پھیلتی جارہی ہیں۔ دینی اور تبلیغی اداروں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضلِ عمیم سے ہم اُس پیکرِ سنّت اور عظیم مبلغِ اسلام اعلیٰ حضرت شیرِ ربانی میاں **شیر محمّد شرقپوری** رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ ارادت وعقیدت سے وابستہ ہیں جن کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا اتباعِ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور تبلیغ دین آپ کا محبوب ترین کام تھا۔ جو مُسلمانوں کے اخلاق، کردار، معاملات، عادات و اطوار کو سنّتِ نبوی کا مظہر اور تعلیماتِ اسلامی کے عین مُطابق دیکھنا پسند فرماتے تھے اور غیر شرعی حرکات وسکنات سے نفرت کا اظہار فرماتے تھے۔ آپؒ اور آپؒ کے برادرِ حقیقی وخلیفہ مجاز حضرتِ ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد کو زندہ وتابندہ رکھنے کے لئے فقیر نے ۱۹۶۰ء میں دارالمبلّغین حضرت میاں صاحبؒ اور ۱۹۹۳ء میں جامعہ شیرِ ربانی برائے طالبات کا قیام عمل میں لایا۔ تاکہ طلبا و

Marfat.com

طالبات دینی اور فنی علوم نیز قرآنِ حکیم کی تجوید و قرأت اور تعلیم و تربیت سے آراستہ ہو کر تبلیغ کا کام حُسن و خوبی سے انجام دے سکیں۔

دُنیا عالمِ اسباب ہے۔ اِن اداروں کو چلانے کے لیے خلوص، ہمّت اور توجہ کے ساتھ ساتھ سرمایہ کی بھی ضرورت ہے۔ آپ نے بفضلہٖ تعالیٰ ہمیشہ اِن دینی و تبلیغی اداروں کی مالی و اخلاقی معاونت کی ہے۔ ضرورت کا تقاضا ہے کہ اشیائے صرف کی قیمتوں کو مدِنظر رکھتے ہُوئے آپ اِس سلسلہ کو جاری رکھیں اور اِس کارِ خیر میں بیش از بیش حصہ لیں تاکہ اِن اداروں کی بڑھتی ہوئی ضروریات پُوری ہو سکیں۔

اُمید ہے کہ آپ میری اپیل پر خاص توجہ فرمائیں گے اور اِن دینی اداروں کو کامیاب بنانے کے لیے مجھ سے شایانِ شان طور پر تعاون فرمائیں گے۔

خاکپائے شیرِ ربانی و گدائے آستانہ لاثانی **جمیل احمد شرقپوری** ناظم دارالمبلغین

صاحبزادہ میاں

حضرت میاں صاحب و جامعہ شیرِ ربانی برائے طالبات شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

Marfat.com

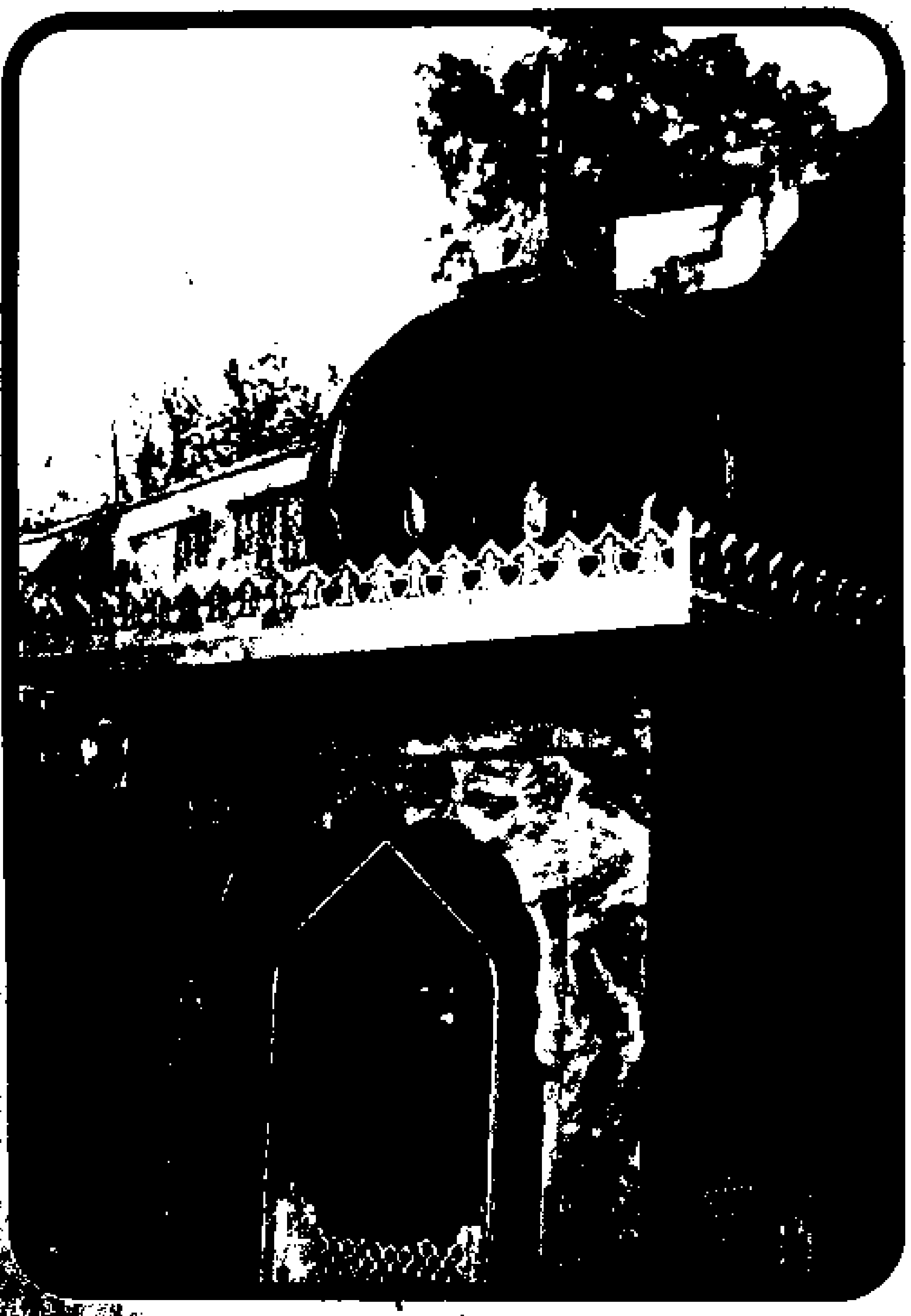

مزار مبارک صاحبزادہ میاں غلام نقشبندؒ

ابن حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

Designed By Malik Faiz Rubani Ph:7233706

Marfat.com

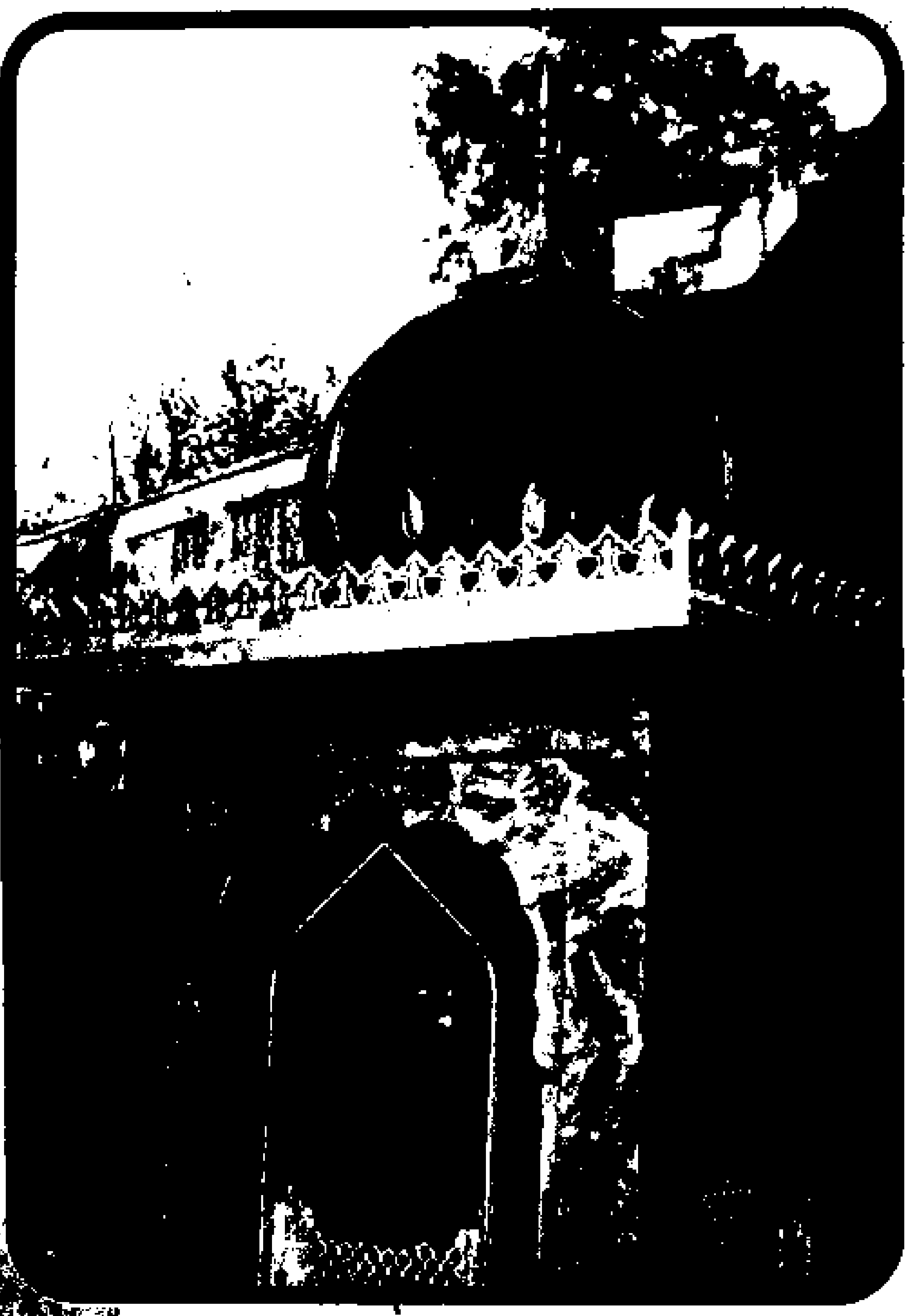

مزار مبارک صاحبزادہ میاں غلام نقشبند ؒ

ابن حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

Designed By Malik Faiz Rubani Ph:7233706

Marfat.com